الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ   وعلیٰ الک واصحٰبک یاحبیب اللہ



سرائیکی نعتوں کا مجموعہ

دیوانِ ناصر

حاجی محمود ناصر جھنگوی رحمۃ اللہ علیہ

کاوش ثناخوانِ مصطفیٰ محمد یعقوب نظامی تونسہ شریف

تعاون خاص جامعہ آمنہؓ للبنات

(محلہ پٹھان کوٹ تونسہ شریف)

0333-6465750-6092633

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

سرائیکی نعتوں کا مجموعہ

دیوانِ ناصر

(دوسرا ایڈیشن)





شاعرِ انقلاب
حاجی محمود ناصر رحمۃ اللہ علیہ جھنگوی

کاوش ثناخوانِ مصطفیٰ محمد یعقوب نظامی تونسہ شریف

موحن عبدالرحمٰن فضل شاکر

کتاب ملنے کا پتہ
جامعہ آمنہ رض للبنات
(محلہ پٹھان کوٹ تونسہ شریف)
0333-6465750-6092633

نام کتاب .... دیوانِ ناصر

مؤلف .... شاعرِ انقلاب حاجی محمود ناصر جھنگوی رحمۃ اللہ علیہ

(حسو بلبل) کے قلم سے

کاوش .... ثناء خوانِ مصطفیٰ محمد یعقوب نظامی تونسہ شریف

0333-8915967......0333-6465750

کمپیوٹر ترتیب .... حافظ محمد احمد رضا نیازی گوجرانوالہ 0333-8295933

پہلا ایڈیشن .... فروری: 2010ء

دوسرا ایڈیشن .... فروری: 2018ء

تعداد 1100

ہدیہ .... -/300

ملنے کے پتے:

☆ جامعہ آمنہ للبنات محلہ پٹھان کوٹ تونسہ شریف

☆ چشتیہ سلیمانیہ کتب خانہ بالمقابل دربار عالیہ سلیمانیہ، تونسہ شریف

☆ اجمیری کتب خانہ ملتان شریف

☆ تونسہ کتاب گھر: کلمہ چوک، تونسہ شریف

☆ مکتبہ مثنویہ سیفیہ، بہاولپور

فہرست

انتساب

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

والدین کریمین حضور پرنور ﷺ

آلِ محمد ﷺ

تمام گھرانہ اہلبیت اطہار

اصحاب محمد ﷺ

اولیاء اللہ/ کاملین وصالحین

اور

والدین مرحومین اور جملہ عزیز واقارب
جملہ مومنین ومومنات کی بلندی درجات کیلئے

لَا یُمْکِنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقُّہٗ

دیوان ناصر کا دوسرا ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ میرے لیے کسی اعزاز سے کم نہیں۔ اور برادر مکرم کیلئے سعادت سے کم نہیں۔ نعت شریف حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے لے کر جامی رحمۃ اللہ علیہ، سعدی رحمۃ اللہ علیہ، رومی رحمۃ اللہ علیہ سب نے اپنا اپنا حصہ ملایا، اور حضرت ناصر جھنگوی نے اسی سلسلے کو آگے بڑھایا اور برادر مکرم کی کوششوں سے ایک حسین گلدستہ نعت آپ کے نظروں کی نذر ہے۔ جس کی خوشبو کی کرنیں آج ہم اور آپ محسوس کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل یہ کاوش قبول فرمائے اور ہم سب کیلئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

غلامی رسول میں آپ کا ہمسفر

ناظم اعلیٰ جامعہ آمنہ للبنات۔

غلام یٰسین معینی

محلہ پٹھان کوٹ تونسہ شریف

13: فروری، 2018ء

شاعرِ دربارِ رسالت شاعرِ انقلاب

حضرت حاجی محمود ناصر رحمۃ اللہ علیہ

حالاتِ زندگی:

حضرت حاجی محمود ناصر 1945 کو موضع کوٹ مراد ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے ۔انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم کا آغاز گاؤں کوٹ مراد میں ایک حافظ قرآن سے کیا قرآن پاک ناظرہ کرنے کے بعد پرائمری سکول حویلی موہن گرمرکز اٹھارہ ہزاری تحصیل وضلع جھنگ میں حاصل کی۔ جناب ناصر صاحب کو بچپن سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت پڑھنے اور لکھنے کا شوق دل میں موجزن تھا۔ تعلیم کے دوران چوتھی جماعت سے اپنے سکول میں نزدیکی مساجد میں نعت خوانی کرتے تھے۔ پرائمری پاس کرنے کے بعد ضلع جھنگ کے گورنمنٹ ہائی سکول میں میٹرک تک تعلیم حاصل کی۔ میٹرک تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد نعت خوانی کو ذریعہ نجات بنالیا۔ جناب ناصر صاحب نے نعت خوانی اور شاعری میں وہ جوہر دکھائے کہ دنیائے اہلسنت میں اپنا لوہا منوایا۔

کوئی محفل کوئی پروگرام ایسا نہیں تھا جس میں ناصر صاحب کی نعت نہ ہوتی ہو۔ پورے ملک کے علماء فضلاء دانشور، سکالر کراچی سے خیبر، سیالکوٹ سے کوئٹہ بلوچستان خضدار تک غرضیکہ پورے ملک میں آپ کی آواز کا جادو اور آپ کی شاعری کا چرچا رہا پندرہ سال کی عمر میں جناب ناصر صاحب نے تحصیل شورکوٹ کے معروف گھرانے اور روحانی مرکز حضرت سید غلام قاسم علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ سے دست بیعت کی۔ 1972ء میں آمدرفت کی مشکلات سے کوٹ مراد سے ترک سکونت اختیار کی اور اپنے دو بھائیوں کو ساتھ لاکر قصبہ حسو بلیل ضلع جھنگ میں شہر کے وسط میں سکونت اختیار کی۔ حضرت

ناصر بھکنگوی صاحب کا نہ صرف شمار ملک کے ان شعراء حضرات میں ہوتا ہے بلکہ نمایاں ہے جنہوں نے ساری زندگی حضور پر نور ﷺ کی تعریف، مدح سرائی میں گذاری۔ عالم اسلام میں آپ کی لکھی ہوئی نعتیں عاشقانِ مصطفیٰ سن اور پڑھ رہے ہیں۔ جناب ناصر صاحب مرحوم کو مسلک حقہ اہلسنت (بریلوی) سے بے حد پیار اور فخر تھا جنہوں نے حقوق اہلسنت اور پرچار اہلسنت کے لئے انتھک محنت اور لگن سے کام کیا۔ تحریک ختم نبوت، تحریک نظام مصطفیٰ کے لیے دن رات محنت کرتے رہے۔

1978ء کی آل پاکستان سنی کانفرنس ملتان میں اپنے عظیم قائد حضرت شاہ احمد نورانی، مجاہد ملت مولانا عبدالستار خان نیازی، محمد اکبر خان ساقی رحمۃ اللہ علیہ کی موجودگی میں اہلسنت کے لاکھوں کے اجتماع میں ایک نظم پیش کی۔ جس پر غزالی زماں حضرت علامہ مولانا سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ اور قائد اہلسنت نے شاعر انقلات کا لقب عطا فرمایا اسی طرح ناصر صاحب نے ملک کے کونے کونے میں اپنی آواز کا جادو جگایا۔ مرحوم نے اہلسنت (بریلوی) کے مدارس اور مساجد کو رجسٹرڈ کرا کے گورنمنٹ کی طرف سے امداد جاری کرائیں۔ اب بھی کئی ایسے سینکڑوں مدارس ہیں جن میں فقہ حنفی کی مستند کتب قرآن وحدیث کی تعلیم جاری ہے جو بلاشبہ جناب ناصر مرحوم کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

حضرت ناصر صاحب نے تمام عمر سرکار مدینہ، سرور قلب وسینہ کے حضور التجائیں کیں۔ عرضیاں پیش کیں۔ ویسے تو ناصر مرحوم کا تمام کلام حضور ﷺ کے عشق ومحبت سے بھر پور ہے لیکن کہیں کہیں ان کی آواز میں درد پیدا ہو جاتا ہے اور وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرضداشت کچھ اس طرح پیش کرتے ہیں۔

حضور ﷺ مینوں سڈلو ضرور مینوں سڈلو

معاف میرا کر کے قصور مینوں سڈلو

جناب ناصر صاحب حضور ﷺ سے یوں امیدیں وابستہ کئے رہے:

جیندا نہ کوئی اس داتوں حامی و ناصر ہیں

بھلیاں نوں بھلی لاج نہ ہر حال و سردی ہے

غرضیکہ ناصر مرحوم نے اپنے کلام میں حضور ﷺ سے بے پناہ محبت کا اظہار کیا اور نبی پاک ﷺ کی آل اطہار اور صحابہ کرام کے سہرے لکھے اور پڑھے۔ جس کا غیر مذہب اور مخالف اہلسنت بھی اعتراف کرتے ہیں۔ عقیدہ اہلسنت کی ترجمانی کرتے ہوئے ایک نعت میں یوں فرماتے ہیں:

حضور ہووڑیں ہن حضور ہو وڑیں ہن

خوش ہو ایمان والے ہے آنڑاں کملی ﷺ والے

قبراں دے وچ اجالے ضرور ہو وڑیں ہن

حضرت ناصر مرحوم کو اہلسنت کے نوجوانوں سے بڑا شغف اور ان کے جزبے سے پیار تھا۔ سیاسی طور پر وہ جمیعت علمائے پاکستان اور انقلاب مصطفوی سے تعلق رکھتے تھے۔ وہ سنیوں میں اختلاف کے انتہائی مخالف تھے۔ قائد اہلسنت مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی رحمۃ اللہ علیہ کو قائد تسلیم کرتے تھے۔ مقامی طور پر سلطان العارفین حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کے چشم و چراغ ضلع جھنگ کی معروف سیاسی شخصیت جناب صاحبزادہ نذیر سلطان صاحب سابق ایم این اے کا دلی طور پر احترام کرتے تھے اور جناب ناصر صاحب ان کی انتخابی مہم چلانے میں پیش پیش ہوتے۔

قبلہ ناصر صاحب کے شاگردیوں تو پورے پاکستان میں ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں کیونکہ تمام احباب کا نام یہاں نہیں لکھ سکتا چند معروف اور نامور نعت خواں جو حلقۂ شاگردی میں رہے ان میں جناب حاجی محمد نواز کمالوی مظفر گڑھ، جناب غلام قاسم حسوبلیل، مختیار حسین حسوبلیل، جناب حافظ عابد حسین چشتی جھنگ، جناب غلام علی کروڑ، جناب عبدالمجید طاہر ڈیرہ غازیخان، محمد طارق راہی جھنگ اور راقم الحروف شامل ہیں۔

حضرت ناصر جھنگوی نے تقریباً نصف صدی حضور کی نعت خوانی میں گذاری۔ 2001ء کو صبح کی نماز کے وقت ان پر فالج کا حملہ ہوا۔ایک سال کے مسلسل علاج کے بعد فالج ٹھیک ہو گیا۔اسی سال کے آخر میں نوجوان بیٹے محمد منصور ناصر کا انتقال ہو گیا۔بیٹے کی اچانک موت پر بہت غمگین ہوئے اور بہت روئے۔ بیٹے کی موت کا صدمہ قبلہ ناصر صاحب کو بہت لاغر اور کمزور کر گیا۔جنوری 2002ء کی 29 تاریخ کو دوبارہ فالج کا حملہ ہوا جو اس قدر شدید تھا کہ دو دن مسلسل غشی میں رہنے کے بعد 30 جنوری 2002ء بروز بدھ بوقت چار بجے شام 57 سال کی عمر میں اس دار فانی سے رحلت فرما گئے۔(انا للّٰہ و انا الیہ راجعون)۔آپ کو اسی روز تقریباً گیارہ بجے شہر کے شمالی قبرستان میں حضرت پیر نور محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مقبرے کے نزدیک دفن کیا گیا۔

آپ نے غم زدہ بچوں میں تین بیٹیاں اور چار لڑکے سوگوار چھوڑے۔آپ کے بیٹے ملک محمد عارف اجمل مرحوم،اور محمد ابوبکر ناصر، محمد صفدر ناصر جو کہ سلامت ہیں۔آپ کے انتقال کی خبر عوام اہلسنت پر بجلی بن کر گری اور ہر سنی کا دل رنج و غم سے چور تھا۔دنیائے اہلسنت میں ان کی وفات سے جو خلاء پیدا ہوا ہے وہ قیامت تک پورا ن ہوتا نظر نہیں آتا اللہ تعالیٰ شاعر انقلاب کی تربت پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے جس نے ساری زندگی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت گوئی میں گذاری۔

محمد یعقوب نظامی نعت خواں

تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازیخان 0333-6465750

تقریظ

علامہ اللہ بخش نیر چشتی نقشبندی

سرپرست اعلیٰ سپاہِ مصطفیٰ

شاعرِ اہلسنت حاجی محمود ناصر مرحوم (رحمۃ اللہ علیہ)

ارشادِ خداوندی ہے:

"و قولو اللناس حسنا"

لفظ حسنا کے کئی معانی مفسرین نے لکھے ہیں۔ان میں سے ایک معنی سب سے اچھی بات نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔اس آیت کریمہ پر عمل کرنے والے کئی نعت گوشاعر گذرے ہیں مگر حاجی محمود ناصر جھنگوی کا سرائیکی زبان کے شعراء میں ایک منفرد مقام ہے۔فقیر کی نظر میں یہی ایک سبب ہے جو ناصر صاحب کی نجات کا سبب ہوگا اور خدا انہیں حسان سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درباری نعت خواں کے قدموں میں جگہ نصیب کرے گا۔

ان شاءاللہ جہاں اپنے مزار سے حضرت سعدی رحمۃ اللہ علیہ

"بلغ العلیٰ بکمالہ"

اور حسان رضی اللہ عنہ

"احسن منك لم ترقط عینی"

پڑھتے ہوئے اُٹھیں گے وہاں ناصر جھنگوی

"سرکار گر نہ ہوتے سارا جہاں نہ ہوتا"

کہتے ہوئے اٹھیں گے۔(ان شاء اللّٰہ)

وہ میرے قریبی ساتھی اور عظیم دوست تھے۔ بہت با اخلاق، ملنسار اور صحیح العقیدہ مسلمان تھے۔آج بھی ان کا مسکراتا چہرہ ہماری چشم تصور میں سمایا ہوا ہے۔

عالی جناب محمد یعقوب نظامی صاحب نے ان کا دیوان چھپوانے کا عزم فرمایا ہے اور مجھے کچھ لکھنے کو کہا ہے۔وہ سنی اسٹیجوں کی زینت تھے۔خدا نے انہیں لحن داؤدی بخشا تھا۔جب وہ اپنا کلام پڑھتے تو مجمع کو مسحور کر دیتے تھے۔

خدا ان کے مزار کو جنت کا باغ بنائے۔ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

فقیر ابو الرضا اللہ بخش نیر مجددی

سرپرست اعلیٰ سپاہِ مصطفیٰ پاکستان

ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ

باب:۱

عظمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار دو جہاں ﷺ

مطلب ؓ دے گھر خدا دے محبوب ﷺ آوناں ہے
ہر کہیں نوں کملی ﷺ والے مکھڑا وکھاوناں ہے
اماں حواتے مریم علیہا السلام تشریف لئے کے آئیاں
سردار دو جہاں دا جھولا جھلاوناں ہے
امت میری دے جے تائیں مجرم بری نہ ہوسن
نہ پیساں کھیر مولا نہ سر اٹھاوناں ہے
جبریل علیہ السلام آکھیا ہے دائی نہ ہور چاوے
آگئی اے اوہ حلیمہ ؓ جس نے کھڈاوناں ہے
مائی آمنہ ؓ مبارک آکھن آ عرش والے
اس لال گود والے جگ نوں وساناں ہے
محشر توڑی ایہہ ناصرؔ ادنیٰ ہووے یا اعلیٰ
میلادِ مصطفےٰ ﷺ دا ہر کہیں مناوناں ہے

فرمان خدا پاک دا

جدوں نام نبی ﷺ اتوں وک ویسیں حق پاک تیرا خریدار ہوسی

حبدار حضور ﷺ دا بن جا توں وعوے نال تیرا بیڑا پار ہوسی

حبش توں آون والا بھی بن ڈٹھیاں سودا کر بیٹھا

آکھے ہور مار واسے مار اندر مینوں یا رمیرے دادیدار ہوسی

ابلیس دی صورت نہیں ویکھی آدم علیہ السلام دے نور دا منکر سی

جدوں ویکھیاں حضور ﷺ دے منکراں نوں انج سمجھو او ہو مردار ہوسی

جنت دیاں تانگاں رکھداایں پنڑیں کول حضور ﷺ دے ستیاں نوں

جینوں جنت جیندیاں مل گئی انہاں باجھ کہڑا حق دار ہوسی

مت ملاں دی کیوں ماری اے راہ الٹے لیندا ئے دنیا نوں

اوہدے نام لیاں نہیں شرک ہوندا جہڑا محشر نوں سردار ہوسی

فرمان خدا دا ہے ناصر توڑے اوکھا ہے دن محشر دا

اتھے خوف نہیں کوئی موموناں نو بے ایمان کیتے پانی تار ہوسی

یارسول اللہ ﷺ نظر حالنا

تیرے در تے جہاں وی سر جھکایا یارسول اللہ ﷺ
تیری رحمت نے سینے نال لایا یارسول اللہ ﷺ
تیرے دربار دا منگتا کدے خالی گیا کوئی نہیں
جو منگیا آپ دے در توں ہے پایا یارسول اللہ ﷺ
ہے تیرا عشق سرمایہ میری فانی حیاتی دا
ہجر تیرے نے ہے رونا سکھایا یارسول اللہ ﷺ
میں روواں در بدر سوہنا تیرے باجھوں سہارا نہیں
تیرے ناں دا وظیفہ میں پکایا یارسول اللہ ﷺ
قبول آدم علیہ السلام دی توبہ ہوگئی جد ناں لیا تیرا
سفینہ نوح علیہ السلام دا تیرے ناں ترایا یارسول اللہ ﷺ
طفیلوں آپ دے بچیا چیچہ توں ہی خلیل اللہ
تے اسمٰعیل علیہ السلام نوں وی تئیں بچایا یارسول اللہ ﷺ
سوہنڑاں تیرے تبسم نال جنت وچ بہار آگئی
تیرے ہنجواں نے دوزخ نوں بجھایا یارسول اللہ ﷺ
خدا دی ذات بے پرواہ اوہنوں کی لوڑ دنیا دی
تیری خاطر ہے سارا کجھ بنایا یا رسول اللہ ﷺ
وفاداراں نے تیرے نال کیتی ہے وفاداری
جنہاں نوں کول اپنے تئیں سمایا یارسول اللہ ﷺ
تیرے ناں دے طفیلوں جو بھی منگیا مل گیا فوراً
خدا نہیں بول ناصر دا ولایا یارسول اللہ ﷺ

آمنہ رضی اللہ عنہا دا لال صلی اللہ علیہ وسلم

ویرآمنہ رضی اللہ عنہا دے لال نال پا کے تے دس مینوں کتھے جاونڑاں ای

اوہدے بوہے اتوں نظراں چرا کے تے دس مینو کتھے جاونڑاں ای

عاشقاں نوں ہورتے سہارا کو ئی نہیں
آمنہ رضی اللہ عنہا دے لال بناں چارا کوئی نہیں
سائیں دے پیار وچ رب جا ندائے
موموناں نو اصلوں خسارہ کوئی نہیں

اوہدے عاشقاں نوں عشقوں ہٹا کے تے دس مینو کھتے جاونڑاں ای

دلاوچ بغض اے تے لباں اتے پیار
انج آکھے میں وی ہاں نبی دا حبدار
جس دو بیڑیاں تے پیر رکھیا
بیڑا اوہدا ہرگز لگناں نہیں پار

اینویں ادھ وچ بھار لہا کے تے دس مینوں کتھے جانڑا ای

ناں سائیں دا محفلاں اچ جانڑاں شرک اے
ہتھ چم اکھیاں تے لانڑاں شرک اے
روضہ وی رسول صلی اللہ علیہ وسلم دا ہے ڈھانڑا چاہی دائے
ملاں آہدے اوہدے اتے جانڑاں شرک اے

سانوں شرک آلی بیڑی تے چڑھا کے تے دس مینو کھتے جاونڑاں ای

میں اے پکایا سی حلالی واسطے
غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ پیر دے سوالی واسطے
مولوی تائیں اپنا ایمان ویچیائی
چاولاندی فقط اک تھالی واسطے
ساڈا یارہی دا ثواب ونجاکے تے دس مینو کتھے جاونڑاں ای
ناصر اس قوم نوں خسارہ وکھرا
بھل وچ بھلا گھر سارا وکھرا
جیویں اتھے جگ سارے نالوں وکھرا
اگاں دی اے ہویگاں بچارا وکھرا
ہک وکھری دکان بناکے تے دس مینو کتھے جاونڑاں ای

اج داروزہ مبارک نظرے

اج دا روز مبارک نظرے رحمت رب دی رم جھم لائی اے
آگیا اوہ جس دی خاطر خالق کل کائنات بنائی اے
بھاگاں والی رات ہے آئی
اس دے وچ اوہ ذات ہے آئی
جس داناں لئے کے خالق توں بابے آدم علیہ السلام بھل بخشائی اے
خلقت دے منہ موڑے جس نے
پتھراندے بت توڑنے جس نے
کوہ فاراں تے چڑھ کے جیٔں لا الہ دی جوت جگائی اے
آون ویلے کیہڑا کم ہا
امت دی بخشش دا غم ہا
ایہا گل اس جمدیاں ویلے سجدے سر رکھ کے منوائی اے
لوگ جہان دے تھئے برباد ہن
کعبے وچ وی بت آباد ہن
کملی والیا تو آیوں تے خالق ساڈی جھوک وسائی اے
نازاں نال پلیندی رہ گئی
جھولے آپ جھلیندی رہ گئی
ناصرؔ ایں محبوب دے صدقے بنڑی شاناں والی دائی اے

فیصلہ قرآن دا

تو قبول کر فیصلہ قرآن دا
کوئی ہورنہیں میرے نبی ﷺ دی شان دا

زلفاں دیاں قسماں خدا آپ چاوے
انگل پیاری جاں اٹھ جاوے
ٹوٹے ہووندا چن آسمان دا

رکھیوتسی اس گل دا خیال ہے
ہو جانڑاں محبوب دے نال اے
نہیں تے رکھساں نہ اِس اُس جہان دا

اللہ سجاوے جاں عرش بریں نوں
سڈیا ہا جبرائیل علیہ السلام امیں نوں
ڈھنگ ڈسیائے حبیب دے جگان دا

غاراں تے مکڑی بنا لیندی جالا
ہنڑ ہو ویندا ہے خود رکھوالا
آپ پیاریاں دے پیار نوں ہا جان دا

ملاں نہ کافر نہ ابلیس اللہ
انہاندے نال اینویں رلا
جناں زور لاوے کم ے شیطان دا

متھے دی ٹکڑی وی ہوگئی اے کالی
الفت سائیں تو جے ہیں خالی
اللہ واسطے علاج کر ایمان دا

یاساریہ رضی اللہ عنہ آکھے خطبے دے اندر
اتھاں جت ویندا ہے لشکر
ایہہ تاں زور ہا غلام دی زبان دا

امتی نوں کافی ہے سائیں دا سہارا
وس لگدائیں تے لا اے نعرہ
ایہو لعنتی نبی ہے قادیان دا

مذہبان دے مکدے نہیں ناصؔر اے جھیڑے
ہووندوں جے سائیں دے نیڑے
چھتا راہیندا نہ حشر دے میدان دا

رنگ لگ گئے گھر عبداللہ رضی اللہ عنہ دے

رنگ لگ گئے گھر عبداللہ رضی اللہ عنہ دے
جدوں دو جگ دا سلطان آیا
ساڈی بخشش دا سامان آیا
صدیق و عمر عثمان علی رضی اللہ عنہم اے یار بھی ہن دلدار بھی ہن
جہڑا چوں یاراں دا منکر ہے نہیں اسدے کول ایمان آیا
کن کہہ کے بزم سجا چھوڑی کونین وے سائیں وچ ہک پل دے
والیل دیاں زلفاں والابن محفل دانگران آیا
ابی لہب تے عتبہ برساں توجیہاں پتھراں نوں پئے پوجدے سن
محبوب خدا اونہاں پتھراں توں توحید خدا منوان آیا
محبوب خداوندی آمد تے اساں خوش تھیسوں ساڈا حق بنڑدائے
اسی کافر نہیں اساں مومن ہاں مومن داعیں ایمان آیا
ونجے موسیٰ علیہ السلام جے کوہ طور تے اداں خالق دی گل بات ہووے
جاواں صدقے آمنہ رضی اللہ عنہا جائے تواندے گھر رب دا قرآن آیا
ہوئے ناصر داں حلیمہ تے حق پاک دلوں سبحان اللہ
جیندی سک وچ سکدے گئے مرسل اوہ دائی نوں دیون شان آیا

سنجانڑ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اس نوں کون سنجانڑیں

جس دے ناں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم وی بناں ڈھیاں وکانڑیں

کیا پچھدے ہولوگ خدا دے جے اسدے بن وَنجن ارادے

میرے وہدیاں پئے آندن اس دے عرشاں تو کھانڑیں

اس دن ہووینڈن چمکارے روشن ہووینڈن گھر سارے

جس دن عرش دے نوری ہوون اسدے پراہنڑیں

بکریاں ادب حضور صلی اللہ علیہ وسلم دے کیتے سائیاں دی دودھ رج رج پیتے

اج دے مولوی تو چنگیاں اوہے بکریاں جانڑیں

ساری دنیا رُل رُل ویندی قسم خدا دی بھل بھل ویندی

سائیں دے جسم تو بشر لبھ ویندے بانڑیں

نہ کوئی اس وچ وصف بشر ہے اے رب دامنظورنظر ہے

اس نوں ویکھیا انہاہاں جیندے بخت سیانڑیں

ناصرؔ سائیں دے ناں وچ میم ہے اوہ پئی کر ویندی تعظیم ہے

اینویں لڑ لڑ کے مر گئے ملاں تے ملوانڑیں

بچپنِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ساڈے بچیاں دے وچ جداں رل ٹردائے

انہاں ساریاں تو وکھرا اے بال ڈسدائے

کرے بختاں دی چھاں اساں وس پئے آں

اللہ جانڑدائے بڑا لجپال ڈسدائے

میرے گھر چانڑاں ضرور ویکھیائے

کدی نیڑے آئے ہویا دور ویکھائے

مینوں قسم اے خدا جہڑی ویہدے وہ شعاع

نوری مکھڑے دا جلوہ جمال ڈسدائے

ایندے کولوں سکھ تے قرار ملدائے

اپنے پرائیاں نوں پیار ملدائے

سانوں رب دی قسم پاوے نظر کرم

ہووے وکھ تاں وی ساریاں دے نال ڈسدائے

بکریاں پیارسائیں داہاں نال لایا اے

ادب حضور صلی اللہ علیہ وسلم دا چا سینے وچ پایا اے

آئیاں سوہنڑیں نوں پسند ہوئے رتبے بلند

رُکھے مولوی توں چنگا اوہو مال ڈسدائے
آکھیا جاں دائی اجاں رت بڑی دور اے
ویکھاتے پھل چایا سکی ہوئی کھجورائے
اماں نظراں بھنوا اوہا رت گئی اے آ
جھڑی رت وچوں باقی پورا سال ڈسدائے
ناصرؔ انہاں ساریاں توں وکھرا نصیب اے
جیندے حصے وچ آیا اللہ حبیب ﷺ اے
بیٹھی جھولی وچ پابنڑی ادب دی جاہ
تاہیں ساریاں توں رتبہ کمال ڈسدائے

کوئی نہیں نبی ﷺ دا ثانی

کوئی نہیں نبی ﷺ دا ثانی
ہو یا نہ کوئی ہوسی بالکل یقین جانی
عرشاں تے دیکھیا میں پہلے جو اک ستارہ
صدیاں دے بعد مینوں آیا نظر دوبارہ
خود میرے سائیں نے سنڑ یائے جبریل علیہ السلام دی زبانی
اے صوفیو نہ رُکیو تسی یا نبی ﷺ کہن توں
گھبرا گئی اے دنیا تیرے اسے سخن توں
حب نبی ﷺ کوں سمجھیں ایمان دی نشانی
سارے ملائکہ نے منیا حکم خدا دا
آدم علیہ السلام دی پشت اندر ہا نور مصطفیٰ ﷺ دا
ابلیس جد نہ جھکیا ملیا لقب شیطانی
میرا ایمان آہدا اے اصلوں نہ کر گمان توں
جگ دیاں غلیظ تھاواں میں واراں اس مکان توں
جیں جاہ تے مسلمانو پائی موت قادیانی
مائی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کل موماناں دی ماء اے

دسناں حلالیاں نوں سب تے ادب روا اے
رشتے جے کر سنجانڑیں حسنین رضی اللہ عنہم دی اے نانی
ہجرت دی رات مک گئے جھگڑے فضیلتاں دے
محبوب کوں محبّ ہن موڈھیاں تے چائی ویندے
معلوم ہوندا ایہہ ہے سنگت بہوں پرانی
حبدار میرے سائیں دا چھوڑیں نہ اس ادا نوں
ذکرِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم بھاندائے ناصؔر تیرے خدا نوں
خلد بریں نوں ویسوں کردے اے نعت خوانی

دنیا تے سائیں دا ہم سر

دنیا تے سائیں دا ہمسر انسان ہور کوئی نہیں
بناں آپ دے اساڈا نگہبان ہور کوئی نہیں
من کوں بنا کے مندر بت بغض دے چھپائے نی
میرے سائیں دیاں دختراں دے کیوں غیر پیو بنائے نی
اس گھر تے اس تو ودھ کے بہتان ہور کوئی نہیں
اُترے جو ہن نبی ﷺ تے ہن اُوہے اُترے سپارے
دس کے تاہیں تو رکھیں مہدی علیہ السلام دی انتظارے
مہدی علیہ السلام کیتھوں لے آسی قرآن ہور کوئی نہیں
سنیاں دی بانگ بہہ کے کل مرسلاں سنی اے
معراج والی راتیں روح الامیں پڑھی اے
حیدر رضی اللہ عنہ ایہا ڈوائی اے اذان ہور کوئی نہیں
پنجاں تے چوں تو من کے کر بیعت کہیں ولی دی
کم وچ قبر دے آسی میرا ویر حب نبی ﷺ دی
اس راہ دا اس تو ودھ کے سامان ہور کوئی نہیں

توحید اس دا ناں نہیں آقاﷺ دی عیب جوئی
ناں لئے کے میں نہیں آہدا ابھاویں ہووے پیا کوئی
قرآن آہدائے اے جیہا شیطان ہور کوئی نہیں
گستاخ مصطفیٰﷺ دے گھر نال گھر نہ ہووے
دشمن نبیﷺ دے کولوں شالا قبر نہ ہووے
سنیاں دا اس تو ودھ کے نقصان ہور کوئی نہیں
میرا سلام ہووے حضرت دے نعت خوانو
خوش بخت خوش نصیبو ناصؔر دے مہربانو
نعتاں تے سارے پڑھسوں حسان رضی اللہ عنہ ہور کوئی نہیں
ناصؔر تیرے قلم تے رحمت ہووے خدا دی
تعریف لکھدا رہویں محبوب مصطفیٰﷺ دی
ایندے باجھ مغفرت دا امکان ہو کوئی نہیں

درمل لئے پاک نبی دا (صلی اللہ علیہ وسلم)

درمل لئے پاک نبی دا اینویں ضائع عمر گزار نہیں
محبوب دی الفت باجھوں رب کردا کہیں نال پیار نہیں
اے انج محبوب تے کلمہ پڑھدائے
سائیں دے ناں چاون توں سڑدائے
ایں بدبخت انسان دے سانوں کلمے تے اعتبار نہیں
مکے پاک دیاں گلیاں نور ہن
ڈسدے خاک دے ذرے نور ہن
کردے ذریاں نال تقابل جنت دے گلزار نہیں
چاہندئیں قبر حشر دا فائدہ
پڑھ پہلاں تو عشق دا قاعدہ
نہیں تاں وچ مسجد دے بہہ کے اینویں جھلیاں مار نہیں
ملاں تو پڑھ لئی اے بخاری
بھاویں گھول کے پی ونج ساری
اللہ جبرائیل تو گھٹ اتھے رکھدا چوکیدار نہیں
سڑیائے جنت دے وچ رنگ اے
ملسی فی کس کتنی بھنگ اے

اس جنت وچ ویسوں نہ جھتے بھنگ دی پیداوار نہیں

اوہ سُنیاں دے رہبر چار ہن

کملیا پاک نبی ﷺ دے یار ہن

انہاں چو یاراں دے وچوں بھنگی دا کوئی یار نہیں

ناصؔر اینویں لوگ پئے بُھلدن

علم رسولاندے کداں تُلدن

کہیں ملاں دے علم دا پلڑا جھل سگدا اے بھار نہیں

دھرتی ہے رنگ وٹایا

دھرتی ہے رنگ وٹایا رت آگئی سہانی
گھر آمنہ رضی اللہ عنہا دے آیا مائی آمنہ رضی اللہ عنہا دا جانی

گھر آمنہ رضی اللہ عنہا دے حوراں سہرے سنان آئیاں
صلے اعلے دیاں دتیاں حق پاک نے ودھایاں
مریم علیہا السلام جھلاوے جھولا حوا علیہا السلام چمے پیشانی

جس چن دے چانڑیں توں چمکیا جہان سارا
ہوندا گیا اجالا ہٹدا گیا اندھارا
جبریل علیہ السلام آکھیا توں اوہو نور لامکانی

جیندی وجہ توں ویکھے ماہ شام دا شہرا اے
آون والا اوے کملا کیوں تیئں جیہا بشر اے
اس دیاں والیل زلفاں چہرہ بھی ہے نورانی

شیطان خاک سمجھی ابوجہل جادو گر اے
امتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم دا ہو کے آہدا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بشر اے
اس دا قصور کوئی نہیں شیطان دی شیطانی

جیویں علی رضی اللہ عنہ دا ساڈی اکھیاں اندر حیا اے
اونویں شاہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا آساں موماناں دی ما اے
منیا حلالیاں ہے حسنین رضی اللہ عنہم دی او نانی

دشمن ابوبکر رضی اللہ عنہ دا انسان لعنتی اے
اس لعنتی دے گھر دا سامان لعنتی اے
ہے رافضی دی ساری سجناں اے بے ایمانی

جیہڑے عمر رضی اللہ عنہ نوں لوگو ساڈے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منگیا ئے
منگ کے خداتوں اپنی رحمت دے نال رنگیائے
اس دی عدل تے راہسی محشر تائیں حکمرانی

وسدا رہے ہمیشہ عربی دا آستانہ
جیندے طفیل ناصؔر پلدا پیا اے زمانہ
چہرے وی نہیں بدلدے اس ناں دی مہربانی

جتھاں کملی ﷺ والے دے لگ گئے قدم

جتھاں کملی ﷺ والے دے لگ گئے قدم
خدا اونہاں راہواں دی چاوے قسم

جیندے امر باجھوں ذرا بھر نہیں ہلدا
تے قانون ساری خدائی تے چلدا
میرے ہتھ ہے اس دی رضا دا قلم

نبی ﷺ آکھیا اے علی رضی اللہ عنہ پیو ہے سب دا
تے بے پاسیو ہے اے فرمان رب دا
ہے ماء مومناں دی نبی ﷺ دا حرم

ولی رب دے پیارے خداتوں مناون
جے ہتھ چا اٹھاون تاں اُجڑے وساون
مقدر سنوارے نگاہ کرم

نہ حد تو ودھا یا ئے نہ حد تو گھٹیسوں
اے مظہر خدا دا ئے خدا نہ بنڑ یسوں
مگر کوئی بکھیلا وی مارے نہ دم

اتھائیں توں ودا ایں کٹی سو نہڑیں سینے
خدا لئے ونجی تاں لگا ونج مدینے
اتھاں تعزیہ نہیں تے نہ ہے علم

ہے ناصؔر اونہاں نال وعدہ خدا دا
جیندے ہتھ ہے دامن میرے مصطفٰی ﷺ دا
نہ ڈر ہے قبر دا نہ محشر دا غم

حضور ﷺ دی گدائی

توں کر کملی والے دے دردی گدائی آ ضد نہ کر میرا بھائی

ونج عرش اعظم اتے کملی ﷺ والا
ودا وچ مکے دے ٹرے رنگ دا کالا
تے آواز پیراں دی عرشاں تے آئی آضد نہ کر میرا بھائی

کیویں خاکیاں نوں نہ پوون بھلکھے
اے علم نبی ﷺ دے کرن بہہ کے لکھیے
حقیقت ایندیں ہے نہ جبرائیل علیہ السلام پائی آضد نہ کر میرا بھائی

پتھر جھل کے دیوے اے الٹا دعاواں
میں ایسی حلیمی تو قربان جاواں
جئیں ہیٹھ غیراں دے چادر وچھائی آضد نہ کر میرا بھائی

ساڈی زندگی دا اے اوکھا سفر ہے
نہ رب رنج ہوندائے نہ کوئی ہور ڈر ہے
رسالت دے نعرے تولڑدے قصائی آضد نہ کر میرا بھائی

صحابے نبی دے پئے پتھر چمیون
پتھر چمیاں سارے گناہ معاف تھوین
تیئں پتھراں تو روضے دی عظمت وی گھٹائی آضد نہ کر میرا بھائی

صحابہ رضی اللہ عنہم دے در تے جے کتا کوئی باہوے
تے مالک حقیقی نوں ایسا اوہ بھاوے
بندہ دی نہیں سی تے جنت دوائی
آ ضد نہ کر میرا بھائی

میرے سائیں دا روضہ ہے جنت تو اعلی
ستے نال یاراں جتھے کملی صلی اللہ علیہ وسلم والا
وڈائیں خواہ مخواہ دا تو جھیڑا اودھائی
آ ضد نہ کر میرا بھائی

ہے ناصرؔ تے مولا تیری مہربانی
تئیں محبوب دی ہے دتی نعت خوانی
زبان وچ اثر دے ہووے حق ادائی
آ ضد نہ کر میرا بھائی

آیا دو جگ دا سلطان

طرز: منسوبِ رسول اللہ

آیا دو جگ دا سلطان تے دنیا وس پئی ہے
ہو یا خالق دا احسان تے دنیا وس پئی ہے

بُھلیاں نوں راہ لاون والا خالق نال ملاون والا
آیا رہبر عالیشان تے دنیا وس پئی ہے

پتھراں دے بت پوجن والے رنگ چھوڑیے توحید دے نال اے
بت خانے تھئے ویران تے دنیا وس پئی ہے

جنت دے وچوں آون دائیاں خالق دیوے آپ ودھائیاں
سہرے پئے پڑھدے غلمان تے دنیا وس پئی ہے

بریاں تے بدکاراں کیتے عاصیاں او گنہگاراں کیتے
ہو یا جنت دا سامان تے دنیا وس پئی ہے

پاک نبی ﷺ جاں فرش تے آئے عرشیاں فرشیاں جشن منائے
ہک روندا ہا شیطان تے دنیا وس پئی ہے

بابے آدم علیہ السلام نے فرمایا میں ہاں دیون مبارک آیا
سبحان پڑھے سبحان تے دنیا وس پئی ہے

ایں سوہنے توں جگ دے سوہنے وکدے گئے ہن کئی من موہنے
کیتی ساریاں جند قربان تے دنیا وس پئی ہے

رحمت دے دروازے کھلے ناصر مُل پا گئے بے ملے
ہے شاہد پاک قرآن تے دنیا وس پئی ہے

عظمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

عظمت سوہنڑیں دی رب ہور ودھاونڑی اے
من یا نہ من اللہ شان مناونڑی اے

جداں عملاں دا ہوسی تول اے
تساں ہوسو سوہنڑاں کول اے
پنڈ میرے جرماں دی تساں آپ چھپاونڑی اے

سانوں سوچ کدے وی آئی نہیں
اساں اوہدے نال بنائی نہیں
وقت قہاری دے جیس ساری مناونڑی اے

پا مولا نال لڑائی
جیس یار دی شان ودھائی
شان دے ویریاں نوں رب شان وکھاونڑی اے

تیرا ناصرؔ سفر طویل اے
نالے پلے خرچ قلیل اے
سبھے اوہنوں لاجاں نے جیس لاج نبھاونڑی اے

دربارِ مصطفےٰ ﷺ

محبوب محمد عربی ﷺ دے دربار دیاں کیا باتاں نے
جیندی کل مخلوق رعایا اوں سردار دیاں کیا باتاں نے
اوہدی وچ کونین دے شاہی اے اوہدی عاشق ذات الٰہی اے
بن ڈھیاں خلق وکا گئی اے دیدار دیاں کیا باتاں نے
اس دھرتی دی شان نرالی اے ہر ذرہ عرش توں عالی اے
پر اس دے شہر مدینے دے بازار دیاں کیا باتاں نے
تکلیفاں جیں پہنچائیاں نے تییں سر تے گھٹڑیاں چائیاں نے
تیرے خلق عظیم دا کیا کہنا تیرے پیار دیاں کیا باتاں نے
جتھے نوری آن سلام پڑھن دن رات تے صبح شام پڑھن
جیہڑے وسدے ساوے روضے تے انوار دیاں کیا باتاں نے
کوہ طور دے کولوں بہوں افضل ہن شاناں غار ثور دیاں
جتھے پہلی وار قرآن آیا اس غار دیاں کیا باتاں نے
بھانویں ناصرؔ اے انگارے نے پئے ہوندے پاک نظارے نے
جیں ایسا درد عطا کیتا اس یار دیاں کیا باتاں نے

انتخاب خدائے لم یزل عزوجل

جگ تے کوئی جواب نہیں خدا دے انتخاب دا
حسن بے مثال ہے رسالت مآب دا
باعث ایجاد خلق مصطفیٰ ﷺ دی ذات ہے
جس دے نور توں خدا بنائی کائنات ہے
چانڑاں ہے آمنہ رضی اللہ عنہا مائی دے ماہتاب دا
عاشقاں تو پچھ جیہاں جلوے ڈٹھے حضور ﷺ دے
جس مصطفیٰ ﷺ تے رب نے پردے پائے نور دے
جگ نوں ہے بھلیکا سارا بشری مک حجاب دا
سائیں دے جسم پاک دے پسینے دا کمال اے
عطر تے پھلیل کیویں رلے اس دے نال اے
مختصر ڈیزائن جیہڑا پھل ہے گلاب دا
مصطفیٰ دی بادشاہی اِس اُس جہاں تے
دو زمین دے وزیر دو ہی آسمان تے
حکم اوہ خدا دا ہے فرمان جو جناب دا

یار نے اُنگل اٹھائی بھانویں سجھ لہہ گیا
بدل گئے قانون سارے سجدہ رب دا رہ گیا
آونڑاں دیگر تے ہویا مڑکے آفتاب دا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ دے گھر مختصر قیام ہے
سرورعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیتا کیا انتظام ہے
کھا گیا ہزار بندہ اثر ہے لعاب دا

ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عثمان ذُوالنورین رضی اللہ عنہ دا
حیدرکرار رضی اللہ عنہ بابا حضرت حسین رضی اللہ عنہ دا
سہرا ہے چواندے سر اسلامی انقلاب دا

سائیں دے جاں نثار سارے جگ تے بے نظیر ہن
کئی مشیر کئی وزیر صاحب توقیر ہن
دین تے احسان یارو عمربن خطاب رضی اللہ عنہ دا

جشن آمد رسول ﷺ

آج آمنہ رضی اللہ عنہا دے چمن دی تشریف آوری اے
ہونڑاں جیندے طفیلوں کل مجرماں بری اے
فرمایا ذات باری میرا موماں تے دان اے
اللہ نے بخش کیتا محبوب عالیشان اے
میں کیوں نہ آکھاں مولا تیری بندہ پر وری اے
اج آگیا ہے لوگو بے چاریاں دا چارا
جیس سر تے چاونڑاں ہے بریاں دا بھار بھارا
اج قسمت امتیاں دی کھوٹی تھئی کھری اے
سارے نبی خدا توں منگدے گئے دعائیں
یارب اسانوں امتی محبوب دا بنائیں
اللہ نے تینوں بخشی کیہہ جہی پیغمبری اے
خوشبو دے نال سارا مہکدا مدینہ
عطراں دے کولوں افضل ہے جسم دا پسینہ
ایسی مہک نہ دیوے چنبہ تے عنبری اے

توڑے نبی جہاں تے بھیجے خدا ہزاراں
چمن آمنہ رضی اللہ عنہا دا آیاں عجب بہاراں
کیتی نہ کہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم وی اس دی برابری اے

صدیق رضی اللہ عنہ تے عمر رضی اللہ عنہ نوں گل نال لان والا
عثمان رضی اللہ عنہ تے علی رضی اللہ عنہ نوں اپنا بنان والا
حبشی نوں سڈے کے رنگیائے کیا شان دلبری اے

میں کیوں نہ آکھاں یارو شاناں والے دا شان اے
خلقت میکوں پئی سمجھے حضرت دانعت خوان اے
ناصؔر دے واسطے اے تاج سکندری اے

میرے وطن تے ہوے رحمت تیری داسایا
غیرا ں دیاں سازشاں توں محفوظ رکھ خدایا
آگئی وطن دے سرتے کا فردی کافری اے

اللہ دا محبوب ﷺ

میرا مصطفیٰ ﷺ نہیں تیرے جیہاں بشر
تیری سوچ توں سائیں دے لب بالاتر

تیری لب توں پئے جاوے گھر وچ بیماری
لگن لب نبی ﷺ دے شفاء عمراں ساری

اووہا کملی ﷺ والے دی لب دا اثر
قتادہ رضی اللہ عنہ صحابی نوں مل گئی نظر

ابوجہل بنڑسی جہنم دا بل اے
محمدی نوں ملسی محبت دا پھل اے

نبی ﷺ دے بے ادیاں نوں محشر دے ڈینھ
تے گھن ویسیا میرے رب دا قہر

توں اینویں رسالت دے نعرے توں ویناں ئیں
انوں مشکل کشا دے سیارے توں ویناں ئیں

جداں سونہاں بنڑسی نہ کوئی انبیاء
اتھاں ہوسی ہر کہیں دی سائیں تے نظر

جیہڑی جاہ تے اللہ دا محبوب چلیائے
خدا بوساں کیتے ہے ملکاں نوں گھلیائے

جے جبریل علیہ السلام تلیاں چمے شرک نہیں
سانوں مشرک آہدائیں پویں بڑ کے مر

اوہ کملا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سائیں دے ناں نال رنج ہئی
جیندا صدقہ کھاویں انہاں نال رنج ہئی

جے نام نبی صلی اللہ علیہ وسلم لکھئے توں ضد نہ کر
ایہہ خانہ خدا ہے نہیں ملاں دا گھر

اساں وجئے قبراں تے فتوے توں لاویں
تیرا دین لگدا پیا جیندے ناویں

توں پچھ تھانوی دے کولوں جس دی ماء
نہ کوئی پیر چھڈیا تے نہ کوئی قبر

توں ناصؔر دے آقا دا حبدار بن ونج
تے دشمن کیتے ننگی تلوار بن ونج

شاہ مرسلاں نے جے بھالی نگاہ
تے راہسی نہ اصلوں قبر دا کوئی ڈر

ساڈے نبی ﷺ دے صدقے

پیارے عربی ﷺ دا ہے جے تائیں دربارے
چہرے نہ ہرگز پھٹسن اوہ بھاویں جیڈا بدکارے
ڈیہنہ جاں حشر دا تھیسی رب دی عدالت ہوسی
بریاندی خاطر اوتھے سائیں دی وکالت ہوسی سائیں دی منیسی
شان نبی ﷺ دا نبی ﷺ دا اتھ ہوسی نروارے
بکریاں نوسائیں تو پہلے ملدی سزا آہی
ریچھ تے بندر بنڑے اللہ دا لاء آہی
ساڈے نبی دے صدقے نہ ظاہر تھیندے کردارے
رب دا حبیب ﷺ آیا دھرتی تے دھماں پئیاں
بتاں دی پوجا ہووے ساریاں مرضاں گئیاں شکر اے خدایا
سانوں بھی آہی نبی ایہوں درکارے
دلوں جو ایندے بوہے سرنون جھکا کے آیا
کہیں کوں بلالی ڈھئی اے کیئاں نوں سینے لایا رنگ عجیب ہے
ہر اک عاشق کوں سائیں رنگیا وار وارے
ناصر جمیا جو ایندے در تے سوالی آیا
پٹہ غلامی والا سوہنے چا گلے پایا احسان ہے
نبھ پووے شالا شالا ایہ پھنوں بھارا بھارے

کتاب مُبیں پڑھ

کتاب مبیں پڑھ جیندے وچ ہے آیا
ثانی سائیں دا دنیا تے جمیا نہ جایا

چن جہے کھلونے جیندا دل بہلاون
ملائک جیندا آکے جھولا جھلاون

ہے مشہور جبریل اسے در دا دایا
ہے قرآن شاہد ایہہ دسیا مسحیا

نبی ﷺ کن تو پہلے بھی حق دا نبی ﷺ ہا
بشر نہیں لباس بشر پہن آیا

بڑا متقی ہے یا پر ہیز گارے
نبی ﷺ نال ویرے تاں ہر شئے بیکارے

اوہ جنتی ہے جنیں اس در دا منگتا سڈایا
جہڑا کملی ﷺ والے دے نال ہوگیااے

اوہو ابوبکر رضی اللہ عنہ تے بلال رضی اللہ عنہ ہوگیا اے
عمر رضی اللہ عنہ تے علی رضی اللہ عنہ بھی اتھوں شان پایا

توں علم نبی ﷺ وچ ترازو نہ چاویں
ابوجہل وانگو متاں سڑیا جاویں

جہنم خدا حاسداں لئی بنایا

ایں تحت السریٰ توں بھی عرش اولی تائیں

پوون ہر جگہ مصطفیٰ ﷺ دیاں نگاہیں

نہیں حاضر تے ناظر داہے نعل گاڈا

نہیں سنیا ایہہ پتھراں تو کلمے پڑھاوے

نمازاں دی خاطر لتھا ڈیہنہ ولاوے

دوعالم دے اندر نبی ﷺ کوں ہے مختیار رب نے بنایا اوہو سرخرو ہے

جو سمجھے محمد ﷺ میرے روبرو ہے

زمانے نبی نوں بڑا آزمایا

اوہ مقصد زمانے تے آون دا پاگئے

میرے سائیں دے دامن تلے جہڑا آگئے

نہ اصلوں بھلاویں فقیراں ڈسایا

میں صدیق اکبر رضی اللہ عنہ دی سنت بنھاواں

آوے نام سائیں داچم اکھیاں تے لاواں

ایں ملاں بچارے ایویں شور پایا

پوشاک جیندی تے حیران حوراں

اوہ دختر رضی اللہ عنہا نبی ﷺ دی نہیں منگدی کھجوراں

جے حق فاطمہ رضی اللہ عنہا کوں علی رضی اللہ عنہ نہیں ڈوایا

سمجھ مسئلہ بھنگی دا گھڑیا گھڑایا

ہے ناصرؔ قلم نال کیتا ایہہ وعدہ

جناں لکھ سکیں شان لکھ مصطفیٰ ﷺ دا

وظیفہ زبان بھی ایہوں ہے پکایا

پاک پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم دا لعاب مبارک

چھوڑ دے اوہ خاکی بندہ نور تے بشر دا دھندہ علم تیرے توں اچا لباں دا لعاب ہے
جتھے جتھے لائی جاوے مکے نہ خدائی کھاوے جنہاں چہریاں تے لگا اج تائیں شباب ہے

نال جان والا دسو خاکی ہے یا نوری ہے
سدرئی تے جا کے کہندا میری مجبوری ہے

پراں دا پیار کر کے ٹھہر گیا عشقوں ہر کے شان دا جے پتہ ہوندا دیندا نہ جواب ہے

راہسی تیری اکھاں اگوں کے تائیں اندھیرا ہے
آذان حبشی نہ آکھے تے ہوندا نہ سویرا ہے

عشق نے رونڑاں رویا تے اوہنوں منظور ہویا جہڑی گلوں پایا سورج مکھ تے نقاب ہے

کملی والا جہاں جہاں راہواں اتے چلدا
قدسیاں نوں اللہ میاں بوسیاں لئی گھلدا

اُمّہات نبی صلی اللہ علیہ وسلم دا ہو کے اج تینوں جہڑا روکے پکی گل سمجھیں اوہدا نطفہ خراب ہے

امہاتہم دا ہئی لفظ وساریا
ماء دی بے ادبی وچ متاں جاویں ماریا

بجھڑا غلامی کرے ماء دا بھی سینہ ٹھرے سائیں فرمایا اوہنوں حج دا ثواب ہے

سائیں دا غلام اکھاں جہڑے پاسے بھالدا
ہر پاسوں دسے جلوہ آمنہ رضی اللہ عنہا دے لال دا

تائیں ایہہ زمانہ وسدا ئے اپنا بیگانہ ہسدا ئے بریاں دا حامی ناصر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہے

شانِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم

لجپال محمد صلی اللہ علیہ وسلم دا مل بوہانہ کوئی ثانی رسول صلی اللہ علیہ وسلم دا آیا ہے
اوہ تاں سانجے وی رب نے بھن سٹے کملی والے نوں جھتے بنلیا ہے
جدوں آویگا روز حساب دا ڈیہنہ سبھناں بوہے محمد دے رونڑاں ہے
بے ادبیاں کولوں رک جا وَ دھوکے دے کے پلے کی پوونڑاں ہے
سوں رب دی ساریاں امتاں نے جھنڈے نبی دے ہیٹھ کھلونڑاں ہے
اساں سارے سوالی حضور دے آن سائیں دا ساڈے سراں تے سایہ ہے
ساری زندگی وچ نہ چین آیا مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نوں جیہڑے رنجاوندے سن
کیتا دعوی حضور صلی اللہ علیہ وسلم دے شان داتیئں جادوگر تے پہلے بناوندے سن
میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم دے لکھاں تے معجزہ سن کافر لوگ بجھارتاں پاوندے سن
گھولاں سارے جہان نوں انگلی توں چن توڑ کے جوڑ دکھایا ہے
اک لکھ تے چوی ہزار کولوں گلاں پچھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دے شان دیاں
دل وچ جے حب حضور صلی اللہ علیہ وسلم دی تینوں وسدیاں آیتاں قرآن دیاں
رہنا حشر تائیں اوندا نام زندہ صفتاں مکدیاں نہیں جوان دیاں
مت ماری ہے انہاں بگھلیاں دی جنہاں پُٹھے راہاں تے چلایا ہے
کملی والا ہے آس بے آسراں دی آیا شافعی مصیبتاں ساریاں دا
جینوں لب لاوے ہو شفاء ونجے کیتا آن علاج بیماریاں دا
کوئی خوف نہیں آموت جاوے چارہ گر جو ہے اوہ بے چاریاں دا
تیری سمجھ تے ناصر حیران ہویا روضے والے کوں آن دکھایا ہے

دل نال عربی ﷺ دے لا

دل نال عربی ﷺ دے لا سب چھوڑ خیال اے
لجپال دا آسرا ہر کہیں دے نال اے

جنہاں ککھاں دیاں بھرے کے کڑھیاں میرے آقا تے پائیاں
انہاں تو پچھدا اے سوہنا گھر جا کے حال اے

کدے انگلی جاں سوہنا ہلاوے چن ٹکڑے ہوجاوے
ایمان لئے آونڑاں قسمت دی گال اے

رہیا رکیا نظام الٰہی دتی سورج گواہی
جے تائیں ہے روندا رہیا سائیں دا بلال رضی اللہ عنہ اے

ویکھ لئے کافر اودی تیاری آوے محبوب باری
بڈھیا دا سرتے اٹھا چا ٹراد مال اے

پیا آندہے جبریل علیہ السلام ول کے اگاں سُوہنڑے نوں گھل کے
ملاں اتھاں نوریاں دی کیا مجال اے

بنڑا ناصر اوں در دا سوالی جتھوں مڑیاں نہیں خالی
پورا تھیوے ہر گدا دا اتھ سوال اے

وما ارسلنك الا رحمته اللعالمين

اساں ملیا نبی ﷺ دا دوارہ زمانے اینویں ویر پا لیا
نہ ایندے ماسوا کوئی سہارہ

توچھڈ کے محمد دے در نوں ڈس ویسیں کیویں رب دے گھر نوں
نہیوں لگدا خدا نوں پیارہ

رکھیں جنت جے امید گھر دی کر غلامی محمد دے در دی
ہوکے اپنا نہ رل تو آوارہ

ہے فرمان رب جلی دا ہوسی منکر جو حق دے نبی ﷺ دا
اوہ مشرک تے بے ایمان بھارہ

کر توبہ نہ عمراں ونجا توں در محمد ﷺ دے سگ بن کے آتوں
ایندی رحمت دا نہیں کوئی کنارہ

کر روشن قبر اپنے دم دی ضد چھڈ کے سڈا تو محمدی
لا محمد ﷺ دے ناں دا توں نعرہ

سن گذارش میری عاجزانہ پڑھ محمد ﷺ دے ناں دا ترانہ
آکھے ول ول ایہہ ناصر بچارہ

خالق نہ کوئی بنایا

کھول کے تو دیکھ لئے امر قرآن دا
خالق نہ کوئی بنایا مصطفیٰ ﷺ دے شان دا

آقا دی ہمسری نہ کر خاکی تو بھولیا
لباس بشر اٹھ گیا جبریل علیہ السلام بولیا
نوری ستارہ ہیں اوہوں تو لامکان دا

جنوب تو شمال تائیں ساری زمین تے
کسے نہ شان پاونڑیں صادق امین دے
ایہ کائنات صدقہ ہے عربی ﷺ جوان دا

پہلے بھی آکھدے ہن سوہنا ہے جادوگر
ملاں بھی اَج وی آکھدے ہے مصطفیٰ ﷺ بشر
ایہ سلسلہ ہے آرہا توڑوں شیطان دا

دار الشفاء ہے اتھا جھڑے بھی اگئے
مرضا گئیاں شفاء ہوئی قدرت نوں بھا گئے
طیب بن کے آیا ہے سارے جہاں دا

وکھرا انعام پایا ہے کنبے کرار دے
سڈ کربلا دی ریت تے نانے نوں مار دے
آماجرا تو دیکھ لئے نوک سناں دا

جھڑے جھڑے مصطفیٰ دے در دے گدا
ناصر دے واسطے دیہاں راتیں منگو دعا
زندگی تائیں رہے اثر زبان دا

ولادت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

آمنہ رضی اللہ عنہا دا چن دھرتی دے اتے رحمت بن کے آیا

اج سارے جگ وچ ہل چل مچ گئی منگدا دعاواں آ گیا
ہو کے معصوم پیا سجدے کرے کس ہووے سمجھایا
دائیاں جدوں بال چا کے وطناں تے ولیاں ٹوریاں حلیمہ نوں کہیا
گھر مطلب رضی اللہ عنہ دے ہووی لال پیا دائی کسے نہیں چایا
گھر سارے وچ جدوں لاٹ ویکھی نوروی چم کے حلیمہ رضی اللہ عنہا چا لیا
ہس ہس کردی اے گودی دے لے تو ایں میرے من بھایا
پچھدیاں دائیاں ایہ سواری کتھوں لئی اے رازنی دسا دڑاں پے گیا
ڈاچی اہا اگّی ہے میرے تلے فقط سوار دتا یا
ہر پاسوں آمنہ نوں ملیاں مبارکاں تیرے گھر آیا اوہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نوری ناری ناصر جھکدے بوہے ہس نبیاں دا سایا

خدا مل گیا

عرشیو فرشیو پیشوا مل گیا
مل گئے مصطفےٰ ﷺ تے خدا مل گیا

جیندے در مجرماں نوں پناہواں ملن
دوستو خلد دیاں اتھے راہواں ملن
توڑ دا رہبر و رہنما مل گیا

جھک وجن جیندی چوکھٹ تے شاہواں دے سر
دوستو جیندی ہر ویلھے ہر تے نظر
سانوں دوجگ دا اوہ باشاہ مل گیا

میرے آقا ﷺ دے جیہڑا بھی نال ہوگیا
کوئی صدیق ، عمر رضی اللہ عنہم کوئی بلال رضی اللہ عنہ ہوگیا
کہیں نوں اعزاز مشکل کشا رضی اللہ عنہ مل گیا

ہویا ناصر تے تیرا کرم سونہڑایاں
رکھ لیا تو نے میرا بھرم سوہڑیاں
مینوں میری طلب توں سوا مل گیا

خدا خوش ہونداے

نعتاں دی محفل سجایا کرو خدا خوش ہوندا ہے
سہرے نبی ﷺ سائیں دے گایا کرو

اللہ نے روز میثاق نبیاں نوں سی بلایا
عظمت نبی ﷺ دا سب توں اقرار سی کرایا
خاصاں نوں سد کے بہایا کرو

رب جبرائیل کولوں جھنڈے سی ہن چوائے
بیت المقدس تے کعبہ مطلب دے گھر لوائے
تسی بھی ایہہ جھنڈیاں لوایا کرو

مرضی دے نال اپنی بانگا بنالیا نے
اس واسطے خدا نے سورج چھپالیا نے
کیا ہویا میری ڈاچی جے لیٹ آندائے
مائی آمنہ دا سارا ترکہ سیمٹا آندائے
حلیمہ رضی اللہ عنہا وانگوں مسکرایا کرو

جاں فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی نے پرناوتی حیدر رضی اللہ عنہ نوں
بازار داج دے لئی گھلیا ابوبکر رضی اللہ عنہ نوں

تسی بھی وڈیرا بنایا کرو

تبلیغ دے بہانے آون جناب کولوں
دامن بچا لیا کر سوال و جواب کولوں
نبی سائیں دا حکم ایں بجھایا کرو

ساڈا وقت ہے مقرر بالکل اساں ونڈیسوں
اک شرط تے اوئے کا کا تیڈے گھر دے وچ بجھیسوں
ختم گیارہویں دا ڈیوایا کرو

ناصر نبی ﷺ دا شالا گھر گھر میلاد ہووے
ذکر نبی ﷺ توں شالا ہر گھر آباد ہووے
ناصر توں نعتاں پڑھایا کرو

سوہنڑاں شافعی

نال سائیں دے توں کیوں پیار کردا نہیں
ایسا شافعی بیا کوئی نظر دا نہیں

رب قدوس دی ہے اُچی بارگاہ
حضرت انسان میرے نبی ﷺ دے سوا
کم کدے آخرت سوں سفر دا نہیں

نام دے عاشقا عشق والے دی سن
شہنشاہ دے گدارنگ دے کالے دی سن
رُس پووے تاں ہے سورج ابھر دا نہیں

نال جاوے تاں سڑ جان نوری دے پر
ملاں آہدائے نبی ﷺ نوں اجے وی بشر
ایہہ ذلیل آدمی بڑ کے مردا نہیں

اس تو تیری محبت دا کرناں گماں
سنی اکھیاں تے چم کے رکھن سائیں داناں
سینہ کیوں تیئں وہابی دا ٹھر دا نہیں

نال سبیا ندے ویکھ اج تھیندی پئی
وچ بازار اندے عزت لٹیندی پئی
پھر بھی اکھ وچ حیا سائیں دے گھر دا نہیں

وچ قبر مصطفیٰ ﷺ روبرو ہونڑاں اے
اوتھ ولیاں ناصر سرخرو ہونڑاں اے
عشق ہی خوف سمجھیں قبر دا نہیں

زمانہ نورو نور ہو گیا

کملی والے آقا دا ظہور ہو گیا
ویکھ لو زمانہ نورو نور ہو گیا

چمکیا جو عرشاں تے ستارہ بن کے
آیا او یتیماں دا سہارا بن کے
ظالماں دا بیڑا چور و چور ہو گیا

پہلیاں صحفیاں صفائیاں دتیاں
آن والے نبی ﷺ دیاں گواہیاں دتیاں
سچا او انجیل تے زبور ہو گیا

عرشاں والے عرشاں تو بھی آن لگ پئے
جھو لا اوہدے یار دا جھلان لگ پئے
نوریاں دا ٹولا منظور ہو گیا

آمنہ رضی اللہ عنہا دے چمن دیاں اداواں ویکھ کے
ہر پاسوں نور دیاں شعاواں ویکھ کے
کفر دا اندھا را فٹ دور ہو گیا

سعدیہ رضی اللہ عنہا دے گھر سائیں جھاتی پاوندے
مٹھے خوشبو دے بُلّے آوندے
جھونپڑی دا اُچا مقدور ہوگیا
یاری اوہدے یار نال لائی رکھیو
سائیں دا میلاد وی منائی رکھیو
پچھناں نہیں کسے جے قصور ہوگیا
ناصرؔ اج رحمتاں لٹائیاں جانڑیاں
جھتے کھتے خوشیاں منائیاں جانڑایاں
خالی ویسی جہڑا مغرور ہوگیا

تساں چاہیا نہیں

تساں چاہیا نہیں جینوں میں تاں چاہئی ویندی آں
چن آمنہ رضی اللہ عنہا دا ڈاچی تے چڑھائی ویندی آں

ہتھاں جیندیاں دے وچ ڈاچی دی مہارے
اسے دے طفیلوں اینوں ملی رفتار ہے
ساری عمراں دے فاصلے مکائی ویندی آں

ڈاچی جدوں آمنہ رضی اللہ عنہا دے وہڑے وچوں چلی ہے
اودوں دی ہے نوری مخلوق نال رلی ہے
ساری نوریاں دی سنگت رلائی ویندی آں

کملیاں تساں چاہئے خاکیاں دے بال ہن
آپ جو ہے نورتا ہیں نوری اہدے نال ہن
میں تاں نوریاں دے نقش پکائی ویندی آں

ویکھیاں جونوے میرے ہاشمی نوں آن کے
اس دے مزاج تے ضمیر نوں سنجان کے
انہوں اگاں دادی ضامن بنائی ویندی آں

جمدیاں ویلے جھڑا لباں نوں ہلیندا ہا
اُمت دے کیتے سرسجدے جھکیندا ہا
مینوں فخر اے جو بنی ایندی دائی ویندی آں

کلھی میں نہیں لٹی لٹی خلق تمامی ہے
ایہو ساڈا ناصر اے تے ایہوں ساڈا حامی ہے
ایندے چہرے اتے نظراں جمائی دیندی آں

بھاگ لگ گئے نی

بھاگ لگ گئے نی پچھے پچھے آن والی اے
توہیں رب دیاں رحمتاں نوں لٹیا
دائیاں ساریاں دامان تروڑ سٹیا
نبی ﷺ نوں گودی پان والی اے

عرشاں والے سعدیہ رضی اللہ عنہا نوں دین پئے مبارکاں
ہوئیاں تینوں آخری رسول ﷺ دیاں زیارتاں
اس ہاشمی گھرانے دے یتیم نوں
توڑوں بھیجے ہوئے دلاندے حکیم نوں
گلے دے نال لان والی اے

یاد رکھیں روز دی سلامی تینوں مل گئی
کملی والے آقا ﷺ دی غلامی تینوں مل گئی ہے
تیرے نال نال حوریاں پچھیاں آندیاں
سہرے آمنہ رضی اللہ عنہا دے لال دے اوہ گاندیاں
نی ہولے ہولے جان والی اے

مُڑ گئی ضعیفی آئے موسم بہاردے

ہاشمی دے ہتھ وچ ڈاچی دی مہار ہے

دائیاں ساریاں نوں کٹ جاوناں

جدوں ہاشمی مہاراں نوہلاوناں

نی اینویں گھبران والی اے

تیرے گھر سکیاں کھجوراں نو اگائے گا

امتاں دا والی تیرے اجڑ چرائے گا

اینوں سمجھیں نہ خاکیاں دا بال ہے

ٹولا نوریاں راج تیرے نال ہے

نی جھولے نو جھلاون والی اے

ناصر اج یار دے میلاد والی عید ہے

سعدیہ رضی اللہ عنہا تے لگی ہوئی دنیا دی دید ہے

تیری ذات اتے پڑھنا سلام ہے

تیرے گھر کیتا سائیں نے آرام ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نوں بہلان والی اے

یارسول اللہ ﷺ دے نعرے

یارسول اللہ ﷺ کہن کولوں جو انکار کرے
ہووے سنی تے کیویں نال اوہدے پیار کرے

ساری مخلوق نوں روزی خود خدا آپ ہے ڈیندا
ہتھوں محبوب ﷺ دے لنگر پیا تقسیم پیا کریندا
کھا کے محبوب ﷺ دا صدقہ جیہڑا مُردار کرے

پاک عیباں توں ہووے جواہدے عیب گولیندا ئے
رکھ کے ڈاڑھی تے پیا شان نبی ﷺ پاک تولیندا ئے
کملیا کون اوہدی ڈاڑھی تے اعتبار کرے

نئیں مسلمان مکمل جیدا کلمہ ہے ادھورا
ثابت ہویا اواجے تائیں وی مسلمان نئیں پورا
بھانویں دعوے اومسلمان دے لکھ وار کرے

جتھے درخواست سنیوے اُتھے درخواست گزارو
آخرت نام نبی ﷺ لے کے میرا ویر سنوارو
کیوں نہ محبوب ﷺ دے دشمن نوں خدا خوار کرے

وقت مشکل ہے برادر اپنا ایمان بچاویں
اپنے علماء دے کولوں بہہ کے کوئی پیر بناویں
کیوں نہ ناصؔر اپنے سنیاں نوں خبردار کرے

دل دی سنانڑاں اے گل

دل دی سناونڑی اے گل دل میرا مجبور ہے
اللہ دا پیارا نبی ﷺ نوراً علی نور ہے

گھر ہا نبی ﷺ دا ہن لکیاں بہاراں
سارے ملائکہ کھڑے ہتھ بن کے قطاراں
عرشاں دے تارے منگدے نظارے
سورج دی منگی ضیاء چن اس در دا گد
حیدر رضی اللہ عنہ دی شادی اتے جبریل علیہ السلام مزدور ہے

والیل زلفاں ہے چہرہ نورانی
بن ڈٹھیاں ہوگئی ساری دنیا دیوانی
بھالے جے دیداں ہو جانڑ عیداں
سوہنڑایا ں تیئں جیہا حسین واللہ کوئی نہیں
جس جاہ تے تو مل پوویں سانوں اوہ کوہ طور ہے

تو وی حسین ایں نالے مہ جبھں ایں
حبشی دے کولوں میں وی پچھا نہیں ایں
بھانویں غلام اے رکھدا مقام اے
اس وچ ہے میری رضا اللہ تو منگا ں دعا
حوراں دی سردار نوں کر لئے اوہ منظور ہے

جھنگ وچ ہائیں راہندے ساڈی منزل عجیب اے
ہر کہیں دے کولوں ساڈا وکھرا نصیب اے
فتوے نہیں لائے دل نہیں ڈکھائے
گھر نہیں جلائے اساں بم نہیں گرائے اساں
ہر ویلے ذکر نبی ﷺ سنیاں دا منشور ہے
کلمہ نبی ﷺ دا عمراں دا گا ہنڑاں
پڑھدا پڑھیندا ہے حسن رحمۃ اللہ علیہ نمانڑاں
ناصؔر دے پیر ہن آہدے فقیر ہن
بھٹکے نہ خلق خدا رستہ گئے نی وکھا
بیڑے محمدی ﷺ تے بہہ پہلا ایہو پور ہے

یا سیدی یا مُرشدی ﷺ

تن میرا من میرا تیں توں فدا یا سیدی یا مُرشدی
تن من لٹیائے تیریاں اداواں لگنائیں
پیارا ہے سوں تیرے پیار دی

تیرا ساوا روضہ لگدا پیارا اے
ویکھن لئی تر سدا عالم سارا اے
ہووے کرم نوازی چماں جالی میں
سوہنیاں کوئی ہونہ چلدا چارہ اے
عازم مدینہ ویکھ کے میں آکھاں
حاضری نصیب ہووے تیرے دربار دی

والضحیٰ دا مکھڑا کملی کالی اے
سوہنیا توں تے دیس عرب دا والی اے
تیرے دیس دیاں رب قسماں چائیاں نے
تیرے صدقے دھرتی تے ہریالی اے
اساں جیہڑے پاسے بھوایاں نیں
ہر پاسے وسدی اے موسم بہار دی

جس نوں ۲۳ سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم پڑھایا کے
ٹردیاں ویلے گھر توں آپ بلایا ہا
یار غار ڈٹھا جد آون والیاں توں
میرے سئیں نے لاتحزن فرمایا کے
کافراں نے کجھ وی ویکھیاں اے نہ سنیا اے
تُساں کیویں سن لئی اے حال حال غاردی

مدتاں ہویاں ناصؔر آساں رکھیاں نے
روضے دے ول لگیاں راہندیاں اکھیاں نے
کئی ترس گئے ہک وار دی حاضری نوں
کئیاں اوتھے لایاں ہویاں پکھیاں نے
کڈاں ہوسی ساتھے کرم نوازی
ہک واری ہووے ہاحاضری سرکار دی

جے توں آویں عدل تے مولا

اساں سردار نبی ﷺ دی منی سرداری
ہے
برقعے میم دے پاون والا کملی ہیٹھ چھپاون والا
اوہدے نال یاریاں لائے تیڈی ساڈی یاری
ہے
تیرے لڑلگیاں نوں سوہناں ایں حسرت وچ چھوڑاں کیوں
تیرا میرا ہو گیا وعدہ میں تیری گل موڑاں کیوں
جیڑے ہن محبوبا تیرے اوہ سبھے ہن ذمے میرے
قبراں اُٹھسن کرساں پیش سواری
ہے
سن کے گل جبریل علیہ السلام دی آقا ہس کے اے فرمیندے نیں
اتنے تائیں رخ انور توں برقع میم دا چیندے نیں
جاں ڈٹھا جبریل علیہ السلام نظارہ سوہنیاں توں بائیں نوری تارا
آہدائے میں ہن سمجھ گیاں گل ساری
ہے
جے توں آویں عدل تے مولا وت میرا کوئی چارا نہیں
فضل کریں تاں کرم نوازی کوئی ہور سہارا نہیں
جے کریں چا کرم سولے ۔ کوئی عمل نہیں میرے پلے
ناں تیرے یار دالے کے عمر گذاری
ہے

روضے پاک دی جالی چمنے کیوں تسی ہٹکیندے ہو

پاک نبی ﷺ دے حبداراں تے فتوے شرک دے لیندے ہو

راہسوں نہ فتوے توں ڈردے کل اسے محبوب ﷺ دے در تیں

عاشق ڈے گیا ڈاڑھیاں نال بہاری

اللہ ہوسیا حامی ناصر حق دا پاسہ چھوڑیں نہ

بے اوہاں دے نال کدے وی سانگا بالکل جوڑیں نہ

میں بے ادب نوں ویر نہیں منیا۔ دیوبندیاں نوں پیر نہیں منیا

اونوں اوہو پیر بناوے مت جیدی ماری

میرے لال نوں ویکھوں

جیہڑے پاسے جاوے پئی ہرنوں دساوے
میری اللہ سائیں جھوک وسائی اے
میرے لال نوں ویکھو

سوہنڑیاں توں سوہناں نالے جگ توں نیارا اے
آمنہ رضی اللہ عنہا دا چن میری اکھیاں دا تارا اے
گھر لئے کے آئی ہاں میں اللہ دیاں رحمتاں
چھپراں دی شان سوائی اے

دتیاں صحفیاں نے جیندیاں بشارتاں
ہوئیاں اس آخری رسول صلی اللہ علیہ وسلم دیاں زیارتاں
پچھلی حیاتی اے تے سعدیہ رضی اللہ عنہا دے گھروچ
رم جھم نور نے لائی اے

ناصر اج عاشقاں دے گھراں وچ عیداے
لگی ہوئی والضحیٰ دے مکھڑے تے ویداے
سہرا جدوں پڑھناں میں آمنہ رضی اللہ عنہا دے لال دا
ملک بھی دین ودھائی اے لجپال نوں ویکھوں

قد جاکم من اللہ نور

نور نہیوں منداجے رب دے حبیب ﷺ نوں
سُنی دے عقیدے نوں ونجایا تے نہ کر

واسطہ ای بنڑیں گستاخ نہ حضور ﷺ دا
بھولی بھالی دینا نوں مسئلہ ایہ نور دا
کولوں جوڑ جاڑ کے سنایا تے نہ کر

رتبہ حضور دا سپاریاں تو پچھ لئے
زمیں آسماں نوں چن تاریاں توں پچھ لئے
ودھ گھٹ سائیں نوں الایا وی نہ کر

گھر گھر سائیں دے طفیلوں روشنائی اے
اُس دے وسیلے پئی وسدی خدائی اے
روضے وچ سوہنڑیں نوں ڈکھایا تے نہ کر

جھلیاں توں بھل گئیوں مدنی دی شان نوں
رب دیوی عقل تے پڑھ لئے قرآن نوں
قد جاء کم نوں بھلایا تے نہ کر

بھولیا جہان وچ پایا فتور ہے
دنیا دے وچ کیوں پایا تائیں شور ہے
ناصر آکھے حق نوں چھپایا تے نہ کر

آمد مصطفیٰ ﷺ مرحبا مرحبا

گلی گلی روشنائیاں تیری آمد تے
سورج چن ستارے نوں دتیاں اے ودھیائیاں، تیری آمد تے

پیارا شہر تے پیارا گھر اے
جگ مگ جگ مگ سارا گھر اے
جہڑے گھر وچ عرش توں لہہ کے ملکاں جھاتیاں پائیاں تیری آمد تے

مکھڑا جیندے نور بکھیرے
رات سوہاں دی وقت سویرے
گھر گھر چانن ویکھ کے تیرا دتیاں آ ابلیس دُہائیاں، تیری آمد تے

جھک گئے اج اسمان دے تارے
سہرے آکھن نوری سارے
اماں حوا آسیہ مریم رضی اللہ عنہن آون بن کے دائیاں، تیری آمد تے

جنت دے رضوان دے کولوں
حور و ملک غلمان دے کولوں
مالک اج فردوس بریں دیاں گلیاں ہن سجوائیاں، تیری آمد تے

کیتا مخفی کنز ظہور اے
آگیا فرش تے رب دا نور اے
ایہہ گلاں قرآن دے اندر خالق خود سمجھائیاں، تیری آمد تے

دکھیا نوں سب دکھڑے بھل گئے
رحم کرم دے بُوہے کھُل گئے
ناصر امت دی بخشش دیاں سنداں رب بھجوائیاں، تیری آمد تے

مدینے دی گل بات

جتھیں جاہ مدینے دی گل بات ہوندی اے
اس جاہ تے رحمت دی برسات ہوندی اے

صدیق تے عمرؓ دیاں جتھیں جاہ تے ہن مزاراں
اس پاک آستاں تے دن رات ہن بہاراں
اس جاہ تے میرے رب دی صلوۃ ہوندی اے

میرے نبی ﷺ دا سارا قرآن ہے قصیدہ
اس گل تے مومناں دا لاریب ہے عقیدہ
پڑھے درود جبکر سوغات ہوندی اے

محبوب مصطفیٰ ﷺ دی ہر ہر ادا نرالی
دنیا دے تاجوردی سرکار ﷺ دے سوالی
اس در تے برکتاں دی خیرات ہوندی اے

صدقہ جیندا ہے چن تے سورج دی روشنائی
جیندے طفیل ساری وسدی پئی خدائی
ہررات اس دے ناں توں شب رات ہوندی اے

مالک عطا اسانوں شاہ امم اے کیتا
ناصر خدا نے اساں تے وکھرا کرم ہے کیتا
ذکر نبی ﷺ تے راضی اوہ ذات ہوندی اے

معراجِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

وچ اقصٰی دے یار میرا آندا ڈھانے
جتھے کل مرسل ہے آیا
کھٹی کیتی ہے میں جنتی رعایا
تے ملکاں نوں گاندا ڈھانے

رج رج ویکھو ہے نظارہ کسے پیچ دا
ستر ہزار دی قطار وچوں سب دا
جو برق آہی غماں وچ سکیاں
کیڈے نازاں نال آن کے رکیاں
سوارنوں بھی لاہندا ڈھانے

رسولاں دا رسول تے اماماں دا امام ہے
سبھناں پیغمبراں توں وکھرا مقام ہے
تساں ساریاں نوں نقطہ دسایا ہے
اساں جیندے لئی عرش نوں سجایا ہے
مصلے نوں سنجاندا ڈھانے

عرشاں فرشاں اتے مچی ہلچل رہی اے
خاکیاں نو ذرا بھر خبر نہ پئی اے
ایہو را تو راتیں یار نو بلاونڑاں
کے مرکے بھی راز نہیں ایہہ پاونڑاں
یاپہلاں کہیں نوں پاندا ڈھانے

ناصرؔ اج یاردے معراج والی رات ہے
یار نال یاردی پئی ہوندی ملاقات ہے
جہڑے نبی ہن طالب دیدار دے
انہاں ساریاں نوں اج میرے یار دے
قریب ہو کے باہندا ڈھانے

محبوب ﷺ رب دا پیارا

محبوب ﷺ رب دا پیارا اج عرش تیں تیارے

ہونڑاں اے انشاء اللہ امت دا بیڑا پارے

سڈیا اے ذات باری آئی عرش توں سواری

جبریل علیہ السلام عرض آ کے خدمت دے وچ گذاری

اٹھی جاگ او **بختیں** والا اللہ نوں انتظارے

راہ مل کلیم علیہ السلام باہوے پنج پنج پیا گھٹاوے

خواہش کلیم علیہ السلام دی ہئی نوواری آوے جاوے

محبوب پاوے پھیرے ہووے پیا دیدارے

سردار نوریاں دا میرے سائیں دا ہمسفر ہا

سدرئی توں جیہڑے ویلھے ہوون لگا گذرہا

جبریل علیہ السلام لئی اجازت کر کے پراں دا پیارے

رحمت وڈیندی رہ گئی کائنات ساری سم گئی

بریاں دے دفتراں تے بخشش دی پھر قلم گئی

اللہ دیاں رحمتاں دے ہوندے رہے ونڈارے

ناصرؔ سبب پئے بنڑدن سارے نبی ہپئے تنڑن

سعراج دے بہانے امت دے ڈکھ پئے جھڑدن

صدقہ نبی ﷺ دا مل گئے قسمت اساڈی نوں وارے

معراجِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اج مکے اندر اُمِ ہانی رضی اللہ عنہا دے گھر قمقمے نور دے جگمگاونڑے لگے
جداں حور و ملک ڈِٹھی سائیں دی جھلک سہرے صلّے علیٰ دے سناونڑ لگے
ہے مقام ادب فکر جبریل علیہ السلام کوں رب دا پیغام سائیں نوں سناواں کیویں
سوہنا محبوب صلی اللہ علیہ وسلم رب دا ہے آرام وچ میں اٹھاواں جگاواں دساواں کیویں
پیا سوچاں اندر باہواں غلطی نہ کر ہویا رب دا امر
چم کے تلیاں جگا متاں میرے مصطفیٰ کوں دوبارہ ایہا نندر آونڑ لگے
انقلاب آیا ایسا دو عالم اندر چیز کونین دی سب سلامت رہی
کھیت اُگدے رکے پانی سکیا نہ چل چلدی چلدیا یہہ باد صبارک گئی
سُوہنڑیں روح الامیں سید المرسلین راحت العاشقیں
کرلیا جاں وضو اپنی لئے جستجو مونڈھے کملی مزمل ٹھہاونڑ لگے
کملی والیا بیت المقدس دے وچ مقتدی آگئے تے امامت کرا
اج پیغمبر کھڑے انتظاراں دے وچ سکدیاں مرسلاں کوں زیارت کرا
آئے خیر الوریٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تے حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم
کھڑے آہن نبی بن گئے مقتدی میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم مصلیٰ سہاونڑے لگے
آپ فارغ تھئے ہوگئی جاں دعا چار سو گھیرا گھت گئے تمامی رسل
شرف بخشے تینوں رب ملاقات دے ساڈیاں التجاواں لئی ساتھ جل
پیش رب دے دھریں آپوں جتنا پھریں چا سفارش کریں
آقائے ذیقدر کالی کملی اندر حال سن کے نبیاندے پاونڑ لگے
جاں روانہ تھئے آپ اقصیٰ وچوں چھوڑے بے پیرے ملاں دے خدشے مکا
کیتی آقا جھتوں سفر دی ابتداء اتھے جبریل علیہ السلام دی آگئی انتہا
لیا سدرہ تے جھل اگاں ویساں میں جل پیا جبریل علیہ السلام ول
سونڑیں خیر البشر شروع کیتا سفر داگ براق دی پھڑ ہلاونڑ لگے

ایسی منزل اندر آپ داخل تھئے جینوں جانڑیں خدایا خدا دا نبی ﷺ
کیااندازہ لگاؤں ملاقات دے کتنے نیڑے تھئے کتنی دوری رہی
دوہاں ذاتاں دی گل اتھاں ساڈی عقل کولوں ہوندانہیں حل
ایہے جھیڑے رہے ہوندے نیڑے رہے اودن منی دے آوازے آونڑا لگے

آخر ہویا شروع سلسلہ گفتگوہوں لکیاں گلاں راز دنیاز دیاں
گلاں مندیں منادیں منا یاگئیاں سبھے من لیاں گلاں محرم راز دیاں
اج سبھاں منالئے میرے مصطفیٰ ﷺ فرمایا خدا
جہڑے تیرے ہوئے اوہے میرے ہوئے رنگ قدرت دامولا دکھانڑا لگے

کیا ہے طاقت میری میں بیاں کرسکاں کتھوں چلیا تے ونج پہنچے کہیڑی جاہ
لمبا آہسی سفر اونہوں بھنوں لگ گئے نالے گدھے بیچارے نوں بھل گیا راہ
قصہ مختصر ٹٹی خانے اندر ختم ہویا سفر
جہڑی جہڑی جگہ اتے پہنچی ہوا اتے زمانے دے کاں وجدکھاونڑ لگے

جنہوں مننا آہی اوہنوں مندے نہیں جینوں منیا اوہدے پلے کچھ بھی نہیں
من کے مرزے نوں بنڑ بہ جہنم دابل کملی والے نوں من ہونڑی پچھ بھی نہیں
نجدیاں دی نسل وانگوں بھیڑا نہ گل نہ بے ادباں دو رل
ایہہ حرامی تخم تے پلیتاندجائے شان اپنا نبی ﷺ توں ودھا ونڑے لگے

غم حشر دانہیں اس گنہگار نوں مصطفےٰ ﷺ سائیں نال جیندا پیار ہو گیا
ہے یقیناً شفاعت دا حقدار اوہ کملی والا جیندا ذمے وار ہوگیا
اوہ مارے ویسن پا خسارے ویسن تے وسارے ویسن
سارے جگ نودسا گل ایہا ناصؔر اجہڑے سائیں دے کولوں منہ ہٹاونڑ لگے

معراجِ مصطفیٰ ﷺ

کنڈا پیا ہلدا اے پانی پیا چلدا اے
سفر مکا کے محبوب جاں ولدا اے
ضد نوں ہٹا اوئے خاکی مسئلہ صحیح اے
ہر شئے دا روح میرا پاک نبی ﷺ اے
روح جے نہ ہووے بندہ پاسہ نہ بدل دا اے
حلال نوں حرام کر کے کھان توں نہیں ٹلدا
اج والی راتیں پتہ لگا ایس گل دا
صدقے نبی ﷺ دے پیا سارا جگ پلدا اے
معراج والی راتیں فائدہ سب دا ہوگیا اے
جہڑا کجھ ہویا خرچہ رب دا ہوگیا اے
عقل دا اندھا اینویں مفتی پیا جلدا اے
ناصر درود سائیں تے ہر ویلے پڑھدا رہ
اکھدے بے شک بھیڑا انجدی توں سڑدا رہ
تحفے صلواتاں دے پیا رب خود گھلدا اے

معراج النبی ﷺ

دسو نال جان والا خاکی ہا یا نور ہا
ہٹ سدرہ تو ہے آیا اگے کیہڑا سفر دور ہا

خود ذات ہا بلایا موسم ہا پیارہ پیارہ
کوئی ہو وقت آہی جلیا جداں کوہ طور ہا

روح الامیں نہ پچھا صدیق رضی اللہ عنہ کولوں لذتاں
میرے نبی ﷺ دے سنگ وچ کتنا بڑا سرور ہا

اک سدرہ تے جا کے رکیا اک دا سفر شروع اے
ظاہر ہو یا دوہاں وچ کجھ فرق تے ضرور ہا

ناصر دے پیر آہدن بولو نہ چپ دی جاہ اے
گئے اپنی اپنی جاہ تے کہندا نہ کوئی قصور ہا

معراج النبی ﷺ

ہے موسم عجیب اج اپنے حبیب ﷺ نوں بلایا جاونڑاں
تھئے ہر جاہ اجالے جہڑی جاہ تے کملی والے نوں پھرایا جاونڑاں

امہانی رضی اللہ عنہا دے گھر اندر نوری کرناں پیاں
حوراں عرشاں دیاں سائیں دا راہ بھلیدیاں رہیاں
جدوں اٹھسی پیارہ اوند سب نوں نظارہ ہے کرایا جاونڑاں

اج میں تکیاں لوح تے لکھیا تیرا غم ہے ٹلیا
جیندے ہجراں ماریا تینوں اس نولین میں چلیا
کریں رج کے دیدار تیھسے عرش دا سوار ہے چڑھایا جاونڑاں

پہلاں امہانی رضی اللہ عنہا دے گھر پھیرے پیندا رہیا
کس طرح ایہہ یار جاگے جائزے لندے رہیا
تھئے غیبوں اشارہ چم تلیاں پیارے نوں جگایا جاونڑاں

اتنے تائیں پہنچی ناصر سائیں دی آن سواری
کٹھے آہن سب پیغمبر حکم ہویا رب باری
صف بن کے تمامی اج یار نوں امام ہے بنایا جاونڑاں

پیر پٹھان رحمۃ اللہ علیہ بھجایا ہے

کیوں تیں شور مچایا
ہے
آمنہ رضی اللہ عنہا مائی دے گھر سوہناں ویس وٹا کے آیا ہے
ویڑے دے وچ آون دائیاں
بال یتیم نہ چاون دائیاں
ساریاں چھوڑ کے ونجناں آہی چاون والی چاپایا ہے
اپنا آپ چُھپاون کیتے
خاکیاں نو سمجھاون کیتے
کملی صلی اللہ علیہ وسلم والے مکھ اپنے تے برقع میم دا پایا ہے
تارہ عرش اولی دا مندائے
ازلی نور خدا دا مندائے
ملاں کیوں نہیں کفر دا فتوی جبرائیل علیہ السلام تے لایا ہے
اگلے عمل کرن ہا گندے
بندر بن ویندے ہن بندے
ساڈے چہرے کیوں نہیں پھٹدے زلف والیل دا سایہ ہے
دیکھو تے سہی شان نبی صلی اللہ علیہ وسلم دا
ہویا نہیں نقصان نبی صلی اللہ علیہ وسلم دا
عرش بریں تے سڈ اللہ نے اپنے کول بہایا ہے

کئی جادوگر آہدے ہن
اپنے وانگ بشر آہدے ہن
سئے بھلے جس ویکھ لیا سائیں اپنے کوں سمایا ہے
کلی علم شکور نہیں مندا
تونسے والا نور نہیں مندا
تاہیں اس نوں درس اپنے چوں پیر پٹھان رحمۃ اللہ علیہ بھجایا ہے
کئی ٹھردے کئی سڑدے راہسن
ناصر دے نال لڑ دے راہسن
نہیں چھٹ دا ایہہ ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم دا ورد زبان پکایا ہے

معراج النبی ﷺ

چھڈ سب کجھ تنہا ٹر چلیا محبوب ﷺ مٹھا اگے جان لئی
پتہ لگدا پیا خود گھر والیاں گھر اپنے دی راہ پہچان لئی

رباساریاں امتاں دے غم چاون والا میں آں
بے کسی داتحفہ لئے کے آون والا میں آں
توڑے امت میری بہوں مجرم ہے میں ٹرآئیاں بخشان لئی

نہ گھر والا گھر دے جاون والا رستہ بھلا
ہکا بکا ہوگئے سارے راز جداں ایہہ کھلا
امت دے کالیاں دفتراں تے سوہنڑاں رک گیا کجھ لکھوان لئی

نو واری محبوب خدا ﷺ دا آندا جاندا رہیا
آندے جاندے یار دا موسیٰ علیہ السلام درشن پاندا رہیا
بڑا عجب کلیم علیہ السلام سبب گولیا دیدار دی لذت اٹھان لئی

ناصر کجھ نہیں کہندا کتنا دور یا نیڑے رکا
نور بشر دا جھگڑا جھیڑا سارا اتھے مکا
ایہوں جھگڑا رہیا ہوندے نیڑے رہے ہک بئے دے کولوں منوان لئی

بے مثل نبی ﷺ

اوں بے مثل خدا ونگ کوئی مثل رسول بنایا نہیں
انج تے سایہ سائیں داہر جا جسم اطہر دا سایہ نہیں

جس دی امت ہون دی خاطر سکدے گئے ہن سب پیغمبر
تو بن باہنائیں عقل دے انیاں اوں لجپال نبی دا ہمسر
امت واسطے جمدیاں ویلے سجدیوں سر جیں چایا نہیں

سکھ لئے قاعدہ دل لاونڑ دا سائیں دے ناں تو مرجاونڑ دا
میں آہداں واں کوئی نہیں فائدہ اس دا اس جگ تے آونڑ دا
قسم خدا دی جس دے سینے عشق رسول ﷺ دا آیا نہیں

زمین آسمان یا ہن چن تارے جن و بشر یا ملک ہن سارے
عرشی ہن یا فرش دے واسی سبھناں دا بس ہک سردار دے
ملاں منیں یا نہ منیں سائیں دا کوئی رعایا نہیں

ٹھیک نہیں اے سجناں دوری منگ مولا تو قرب حضوری
روضے والا راضی ہویا تاں ہوسی توڑ دی منظوری
بخشش کیتے اس ودھ کے ہور کوئی سرمایا نہیں

کیوں آ گئے نی عقل تے پردے جھگڑے پائے نی نور بشر دے
ذرے ذرے دے وچ ناصر میرے سائیں دا نور نظر دے
دنیا پہنچ گئی اے چن تے تیں کیوں راز ایہہ پایا نہیں

آقا صلی اللہ علیہ وسلم دا کرم ہووے

آقا صلی اللہ علیہ وسلم دا کرم ہووے تڈاں بات سنوردی اے
ایں آس اتے اپنی ڈینھ رات گذردی اے
میں گنبد خضریٰ دی جالی نوں دیوان بوسے
اے ایسی تمنا ہے جے ماروی نہ مردی اے
ایں خلق دی مرضی اے دے خلد بریں مولا
جنت تیرے بوہے دے بہوں کول نظردی اے
جبریل علیہ السلام کرے ناز جیندے دردی غلامی تے
او شان مبارک سوہنا آپ دے دردی اے
اے باد صبا آکھیں کونین دے والی کوں
ہک وار سڈا کے تے کرا دید شہردی اے
لوگو میں جڈاں سنیا اے آقا صلی اللہ علیہ وسلم دی ہوسی کرسی
واللہ نہ رہی چنتا مینوں کوئی قبر دی اے
کونین دے بریاں کوتیئں آکھیا میرے او
تاہیں تے ڈینہہ محشرتوں میری جان نہ ڈردی اے
جیندا نہ کوئی اس داتوں حامی اوہ ناصر ایں
بھلیاں نوں بھلی لاج نہ ہرحال وسردی اے

حضور مینوں سڈ لئو

حضور مینوں سڈ لئو ضرور مینوں سڈ لئو
معاف میرا کر کے قصور مینوں سڈ لئو

میرے تے خیالاں وچ تیرا ای مدینہ اے
اللہ کرے جالی چم ٹھاراں میں وی سینہ اے
آپ کولوں ہوواں نہ دور مینوں سڈ لئو

کدے تے جگاؤ میرے ستے ہوئے نصیب نوں
دکھڑے سناواں سبھے دل دے طبیب نوں
اللہ دی سوں میں ہاں مجبور مینوں سڈ لئو

ناصر اس آس اتے عمراں گذاری اے
زندگی دا پتہ نہیں بڑی بے قراری اے
آندا نہیں اس جاہ سرور مینوں سڈ لئو

توں چھڈ جھیڑا

تو چھڈ جھیڑا نور بشر دا مل لئے پاک دوارہ

اوں لجپال دے عیب نہ گولیں جیندے سوا نہیں چارہ

کیوں پیا کوئی رولا پاوے جے اے بشری ویس لہاوے

جبرائیل علیہ السلام نوں آکھناں پوندائے اہوتوں عرش دا تارہ

اللہ اوہ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم دتوں سے عرش دیوے نعلین نوں بوسے

اوں نعلین مبارک توں میں گھول گھتاں جگ سارا

نور نبی صلی اللہ علیہ وسلم دا منکر بندہ کرماں والا آپ نہیں گندا

میں آہداں واں ایں بھیڑے دی اماں دا جرم ہے سارا

کملے دے کملے تکرار ہن علی رضی اللہ عنہ دے رشتہ دار ہن

نکاح حیدر رضی اللہ عنہ توں ثابت ہوندائے انہاں چواں دا بھائی چارہ

ہووے جیہڑا فرد حلالی اسدی ماء ہر عیب توں خالی

جیہاں والی ماء دے جائے دا کون کرے ورتارہ

آکھے ناصر دنیا ساری فٹے منہ اے جہی حبداری

جیہس حبدار دا ہو نہیں سگدا بھنگ دے باجھ گزارہ

شیدائی حضور ﷺ دے

نزع دے ٹائم جے کرلب تے سائیں دا نام ہوسی
ایہہ رب دی ذات دلوں بہوں بڑا انعام ہوسی
رضا حبیب ﷺ دے اندر آئے صوفیوں جے مرگئے ہو
تے سخت روز کنوں کیاوجہ ہے ڈر گئے ہو
حشر تے میرے نبی دے زیر انتظام ہوسی
مرن تو پہلے مرو دکھ قبر دے ٹل ویسن
پچھے بغیر اوتھوں نکیر آکے ول ویسن
جناں دلاں دے اندر سائیں دا احترام ہوسی
آخری وقت صحابہ رضی اللہ عنہم ساریاں کوں بلوایا
علی رضی اللہ عنہ بھی کول آہا میرے سائیں فرمایا
صدیق رضی اللہ عنہ بعد میرے ایں قوم دا امام ہوسی
رضا خدا دے نومن کے جہان دے جاں پیر آئے
قرآن والیاں تے یک دم پتھر تے تیر آئے
سید شبیر رضی اللہ عنہ کہیا ایہہ شام دا بازار ہوسی
مائی نجات تیری صبر دے نال ہوندی ہے
میرے حضور ﷺ کہیا جو وین کر کے روندی ہے
اوندی زباں اتے جہنمی لغام ہوسی
قبر والے فرشتے حضور ﷺ دے شیدائی ہن
درود سائیں تے پڑھن ناصر پیر بھائی ہن
یقین کرو اتھاں سرخرو غلام ہوسی

لطرز مدینے دا

شان سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

گھر گھر پئی ہووے ایہا قیل و قال اے
صدیق اکبر رضی اللہ عنہ دا یوم وصال اے
میرے بعد سائیں دا ایہو جانشین اے
تو من نہ من موموناں کوں یقین اے
اس بختاں والے دا گھر سائیں دے نال اے

اٹھی جاگ اوہ سوہنڑا ہجرت دی رات اے
تیرے درتے آئیاں تیری میری بات اے
انج نال ٹریائے ولنڑاں محال اے

اللہ دے راہ وچ سب کچھ لٹا کے
گھر وچ فقط نام سائیں دا بچا کے
آیا نہیں عاشق نوں اصلوں ملال اے

روضے دے اندر جا کوئی نہیر، سکدا
حیدر سمایا ئے اٹھا کوئی نہیر سکدا
اینویں ملنگاں دا کملا خیال اے

صدیق رضی اللہ عنہ سوہنا سائیں دا وزیر اے
امت دا ناصر تے سنیاں دا پیر اے
کراں صفت اسدی میری کیا مجال اے

میہنہ برسدا رہ وے نجے انوار دا

میہنہ برسدا رہ ونجے انوار دا
ذکر جس جاہ تے ہووے سرکار دا

پڑھدا رہ دن رات سوہنڑیں تے درود
شوق ہووے جے تینوں دیدار دا

اوہ گھڑی ہوسی کداں میرے نصیب
ویکھساں جلوہ تیرے دربار دا

جئیں ویہلے کوئی سر تے مشکل آونجے
ذکر کریا کر نبی ﷺ منٹھار دا

مہر علی قطب علی دا واسطہ ای
حال چنگا ہو پووے بیمار دا

ذکر تیرے دی جتھے محفل ہووے
بہندیاں دکھ ٹل ونجیں بیمار دا

ڈنگ جھلے پیر نہیں ہلیا ذرا
ایہہ نشہ ہائی یار دے دیدار دا

لوگ ویکھن باہروں جا کے جالیاں
ہر گھڑی اندر ہے جلوہ پیار دا

تر گئی مکڑی وی جالا تان کے

صوفیو ایہہ شان ہے اس غار دا

لب لگی تے سارے دکھڑے ٹل گئے

ہا بڑا ظالم زہراس مار دا

اج بھی کالے بھیس وچ پئے ڈنگدن

کر دے نہیں بندے حیا سرکار ﷺ دا

موت آوے اس طرح ناصرؔ کدی

سامنے نقشہ ہووے دربار دا

مولا لیکھاں وچ لکھ دے مدینہ

مولا لیکھاں وچ لکھ دے مدینہ اسیں نئیں کجھ ہور منگدے
ساڈا اوتھے ہووے مرنا تے جینا اسیں نئیں کجھ ہور منگدے

جیندے بوہے اتے امتی کھلوندے نیں
پنڈاں عیباں دیاں ہنجواں ہیچ دھوندے نیں
اونیاں جالیاں نوں لگ جاوے سینہ

قرآن وچوں جیندا کوئی جوڑ نئیں
سانوں ہور خوشبو اندی کوئی لوڑ نئیں
بس مل جاوے آقا ﷺ دا پسینہ

ہر سال سانوں سوہنڑیاں بلاویں
وچ قدماں دے سوہنڑیاں بٹھاویں
جس ویلے آوے حج دا مہینہ

رکھ لویں لج ماڑیاں چاہواں دی
جس ویلے وی اخیر ہووے ساہواں دی
پڑھدے جایئے تیرے ناواں دا شبینہ

گل پکی ایہو ہر کوئی سناندا اے
یار من جاوے رب من جاندا اے
آوے یار دے مناون دا قرینہ

اللہ ڈکھاوے سجنو

اللہ وکھاوے سجنوں اوہ جھوکاں مدنی ﷺ یار دیاں
ہر ویلے ہن جس جاہ تے پیاں رحمتاں ٹھاٹھا ں ماردیاں

جس دم آوے یاد مدینہ اللہ دی سوں ٹھر دا اے سینہ
سوں رب دی کیا باتاں یارو اُس نبوی گلزار دیاں

ملک عرب دیاں پاک فضاواں خلد بریں توں ودھ اوتھاواں
جنت نہیں کرسکدی ریساں طیبہ دے بازار دیاں

او دھرتی ہے شاناں والی وسدا جتھ کونین داوالی
اتھے معاف قصوراں ہوندیاں ہر اک اوگنہار دیاں

طیبہ پاک توں صدقے جاواں جاواں جاکے مڑ نہ آواں
کم بن جاوے ہون سولیاں نظراں جے سرکار ﷺ دیاں

نوری شہر تے نوری گلیاں جتھے یار نے لائیاں تلیاں
اوتھے دور بیماریاں ہوونڑ جگ دے ہر بیمار دیاں

اماں عائشہ رضی اللہ عنہا دا اوگھر اے جتھے ماہی جلوہ گر اے
نال کچہریاں لگیاں نے صدیق رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ جرار دیاں

جتھے بانگ بلال رضی اللہ عنہ سناوے باتہہ بنڑ جبریل علیہ السلام وی آوے
نوری پئے صلواتاں پڑھدے کیا باتاں دربا دیاں

ہتھ بنھ پڑھن نمازاں سُنی انہاں دی ہر آس ہے پنی
نہیں تے ایہہ بیچاریاں ہن اُواردیاں نہ پاردیاں

چارہ گر پئے چارہ لاون الٹا میرے درد ودھاون
میرے من وچ رچیاں ناصر مرضاں اس دے پیاردیاں

تیرا مدینہ بڑی شان دا

سبھے بہاراں اوتھے ۔ دل دیاں تاراں اوتھے

ساری کونین کولوں کعبہ قوسین کولوں

تیرا مدینہ بڑی شان دا

موسیٰ دا عصاء اوتھے نوح علیہ السلام دی نشانی اے

اوتھے ذبیح اوتھے زم زم دا پانی اے

چارے مصلے اوتھے نوری تجلے اوتھے

غارحراؑ بھی اوتھے خیرا لوریٰ بھی اوتھے

اوتھے ہے گھر رحمٰن دا

پایا حلیمہ رضی اللہ عنہا جدوں جھولی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نوں

رج رج ویہدی رہی اللہ دے نور نوں

نوری حیران رہ گئے ۔ اہل محلہ بہہ گئے

تکیا عجب منظر آکھن حلیمہ رضی اللہ عنہا دے گھر

لتھا ہے چن آسمان دا

بے چاریاں دا چارہ

تیرے بناں کون ہے سہارا
توں ایں بے چاریاں دا چارہ
تیرا سوالی ہووے تیرا موالی ہووے
دل نہیں منیندا میرا ہتھوں وی خالی ہووے
نہ سوہنا نہ سوہنا نہ سوہنا نہ
کفر والی ٹوکری نے ہار من لئی
ہار اوہنے اج پہلی وار من لئی
میتوں میرے رب دیاں عطاواں گولیائے
نالے تیئں حبیب دیاں عطاواں گولیائے
ککھاں دا بھارا چاواں سروی تساڈے پاواں نہ سوہنا نہ سوہنا نہ
پتھراں تے پیار نوں لٹائی رکھیا
اگ دے انگاریاں جلائی رکھیا
حبشی دے عشق دا جواب کوئی نہیں
ظالماں دے ظلم دا حساب کوئی نہیں
دکھ توں بچیندے ہن کلمہ چھڑیندے ہن نہ سوہنا نہ سوہنا نہ

میرے سائیں دے بُوہے آ

میرے سائیں دے بوہے آ

حُب حضور ﷺ بناں ۔ سیئں دے سرور بناں ۔ بندہ نہیں کسے کاردا

سیئں داپیار ملے دل نوں قرار ملے دل نوبنا اوں دلدار دا

لئے گئے گداگر ایندے بوہے توں سلطانیاں

پیوند کرتیاں اتے کر گئے حکمرانیاں

باہنے حضور ﷺ دے۔کولوں یادوردے۔دان ہوگیا اے سرکار ﷺ دا

پئے گئی اے صدیق رضی اللہ عنہ تے رحمت دی پہلی نظر

سارے صحابہ وچوں ہے مرتبہ ذی قدر

ہجرت دی رات نوں۔اللہ ایں ذات نوں۔ساتھی بنانا اے غاردا

نرالا عشق

پیارے دا پیارا وکھرا خزانہ اے
جس دا ثبوت سارا استن حنانہ اے
روندڑاں بھی اوہنوں آیا ہونڑا بھی اوہنوں آیا
اپنا بنایا سوہنڑیں ہتھیں دفنایا سونہڑیں
عشق اے نرالا بے جان دا

سجدا انگوٹھی وچ جیویں نگینہ ہے
دھرتی تے اوسے طرح سجیا مدینہ ہے
رب دے تجلے اوتھے نوری محلے اوتھے
ساری کونین کولوں خلد برین کولوں
وکھرا نظارہ ہے جنان دا

جھنڈیاں بھی لائیاں اساں مرچاں بھی لانواں گے
سائیں دا میلاد اساں گھر گھر مناواں گے
رب دے حبیب ﷺ آیا جگ دا طبیب آیا
سائیں دے میلاد کولوں آقا دی یار کولوں
سڑناں ہے کم شیطان دا

ناصر تے مولا کرم کماویں
شہر مدینہ ہک واری ڈکھاویں
گلیاں دی خاک چماں اوہ جالی پاک چماں
نوری نظارہ ڈیکھاں روضہ میں پیارا ڈیکھاں
دوجگ دے سلطان دا

فکرِ آخرت

کوئی اج ٹُریا دنیا ہے مسافر خانہ
کوئی جانے تاں ہے اصلی قبر ٹھکانہ

کئی ساتھ اس موت نکھیڑے
پل وسدے ناہن جھڑا چھڈ گئے کھیڑے
نہ دنیا تے چڑھیا کہندا توڑ یارانہ

کئی حسن جمال دے پیکر
کئی سُتے سلطان سکندر خاک دے اندر
اوہ سٹ گئے سرتولاہ کے تاج شاہانہ

کئی پھلاں ورگے چہرے
وچ خاک دے لائی پئے دیرے چنگ چنگیرے
اوہ دس گئے نی ہیئی زندگی مال بیگانہ

کر ناصرؔ یاد خدا دی
ہئی اوکھی قبر دی وادی کر آبادی
چھڈ غفلت کوئی بخشش دا جوڑ بہانہ

اوکھا روز حشر دا

اوکھا روز حشر دا توں ایویں بھلیا نہ رہ

بنھ پلے خرچ سفر داتوں ایویں بھلیا نہ رہ

اے جگ فانی ہے اتھے کہیں نیئوں راہڑاں

اوڑک ہوسیا قبر ٹکانڑاں

اتھے خرچ لڑیندا اے گھر دا

کجھ وی نہ کر سکیوں اس دنیا تے آکے

بیہہ گیوں غافل دل اتھے لاکے

ویندا اے وقت گذر دا

اے اگ منگدی ہے اس اگ توں پناہواں

بے ادبی دیاں ویکھ کے راہواں

پیا ہے ہر کوئی ڈر دا

کوئی نہیں سنیاں دا ایندے باجھ سہارا

اے ہے دردی سب دا چارا

ایہو سردار حشر دا

آقا صلی اللہ علیہ وسلم دی پہچان

اوہ بندہ جان حلالی اے جینوں آقا ﷺ دی پہچان ہووے

ہووے قائل ختم نبوت داچوں یاراں نال ایمان ہووے

جمیں نال نکاح دے خوشیاں ہوون جمیں کنجراں دے گھر بدنامی ہے

ادے چلیاں ہے تیر شریعت دا نہیں چلیا تے بال حرامی ہے

اوہ حرامی حلالی نہیں ہوسگدا بھاویں نانی نور جہان ہووے

اوہ حرامی حلالی نہیں ہوسگدا بھاویں کوٹھے تے کالا نشان ہووے

رشتہ دار تیرے کولوں کلمہ پڑھن سقراط دے ویلے آویندن

دفنان ویلے دفنان والے تیرا لاہندے نو مکھڑا بھنو ویندن

اس شرک تو ملاں نہیں بچدا بھاویں جیڈا آکڑ خوان ہووے

تساں عالم فاضل جاہل سہی ایہہ منیا اسیں کوئی چیز نسے

اساں سکھیا ادب حبیب ﷺ دا ہے اساں کہندے وانگوں بدتمیزی نسے

بے ایمان نوملدا ایمان نہیں بھاویں مسجد دے نال مکان ہووے

جہڑے پنجے رکن اسلام دے ہن کہیں کولوں نہیں سنیاں دے سوا

چوں ٹکیاں پچھے کوئی لوڑ نہیں پنجاں باراں والا بہوں دین ونجا

اساں انوں مذہب دے قائل نہیں جیندے بکریاں کھادا قرآن ہووے

اساں انوں مذہب دے قائل نہیں جیندی دس گز لمبی آذان ہووے

میری طاقت نہیں میں بیان کراں کتھوں چلیاں تے ونج پہنچا کہڑی جا

آہی لمبا سفر بھتوں سرتوں چڑھ نالے گدھے بچارے نو بھل گیا راہ

مہمان نوازی دی کیا پچھدا ائیں ٹٹی خانہ جیندا میزبان ہووے

اہیں یارسول اللہ ﷺ آکھاں گے انہوں فتوے شرک دے لان دیوں

سدمارن والے لنگھ ویسن ملاں کھڑ ویسی پل آن دیوں

بس منگو دعا شالا روز حشر اس شرک دی کھولی دکان ہووے

ساڈے اتنے گناہ ہن یا مولا نج سکدے نسے جے شمار کریں

تنیوں واسطہ تیرے حبیب ﷺ دا ہے بے حسابا بیڑا ساڈا پار کریں

بھوں ناصر جھنڈے حبیب ﷺ تلے جداں محشر دا میدان ہووے

غلاماں واسطے

میرے مولا نے بہشت ہے بنایا حضور ﷺ دے غلاماں واسطے
لکھاں نعمتاں دے نال سجایا

ڈر دوزخ دا کھاوے بدکاراں نوں
خوشخبری ہے اوہدی نیکوکاراں نوں
ناواں یار دا بوہے تے لکھوایا

جیہڑی اوتھے ہوئی مخفی کلام سی
اس امت دے واسطے انعام سی
محبوب نوں معراج ہے کرایا

جیہڑی تاریاں نوں ملی روشنائی اے
آقا اے وی تیرے در دی گدائی اے
تینوں تاج لجپالی ہے پوایا

کدے عرشاں اتے چمکیا ستارا سی
کدے آمنہ رضی اللہ عنہا دی اکھیاں دا تارا سی
کدے میم والا گھنڈ پا کے آیا

تیرے یار دا مدینے وچ ڈیرہ اے
میرے مولا گھر کعبے وچ تیرا اے
ہجی بوہے نال بوہا رکھوایا

جداں ناصر اتے ہوئی مہربانی اے
آئی حصے وچ تیری نعت خوانی اے
ربا کافی ہے بس ایہو سرمایا

حضور ﷺ ہوونڑیں ہن

حضور ﷺ ہوونڑیں ہن حضور ﷺ ہوونڑیں ہن

خوش ہو ایمان والے ۔ آنڑاں ہے کملی والی ۔ قبراں دے وچ اجالے
ضرور ہوونڑیں ہن

ایں واسطے میں مرناں ۔ نہ موت کولوں ڈرناں ۔ ہونڑے وچ قبراں میلے
سرکار ﷺ پھیر اہیسن ۔ امتی نوں آ چھڑ یسن ۔ کرسی حضور ﷺ لیسن
سرور ہوونڑیں ہن

اے عرش پاک والے ۔ ہوندے ہوکیوں ابالے سائیاں کوں آون ڈیوو
جنہاں دی انتظار اے جد آونڑاں ہے پیارے دکھڑے قبر دے سارے
اے دور ہوونڑیں ہن

ٹھردن ایمان والے منکر دے ہاں تے چھالے ۔ فتوے اے الٹا لیندن
گستاخ مصطفٰے دے پکے حرامزادے ۔ سمجھو انہاں دی ماء دے
قصور ہوونڑیں ہن

منگ کے لیا ہے تینوں ۔ آیا سکون مینوں ۔ ہوئیاں گھر گھر خوشیاں
منگی دعا ہائی ایویں ۔ منظور ہوئی اے جیویں ۔ اج کافراں دے نیویں
غرور ہوونڑیں ہن

اللہ دا انتخاب اے ۔ اے کیسا لاجواب اے ۔ شالا اے نظراں ویکھن
ویکھیں خدا جے گھلے ۔ جھنڈے نبی دے تلے ۔ عثمان رضی اللہ عنہ سیئں دے رلے
ذو نور ہوونڑیں ہن

پاکاں دے نال جھیڑے۔ لا بہن جھمڑے۔ خبراں اے لکیاں ہوئیاں
ویری نبی دے گھر دے مردود ہو کے مردے۔ ویکھو تاں وچ قبر دے
او سور ہونڑیں ہن

اللہ بڑا رحیم اے رحیم تے کریم اے سب نوں ہے بخشن والا
ملے کوئی اللہ والا۔ من دا کرے اجالا۔ ملاں ملے تاں سئے جھے
فتور ہونڑیں ہن

ناصرا وکامیاب ہن۔ بندے اولا جواب ہن۔ پچھدے او کیہڑے کیہڑے
سردار دو جہاں نوں۔ حامی اے بے کساں نوں جو شاہ مرسلاں نوں
منظور ہونڑیں ہن

باب:۲

عظمتِ اہلِ بیت عظام

رضوان اللہ تعالیٰ علیہ اجمعین

شان حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا

قسمت دی شہنشاہ ہاں مولا دی مہربانی
جس دن تولئے کے آئیاں مائی آمنہ رضی اللہ عنہا دا جانی

ایڑھ جدوں دے چڑھتے آندے نے میرے درتے
میری نظر ہے اس تے اس دی ہے میرے گھر تے
اس دن توں میرے گھر ہے بختاں دی فراوانی

نور خدا جو آیا نوری درود پڑھدن
خاکی تے نوری ناری سائیں دے مولود پڑھدن
چودہ طبق تے ڈسدی ہے اس دی حکمرانی

میرے گھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم آگئے جلوہ اے طور آگئے
معلوم ہوندا ئے جگ تے وکھرا سرور آگئے
میرے لال دا جہاں تے ڈسدا نہ کوئی ثانی

جس پاک ھر دے وچ ہن قسمت میری دے ونڈے
اس گھر تے جھولدے ہن ویکھے میں نوری جھنڈے
مائی آمنہ رضی اللہ عنہا دے گھر دی ہر شئے ڈٹھی نورانی

اپنے بیگانے ہن تے خوشیاں پے منیدن
جنگل دے شیر ویکھوں پے بکریاں چریندن
محبوب ہے خدا دا ہر شئے ایندی دیوانی
چم چم کے ہاں نوں ٹھاراں سک لاہندی نہیں کڈاہیں
میرے گھر جدوں دا آیا میری ہرخوشی دا سائیں
سارے روگ آونجائے سوں مانڑیں سداجوانی
جاگے نصیب میرے بنڑ گئے حبیب میرے
دنیا تے شئے وی کوئی نہیں رب ہے قریب میرے
ہر چیز میرے گھر دی ویکھو ہے لامکانی
محبوب مہرباں ہے سانوں تے انج نظردائے
صدقے بجن دے ناصر نہ خوف کوئی قبردائے
ہر جاہ ودے کریسوں سونہڑیں دی نعت خوانی

شان حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا

مبارک مائی حلیمہ رضی اللہ عنہا تے خوش ہودائی حلیمہ رضی اللہ عنہا
مُطلب دالال لجپال تیرے حصے آیا

تیرے کچے ڈھاریاں تے آگئی بہار
سوہنڑیاں تو سوہنڑاں اس دانت کریں دیدار
ہے تیڈی خوش نصیبی نہ راہسیا غریبی
کدھ دے خیال لجپال تیرے حصے آیا

ایس گھر دے کولوں ساڈا ہویا ہے گذر
ساڈے اتے بختاں والے نہ دی پئی نظر
اے تیتھے دان کیتا بڑا احسان کیتا
رب ذوالجلال لجپال تیرے حصے آیا

ہوگیا حلیمہ رضی اللہ عنہا تیتھے دان کبریا
تیرے ونڈے کن تو آیا مظہر خدا
رخ انور نوں ویکھیں مٹھے دلبرنوں ویکھیں
رب دا جمال لجپال تیرے حصے آیا

صلی اللہ علیہ وسلم لئی اے پہلی تائیں بہار سعدیہ رضی اللہ عنہا
عرشی فرشی ہونڑ پئے نثار سعدیہ رضی اللہ عنہا
اوہدا جھولا جھلاویں خدا دی حمد گاویں
کرماں دے نال لجپال تیرے حصے آیا

ناصرؔ ہوئیاں سائیں دیاں عطاواں ایہہ جیہاں
حشر تائیں ہونڑیاں نہ ماواں ایہہ جیہاں
لکھاں ہن جگ تے دائیاں تیریاں عزتاں سوائیاں
بخت ہئی کمال لجپال تیرے حصے آیا

نرالہ خاندان ہے

سائیں دا زمانے تو نرالا خاندان ہے
دینڑاں نہیں ایہو جہیا کسے امتحان ہے
چھڈیا روضہ زہرا رضی اللہ عنہا جائے
تھاواں نوہن جندرے لائے
ٹرے اس راہ تے جھڑا انجان ہے
ٹر چلیاں نے اوہ مستوراں
نظرن جیدیاں باہنیاں حوراں
اللہ میرا جانڑیں کیویں ہوسی گزران ہے
شاہ رضی اللہ عنہ فرمایا نال نہیں جانڑاں
اس تنہا گھر دے وچ رانڑاں
صغرا حویلیاں دا کرناں دھیان ہے
میں دروازے تک بھی گیاں
چوکھٹ نپ کے روندی رہیاں
پر کسے نہیں کیتا میرا ارمان ہے
جے گھبراویں ویکھ کے وہڑے
ہئی نانے دا روضہ نیڑے
بعد اساڈے تیرا اللہ نگہبان ہے
سیداں تے رب ہویا راضی
ناصر اوہ ہن ایہہ جئے غازی
دس دن لڑائی کیتی بچیا قرآن ہے

شانِ حسین رضی اللہ عنہ

تاہیں لعل علی رضی اللہ عنہ دا ویندا جھوک لڈائی ہے
اوہنوں بیعت دے کیتے چھٹی شام توں آئی ہے
اوہنوں وجن دے کولوں رہی اے خلق رکیندی
تقدیر خدا دی آہی رکن نہ دیندی
انج لگداہا ویندا سارے سانگے مکائی اے
اوہنوں وقت دے حاکم حکم ایہہ جہیا گھلیائے
شاہ شام دے ویلے پاسے شام دوچلیائے
ویندا صغراء رضی اللہ عنہا نوں کلیاں وچ گھر دے رہائی ہے
بھراں بیعت دی حامی تے ہوسگدائے گزارہ
وت ایں دین دی بیڑی نوں نہیں مِلنڑاں کنارہ
اس نوں پار پہنچایا ڈوری میرے ہتھ جو آئی ہے
تساں ہر کہیں توں پیارا لگدائے مینوں مدینہ
اسے شہر دے وچ پئے میرا خون پسینہ
رہ پوواں اجڑسی ادوں نانے دی کمائی ہے
اوتے شراباں اتے بھنگاں دی پیندا ہے
میں ہا دین دا غازی میتھوں صبر نہیں تھیندا ہے
مرویسیاں اسے تے جیہڑی خالق نے وسائی ہے
قصہ درد دا ناصر کیویں درد نہ آوے
یارو آلِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دی ٹری بھر کے کچاوے
لگے جندرے گھراں نور ہئی وہدی خدائی ہے

سر دے کے دین بچایا ہے

نے بھل سکدے ڈیہنہ محشر تائیں جیہڑا سیداں دا سبق سکھایا ہے

سر دے کے دین بچایا ہے

اصغر رضی اللہ عنہ نوں بدلے پانی دے جاں ملیا تیر حرامیاں توں

جبریل کہیا تینوں کوثر دا خالق مختار بنایا ہے

اج تازے ہن پھل سکنا ندے قاسم رضی اللہ عنہ ڑیا میدان دے

ماء آکھیا بچھڑا خوشیاں دا تینوں ویلا راس نہ آیا ہے

شبیر رضی اللہ عنہ جاں پتر دے سینے توں یار کڈھن لگا پھل برچھی دا

چھک ہولے ہولے صابری پیو ایہو امت دا سرمایہ ہے

آکھے حر رضی اللہ عنہ خیمے دو منہ کر کے کرو معاف سبھے تقصیراں نوں

میں حسین رضی اللہ عنہ دے تابعداراں وچہ اج اپنا نام لکھایا ہے

فاسق دی بیعت نہیں کیتی بھانویں چھٹ گئی نگری نانے دی

آکر بل دے ویرانے دا عرشاں توشان ودھایا ہے

ناصر جنہیں تن من وارے نے اوہ شام نوں ڑپے سارے

چاہے بارش تھیوے تیراں دی شاہ پڑھ قرآن سنایا ہے

خاندانِ اہلبیت کرام رضی اللہ عنہم

اللہ بیلی ہووی کربل دی زمیں میں الست دا وعدہ نبھائی ویندا ہاں
کملا سی نہیں ڈنہیہ محشر تائیں جھیڑا دین دا بوٹا میں لائی ویندا ہاں
اس ریت تتی اتے بل بل کے سینے تیر کماناں دے جھل جھل دے
سب ظلم یزید دے نال ہتھاں اج خاک دے وچ دفنائی ویندا ہاں
جھیرے گود نبی صلی اللہ علیہ وسلم وچ پلدے رہے انہاں تسیاں تے خنجر چلدے رہے
مینوں بھلسی نہیں گھٹ پانی پچھے غازی ویر دے بازو کٹائی ویندا ہاں
اتھے عون ومحمد تے اصغر مس لاہندی قاسم تے علی اکبر رضی اللہ عنہم
ایہو ترکہ آہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہاشم دا جھیڑ راہ خدا لٹوائی ویندا ہاں
توڑے بارش تیراندی تھیندی رہی پنجے وقت نماز پڑھیندی رہی
ترٹ گیاں کماناں دے ممبرا تے اکبر رضی اللہ عنہ تو اذان دوائی ویندا ہاں
میکوں محنت کرنی پئے گئی اے اسلام دی عزت رہ گئی اے
دس روزے بعد طوفاناں وچوں اسلام دی کشتی بچائی ویندا ہاں
آکھے ناصر پیر زمانے دا مقروض رہیا میں نانے دا
میں ستر دے بدلے بہتر دتے اج نانے دا قرض لہائی ویندا ہا

کونین دا نواب

شبیر توں ایں صابر تیرا نہ کوئی جواب اے
بن وچ توں آیوں بن کے کونین دا نواب اے
جنت دیاں عورتاں دی سردار تیری مائی
وچ سجدے تیری خاطر تسبیح خدا ودھائی
تیرے صبرا دا جگ تے کوئی حد نہ کوئی حساب اے
پانی ہوا تے ہر شے جیندے صدقے ملدی پئی اے
اوہدے آل کئی دیہاڑے وچ بن دے پیاسی رہی اے
پیتی شہید ہو کے جنتی اونہاں شراب اے
اکبر رضی اللہ عنہ دی نوجوانی اصغر رضی اللہ عنہ دی شیر خواری
لاشاں تمام چائیاں شبیر رضی اللہ عنہ واری واری
بن وچ حسین رضی اللہ عنہ آندا ایہہ خونی انقلاب اے
تن زخمی ہیٹھ خنجر کیتی ادا نماز اے
پچھڑے کہا کے کیتا راضی اوہ بے نیاز اے
ابن علی رضی اللہ عنہ ہر ہر کردار لاجواب اے

رب دی رضا تے ہر شئے قربان جیہڑے کردے

شاہد قرآن اوہ تے مر کے کدی نہیں مردے

آہدائے قرآن انہاں نوں بس رونڑاں ثواب اے

آئے بے نیاز مولا بچڑے کدی کھانویں

عربی ﷺ دے پیاریاں دے سانگاں تے سرچڑھاویں

واہ بے نیاز تیرا کیا حسن انتخاب اے

حالات کربلا دے ناصر جداں پڑھیندے

سیداں دے کارنامے جس وقت ہن سنڑیندے

رورو کے پڑھدے عاشق اس عشق دی کتاب اے

شجاعت حسین رضی اللہ عنہ

تن من دھن دی بازی لاون آگیا
لعل علی رضی اللہ عنہ دا دین بچاون آگیا
اج آگیا ۔ اج آگیا

میں اس توں بھی واقف ہاں پہرہ ہوسی پانی تے
پر دل میرا روندا ہا کربل دی ویرانی تے
جنگل دے وچ منگل لاون آگیا

میں تسلیم کریندا ہاں فوج یزید دی ڈھیر اے
ایہہ وی اس دے پوترے ہن جہڑا رب دا شیر اے
خیبر دی تاریخ دُہران آگیا

مسجد نبوی دے اندر گھوڑے جنہیں بدھوائے نے
تے قانون شریعت تے سب جس نے تڑوائے نے
اس فاسق دا تخت الٹاون آگیا

نانے دے اسلام توں کیتی کوئی شے پیاری نہیں
ناصر سر کٹوا کے تے بازی سید ہاری نہیں
جھنڈا فتح دا لہراون آگیا

مولا علی رضی اللہ عنہ نوں لاج

ڈھولاں تے ہن دھمالاں ماتم دا پیا رواج
دشمن علی رضی اللہ عنہ دا ہو کے آہدے علی رضی اللہ عنہ نوں لاج

عقلاں تھیاں تباہ ہن جانے نہ فرق کوئی
جنیں دین وچ رواہے ماواں دی عیب جوئی
تسلیم نیں کریندا اس دین نوں مزاج

ہر وقت سینہ کوبی زینب رضی اللہ عنہا دی ٹھنڈیاں ہاواں
سیداں دے دشمناں کوں حیندیاں ڈھیاں سزاواں
تھیا مرض دے مطابق بالکل صحیح علاج

رحمت دا رافضی تے ہونڑاں نہیں نزول ہے
گستاخ دی دعا بھی ناقابل قبول ہے
مردود ہو کے ویسی لعنت دا پا کے تاج

چیتا چکر ہے ناصر پنڑ دائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دے حامی
اسلام دے محافظ قرآن دے او جانی
انصاف نیں نگاہ وچ عقلاں تیں بھنگ دا راج

پیر علی رضی اللہ عنہ دے لال

ہن صبر حسین رضی اللہ عنہ کمال
گئے سم اگوں ٹمیاں تے بال
پورے کیتے گن دے وعدے
تہا طیبہ دے شہزادے
لٹا کے ہر شئے متھے اتے آیا نہ ملال
اج زندگی دا سمجھ وچھوڑا
شاہ فرمایا رک ونج گھوڑا
توں خیمے دیویں جا کے میدان دا حال
دن دسویں دے وقت سویرے
لہہ وجھرے قاسم رضی اللہ عنہ دے سہرے
میں ویہدا پیاں علم امامت نال
غازی بھرتے مشکاں چایاں
غیب ولوں آوازاں آئیاں
ایہہ پانی خیمے لئے کے ہے ونجناں محال
کوئی حرنوں پوسن مانگھے
شاہ فرمایا سٹ غمھت سانگے
جے ہووے تیرا خلد بریں دا خیال
سیداں دے سرسانگ سوار ہن
شتراں تے اوہ پردہ دار ہن
ہویا ہے جیندا ننگا کدے نہ وال
ڈیوتے پوندن سر قربانی
تاں ملدے ہن ناصر جانی
ایہہ دسیا ہے پیر علی رضی اللہ عنہ دے لال

سیداں رضی اللہ عنہم دے گھرانے

مخلوق تے کیا غم وچ رت رنیاں دیواراں
سیداں دے گھرانے اتے ٹھئے ظلم ہزراں

ہر پاسوں ڈٹھا بڑھدا جداں زور کفر دا
غازی رضی اللہ عنہ ودا بالاں نوں دیوے جام صبردا
میں موڑ لواں چاہو تے کوثر دیاں نہراں

ظالم نہ تیری فوج نہ تلوار دا ڈر ہے
شبیر رضی اللہ عنہ کہے گودی اے زہراں رضی اللہ عنہا دا اثر ہے
خنجر دے تلے ویکھ کیویں فرض گزاراں

تاریخ پئی روندی ہِ سرور دے نواسے
دس روزی دی جنگ وچ رہے پانی توں پیاسے
الغرض نہ بنڑیاں گئیاں وطناں تے مزارں

ونج پہنچے جداں شام دی نگری نوں کجاوے
تعظیم تو ہر فرد پیا نظراں جھکاوے
قرآن شروع کیتا ہے شتراں دے سواراں

اے باد صبا ویر کوں ونج یاد دلاویں
ستویں تے گئی دسویں دے پئے ڈھلدے پچھاویں
اکھیاں تو ہویں دور کیویں دل تو وساراں

بہہ حر رضی اللہ عنہ نے لکھی سیداں دو تحریر امن دی
بربادی نہ دیکھی جاوے زہرا رضی اللہ عنہا دے چمن دی
گرمی کنوں سک گیا سب ساویاں ٹاہراں

افسوس کہ دریا بھی رہیا زور دا چلدا
معصوم لئی پانی دا مشکیزہ نہ ولدا
کونین کوں اصغر رضی اللہ عنہ دی میں اس پیاس تو واراں

جس گھر دی کرن آکے فرشتے بھی سلامی
ناصر بھی فقط چاہندائے اس در دی غلامی
ڈیہنہ رات ورا منگدا ہاں جنت وچ تھاراں

واقعہ کرب وبلا

کربلا دی خاک تے اج ظلم دے سائے ڈھلے
مصطفیٰ ﷺ دے لاڈلے اسلام دے حامی چلے

جوش ہن یتھاں اندر للکار دی آوے جھلک
فرش والے تے کیا حیران پئے ہوندے ملک
ظالماں دے تیر آون تان کے سینہ جھلے

گونج ہئی سانگاں اتے قرآن دے آواز ہن
خون ہے اُتھاں اتے رب جان دا کیا راز ہن
شام دیاں زالیں پچھن ایہ قافلے کن تے چلے

تڑپدے معصوم ہن لباں تو کچھ سکدے نہ منگ
چل پئی ایسی ہوا بدلا گئی بالا ندے رنگ
موسمی حالات کولوں خشک تھئے پیاسے گلے

دوستو سوچو ذرا کیا گل ہے ہئی کیا جستجو
کیا وجہ آہی اتھاں وچ خون دے ہوئے وضو
ورنہ ایہ پانی تے ہا سیداں دیاں تلیاں تلے

حر رضی اللہ عنہ کہے میں کل تائیں کر دا رہیا دوزخ خرید
اج مقدر دی ہ گل جنت کہے خوش آمدید
مصطفیٰ ﷺ دی آل علیہ السلام دے اصلوں نہیں لاہندے بھلے

مالک آرکھ لویں بھرم تینوں نبی ﷺ دا وسطہ
ابوبکر رضی اللہ عنہ فاروق رضی اللہ عنہ تے عثمان رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ دا واسطہ
کوئی نہ تیرے دردوں ناصر جھیا خالی ولے

نوک سناں تیں قرآن

عشق دا پانی دے کے ایتھے بوٹے صبر دے لاواں گا
کر وعدہ تو نہ گھبراسیں میں وی نہ گھبراواں گا

اماں فاطمہ رضی اللہ عنہا نال وضو دے مینوں کھیر پوایا ہے
اوہ بھی ہے تاثیر جو نانے عربی صلی اللہ علیہ وسلم لب چوسایا ہے
دشمن دی سب فوج نوں ایتھے تسیاں مار مکاواں گا

جانڑاداہاں میں ابراہیم علیہ السلام تے گھڑی آزمائش دے آئی سی
اپنی اکھاں اتے پٹیاں بنھ کے وی چھری چلائی سی
میں اکھیاں دے سامنے اپنا سارا ساتھ کہاواں گا

دین دی خاطر ٹر آئیاں میں چھوڑ کے ٹھنڈیاں چھاواں نوں
جنت دے باغیچے پئے ہن وہدے ساڈیاں راہواں نوں
ریت تتی تے سمجھ سوچ کے ہاشمی بال سماواں گا

اس دریا دیاں کندھیاں اتے پہرے بھی لگ جانڑیں نے
ویرا توڑے میرے دونویں بازو قلم ہو جانڑیں نے
خیمیاں اندر مشکاں بھر کے پانی آن پلاواں گا

نانے پاک بمعہ عیباں دے ایتھے آن کھلونڑاں ہے
ہاشمیاں دے صبر دا اتھے آخری پرچہ ہونڑاں ہے
امت واسطے خون اصغر رضی اللہ عنہ دا دے کے سند لکھاواں گا

عادت ہے قرآن پڑھن دی ایہہ دنیا گھبراندی اے
اج تلاوت کرن دی مینوں اک جاہ نظر پئی آندی اے
نوک سنان تے چڑھ کے ناصر پڑھ قرآن سناواں گا

حسین رضی اللہ عنہ بازی جت لئی

حسین رضی اللہ عنہ ساڈا حافظ حسین رضی اللہ عنہ ساڈا قاری
تے گھر دے کے سارا لائی اللہ نال یاری
خط جیڑھے ویلے ملیا شاہ نوں کمینے دا
اصلوں نہیں پیار کیتا نانے دے مدینے دا
خط نون چا رکھیا تے کرلئی تیاری
دھرتی دے اتے شاہ ایہو جیہاں نمازی اے
سجدے دے وچ سوہنے کیتا رب راضی اے
خنجر دے ہیٹھ ہے نماز گذاری
سانگ تے وی سیداں نہیں چھوڑیا قرآن نوں
پڑھ کے ہے راضی کیتا رب رحمٰن نوں
تے کتے چھکے سیداں قرآن گئے وساری
جھولی ہووے ماء دی یا نیزے دی سواری
حسن حسین رضی اللہ عنہم دووین بچڑے بتول رضی اللہ عنہا دے
شان وچ سنو تساں خطبے رسول صلی اللہ علیہ وسلم دے
جنت دے وچ ہے انہاں دی سرداری
کربلا میدان وچ منظر عجیب ہا
فیصلے دا ویلا جدوں آگیا قریب ہا
حسین رضی اللہ عنہ بازی جت لئی یزید بازی ہاری
عملاں دے کولوں ودھ میریاں خطاواں نیں
ناصر اتے کرو ڈھیر ساریاں عطاواں نیں
نماز روزہ کوئی نیئں ہے شکی حبداری
فخر اے جو دل وچ ہے تیری حبداری

شبیر رضی اللہ عنہ نے کربل وچ

کسے طور تے ویکھیا اے کسے تن چھڑواکے ویکھ لیا
شبیر رضی اللہ عنہ نے کربل وچ سارا گھر بارلٹاکے ویکھ لیا

ہے سب توں وکھرا بالاں نوں اکھیادے سامنے دے ویناں
ایہہ منظر بی بی زینب رضی اللہ عنہا نے کربل وچ جاکے ویکھ لیا

ہر کوئی ویکھنا چاہندا اے محبوب نوں گھر وچ سڈ کے تے
پر سید یارنوں نیزے تے قرآن سناکے ویکھ لیا

سردین پہلاں عاشق نوں دلبر دی زیارت ہوندی اے
سیداں دیاں قدماں وچ حر رضی اللہ عنہ نے سراپنا جھکاکے ویکھ لیا

جیندی خاطر لمیاں کیتاں نے محبوب نمازاں طیبہ وچ
جیویں نیتی اے سید کربل وچ سرکار نے آکے ویکھ لیا

جدوں حق دا مسئلہ آجاوے پھر سب کچھ ڈیونڑاں پوندا اے
عابد رضی اللہ عنہ بیمار نے ہتھاں وچ ہتھکڑیاں پاکے ویکھ لیا

جہڑے ہتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دے ہتھ وچ ہک واری ناصر آجاون
اوہ غیر دے ہتھ وچ نہیں آندے فاسق آزماکے ویکھ لیا

عظمت امام عالی مقام رضی اللہ عنہ

جدوں وچ بن دے آیا علی رضی اللہ عنہ مولا دا جایا
جھل جھل کے تیر میرا پیر آکھے اللہ اللہ

میں تے آکھاں اے ہے میرے پیر دا کمال
اللہ سائیں نوں ہس کے دیوے اللہ سائیں دا مال
جیہڑے رنگ دا تلا نہ اج تائیں کہیں نوں بھلا
زینب رضی اللہ عنہا دا ویر میرا پیر آکھے اللہ اللہ

بابا ہے علی رضی اللہ عنہ تے جیندا نانا ہے رسول
چپ کیوں نہ کردا جیندی اماں ہے بتول رضی اللہ عنہا
اسے نے ہے پڑھایا تے سر سجدے جھکایا
امڑی دے کھیر دی تاثیر آکھے اللہ اللہ

جیہڑے ویلے جاگ پووے کسے دا نصیب
قسمت اونوں لئے کے آئی شاہ رضی اللہ عنہ دے قریب
ملی حر رضی اللہ عنہ نوں واری کرے توبہ تے زاری
اکھیاں توں نیر ہا اخیر آکھے اللہ اللہ

عون و محمد رضی اللہ عنہم اتے اکبر جوان
قاسم وی پا کے سہرے ٹر پیا میدان
مشک چائی اے غازی رضی اللہ عنہ کرے اللہ نوں راضی
تسیاں دی ڈھیر میرا پیر آکھے اللہ اللہ

حسین رضی اللہ عنہ ساڈا زندہ اے تے مرگیا یزید
حشر تائیں فاطمہ رضی اللہ عنہا دے لعل دی ہے عید
جس نے سر وی دتا اے تے اپنا گھر وی دتا اے
پھر بھی شبیر رضی اللہ عنہ میرا پیر آکھے اللہ اللہ

ناصرؔ اتے ہویا جیویں آل علیہ السلام دا کرم
ذکر شاہ دا لب تے ہووے شالا نکلے دم
ایہا مدح سرائی اے جیندے حصے آئی
رب دا فقیر باہو رحمۃ اللہ علیہ رضی اللہ عنہ کھے اللہ اللہ

ذکر حسین رضی اللہ عنہ

ذکر حسین رضی اللہ عنہ اے دوستو اپنی زبان تے
اس توں بڑی نہ ہور ہے عبادت جہان تے
ہووے مدینہ پاک یا کربل دی سرزمین
دھرتی ساری نوں ناز ہے اس خاندان تے
جور وجفا دے زور وچ ثابت ریہا حسین رضی اللہ عنہ
حیران کائنات ہائی اس امتحان تے
ابنِ علی رضی اللہ عنہ نبھا گیا وعدہ الست دا
بھانویں زخم ہزار ہن سید دی جان تے
سنگت قرآن پاک دی چھوڑی نہیں حسین رضی اللہ عنہ
پڑھدا گیا قرآن شاہ نوک سنان تے
آکھیا حسین رضی اللہ عنہ نوں حر رضی اللہ عنہ مولا توں معاف کر
پہلا شہید میں ہوساں ہن اس میدان تے
کجھ لوگ انج وی آکھدی لتھیاں نے چادراں
اتنا بڑا بہتان ہے سیدا ں دی شان تے
کرناں ہے حق ادا جے کر ناصر شبیر رضی اللہ عنہ دا
پڑھیئے درد ہر گھڑی ناطق قرآن تے

سلطان شہیداں دا

سلطان شہیداں دا تیرا یوم شہادت ہے کونین اتے
شبیر رضی اللہ عنہ دے غم اندر رونڑاں وی عبادت ہے کونین اتے

مخدوم زمانے دے طیبہ توں روانہ تھئے
سیداں دی تیاری تے حیران زمانہ تھئے
روضے وچوں سئیں آکھن کیا سوہنڑی قیادت ہے کونین اتے

صبح توں عصر تونڑی ہئی جنگ لڑ یندی رہی
سیداں تے مظالم دی تاریخ لکھیندی رہی
کربل دی زمیں کوں کیا ملی لوگو سعادت ہے

سادات دے صبراں دی اک وکھری کہانی اے
اسلام دے راہ لٹ گئی اکبر رضی اللہ عنہ دی جوانی اے
من گئے نے یزیدی بھی ایہا وکھری شجاعت ہے کونین اتے

غازی رضی اللہ عنہ دے کٹے بازو وچ خیمے نہ پانی اے
بھل سگدا نئیں ظالم اصغر رضی اللہ عنہ دی نادانی اے
جنت تے بھانویں کوثر سیداں دی وراثت ہے کونین اتے

ستویں کولوں دسویں تیئں پانی تے وی پہرہ ہا
بن پانی تمیم دے سیداں دا گذارہ ہا
نمیں سجدہ قضا ہویا اس گھر دی ایہہ عادت ہے کونین اتے
ناں زندہ ہے محشر تائیں کربل دے وپاری دا
سر نوک سناں تے ہا قرآن دے قاری دا
حیران ہوئے شامی اے وکھری تلاوت ہے کونین اتے
سر تن توں جدا کر لئو بیعت نہ کریساں میں
ہتھ میرا محمدی اے نہ غیرنوں دیساں میں
میں بیعت کراں جے کر توہین امامت ہے کونین اتے
راہسی یاد زمانے نوں جیہڑی حر رضی اللہ عنہ نے وفا کیتی
شبیر رضی اللہ عنہ دے قدماں تے جاں اپنی فدا کیتی
کیتی ابنِ علی رضی اللہ عنہ حر رضی اللہ عنہ تے کوئی وکھری عنائیت ہے کونین اتے
اک وال جے زہراء رضی اللہ عنہا دا جداں پردے توں باہر ہا
اس گھر دے حیا کولوں ہو یا ڈینھ وی نہ ظاہر ہا
توں آکھیں لتھے پردے ایہہ تیری جہالت ہے کونین اتے
کوئی انت نمیں سوہنا ناصرؔ دیاں خطاواں دا
اس آس تے چائی پھرناں سر بار گناہواں دا
اودوں اپنے گناہ نظرن اودوں تیری سخاوت ہے کونین اتے

خاتون جنت دا چندر

ہئی فاطمہ رضی اللہ عنہا دے چمن دا احسان کربلا تے
ورنہ نہ کوئی پڑھدا قرآن کربلا تے

دیگر دے ویلے وسدا شاہ چھوڑیا مدینہ
مارے گھراں نوں جندرے آیا نہیں پسینہ
اللہ دا کیتا پورا فرمان کربلا تے

او خاک کربلا دی خاک شفا نہ ہوندی
انسانیت دے کیتے دارو دوا نہ ہوندی
اکبر رضی اللہ عنہ جے کر نہ دیندا آذان کربلا تے

اکبر رضی اللہ عنہ ڈتی جوانی خوش سائیں دا ہا نواسا
قاسم بدھے نہ سہرے اصغر رضی اللہ عنہ ڈتا پیاسا
جنت ڈوائی حر رضی اللہ عنہ نوں میدان کربلا تے

آلِ نبی نوں جیکر کوفی نہ چھوڑ ویندے
سڈیا جوہانے سڈ کے منہ وی نہ موڑ ویندے
اصلوں نہ ہوندا شاہ دا نقصان کربلا تے

اصغر رضی اللہ عنہ دا ہک ہا پینگھا قاسم رضی اللہ عنہ دی سیج ساری
غازی رضی اللہ عنہ دے ہتھ تے نیزہ شبیر رضی اللہ عنہ دی سواری
سب ہوگیا ہا چوری سامان کربلا تے

فاسق دی بیعت تے جاں آیا ممیں زہرا رضی اللہ عنہا جایا
اتنے تائیں سپاہ دو حاکم دا حکم آیا
تیراں دا مینہہ وسایو مہمان کربلا تے

میرے بعد وانگ میرے کر کے صبر نبھیسو
ہائے ہائے نہ ہووے بالکل سروچ نہ خاک پیسو
ناصر دے پیر کیتا اے اعلان کربلا تے

من رب دا فرمان

کربل دے میدان ...... آگیا لال علی رضی اللہ عنہ دا
ہوون لئی قربان ...... آگیا لال علی رضی اللہ عنہ دا
دیگر ویلے چھوڑ مدینہ ...... لاون دین دا پار سفینہ
چھور وطن ذیشان
ساری سنگت چھوڑ کے چلی ...... رووے ہک بیمار کلی
من رب دا فرمان
کوفیاں سڈ کے دھوکا کیتا ...... چار ڈینھ پانی آل نہ پیتا
پھر بھی دین بچان
پتر جوان نوں سینے لایا ...... وقت فجر دے شاہ فرمایا
اکبر رضی اللہ عنہ آکھ اذان
کربل اکبر رضی اللہ عنہ بانگ سنڑائی ...... شہر مدینے ول پہنچائی
صغریٰ گئی پہچان
شاہ رضی اللہ عنہ لعلاں دی منڈی لائی ...... وسدی جھوک شبیر لٹائی
ہوئی تقدیر حیران
گھر دا گھر شبیر رضی اللہ عنہ لٹایا ...... سجدے دے وچ سر کٹوایا
کر گیا قائم نشان

عرش خدا دا ویکھ کے ہلیا ...... قافلہ نبوی شام نوں چلیا
پڑھدے گئے قرآن

ظالماں جد سر سانگ تے ٹنگیا ...... روضہ پاک رسول ﷺ دا کنبیا
خون، رنا اسمان

شان شبیر رضی اللہ عنہ بیان نہیں ہوندی ...... ناصرؔ ہے تاریخ پئی روندی
جئے تئیں قائم جہان

بکھ تس ساری سر تے جالی ...... کھیر بتول رضی اللہ عنہا دی لاج ہے پالی
نبوی چمنستان

زہراء رضی اللہ عنہا دا جایا

زہراء رضی اللہ عنہا دا جایا کربل دو آیا
آکن دے ڈینہہ دا وعدہ نبھایا

ہئی کربلا وچ ترکڑی قضا دی
رہی ڈیہدی خلقت ارض و سماء دی
ڈتا مال رب نوں بھا نہیں مکایا

پڑھیا تے پلیا زہراء رضی اللہ عنہا دی جھولی
روح الامیں ہا آ ڈیندا لولی
نانے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہا موڈھیاں تیں چایا

اکبر رضی اللہ عنہ جومنگیا ئے اکبر رضی اللہ عنہ کون آندائے
اکبر رضی اللہ عنہ ہاں ڈیندا اکبر کوں بھاندائے
اکبر رضی اللہ عنہ دے سرتیں اکبر دا سایا

میں ترتیجھے ڈینہہ دا آندا ہاں در تیں
پتن دے کیتے باہندا ہا در تیں
آپو نہیں پنیا رب ہے پنایا

ناصر پیا پڑھدا اے شاہ دا قصیدہ
ہاں درد رکھدا ابن علی رضی اللہ عنہ دا
صابر دے صبراں جگ نوں روایا

میں چاہنداں وچ کربل

میں چاہنداں وچ کربل مینوں اپنے قدم جماون دے
کونین تو ودھ اے جاہ بنڑسی تو ڈاہویں دا آون دے
مینوں پانی دی پرواہ نہیں پیو صبر دا درس پڑھایم
بیالب چوسن سرور ﷺ دے ماء زہرا رضی اللہ عنہا کھیر پوائیم
شامیاں توں منویساں انوں کھیر دا اثر وکھاون دے
اودوں اکبر رضی اللہ عنہ ورگا چن ایں اودوں اکبر رضی اللہ عنہ دا فرمان اے
اس اکبر رضی اللہ عنہ توں نمیں نبھدی جیں اکبر رضی اللہ عنہ کیتا دان اے
اس اکبر رضی اللہ عنہ دے صدقے اس اکبر توں منواون دے
مینوں اس گل دا کوئی غم نہیں دشمن دیاں فوجاں ڈھیر ہن
میرے نال ہن اے جہے غازی پینگھے وچ پئے وت شیر ہن
اے فوجاں ہل ویسن شیراں نوں ہکل تاں لاون دے
میری ماء مالک تطہیر اے میرا بابا علم دا در اے
جہیڑی اے لاریب کتاب اے اس تے ساڈا اہک گھر اے
میں پڑھساں توں مینوں سانگاں دا ممبر بناون دے
تو آہدائیں وچ صحرا دے رل گیاں زہراء رضی اللہ عنہا جائیاں
تطہیر دے کج وچ پلیاں پردے تو باہر نہ آئیاں
اے رونڑیں اے ماتم سب ڈھنگ ہن پیون کھاون دے
شبیر رضی اللہ عنہ نوں ڈینہ ڈہواین دے خالق خوشخبریاں گھلیاں
رہی نصرت حمدی ناصر شاہ دے قدماں دیاں تلیاں
شاہ وانگوں پڑھ قاعدے اپنے گھر بار لٹاون دے

حسین رضی اللہ عنہ دنیا تے بے مثال

حسین رضی اللہ عنہ دنیا تے بے مثال اے
ہے سردا سوداتے رب دے نال اے

شبیر رضی اللہ عنہ جام صبر دا پیتائے
تے سجدہ خنجر دے ہیٹھ کیتائے
اے کھیر زہراء رضی اللہ عنہا دا سب کمال اے

اے زخمی غازی رضی اللہ عنہ جہے ویر وہدائے
صغیر بچڑے دا تیر وہدا ئے
نہ آوے شاہ نوں ذراملال اے

تاہین تے شاہ رضی اللہ عنہ نوں ملال کوئی نہیں
تے غصہ جاہ وجلال کوئی نہیں
خدا نوں دیوے خدا دا مال اے

تو پچھلی گزری ہوئی بُھلایا چا
شاہ رضی اللہ عنہ دے قدماں تے سر جھکاچا
کرم کریسی سخی دا بال اے

علی رضی اللہ عنہ دیاں جائیاں دا اوہ مقام ایں
ہوون مدینے تے بھاویں شام ایں
نہ ویکھے سورج وی سردا وال اے
جنہاں دے پردے خدا بنا وے
مجال کس دی کوئی لہاوے
اوہ کملے کجھ تے کرو خیال اے

علی رضی اللہ عنہ دا جایا میں ہاں سوالی
نہ جھولی ناصرؔ دی جاوے خالی
وکھا چانگری ایہو سوال اے

پیر حسین رضی اللہ عنہ کی تیاری

اج نانے پاک صلی اللہ علیہ وسلم دی نگری توں کیتی پیر حسین رضی اللہ عنہ تیاری اے
لجپال دی ویکھ تیاری کوں پئی روندی خلقت ساری اے
اجاں ڈینہہ خوشیاں دے آونڑیں ہن
اجاں قاسم رضی اللہ عنہ سہرے پاونڑیں ہن
لجپال گھرانے ہر خواہش اس مالک ملک تو واری اے
دل وچ صدمہ ہمشیراں دا
اتوں مینہہ وسدا ہا تیراں دا
اس حالت وچ بن کربل دے میرے پیر نماز گذاری اے
ساڈے پاک نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا اے
میں جیہڑا دین سکھایا اے
ایندا اجر میں منگنا پیار کرو میری آل مینوں بہوں پیاری اے
جداں شام دا شہر قریب آگئے
سیداں تے وقت عجیب آگئے
مہمانی ویکھ کے شامیاں دی رت روندا پیر مہاری اے
بہتان ہن شام دو چلیاں تے
تطہیر دے کج وچ پلیا تے
شبیر رضی اللہ عنہ دے پردہ داراں دی رہی قائم پردہ داری اے
جے ناصر برقعہ لہہ ویندا
کیوں رب سائیں اے گل سہہ ویندا
توہیں کریندن سیداں دی اونہوں کون آہدائے خبداری اے

سیدہ زینب رضی اللہ عنہا دا ویر

انج نہ ستایو اج زینب رضی اللہ عنہا دے ویر کوں
ماریا جدائیاں اگے سئیاں دے پیر کوں
فاسق دی تقلید نہ ہوسی
ویر تو بیعت یزید نہ ہوسی
دنیا سُنجاݨ دی اے شاہ دے ضمیر کوں
دین تو کیوں نہ جاناں وارے
ایہہ اسلام دا پہرے دارے
داغ نہ لیسی اماں فاطمہ رضی اللہ عنہا دے کھیر کوں
لال علی رضی اللہ عنہ دا گھر توں دُورے
ایہہ زہرا دی اکھ دا نورے
زخمی کریندے پئے اونوری تصویر کوں
قاسم رضی اللہ عنہ سہرے آندا پائی
میں تیری امداد کوں بھائی
تسیاں بھجیندی پیاں اصغر رضی اللہ عنہ صغیر کوں
میں پردے دے اندر رہ کے
تیریاں خیراں منگساں بہہ کے
وعدہ ہے لیساں نہیں سروں تطہیر کوں

ہر پاسوں تھیا زور سپاہ دا
خیمے آگیا آڈر شاہ دا
آخری سلام ہووے میڈا ہمشیر کوں
حُر رضی اللہ عنہ دیاں مونجھاں سب ٹل گئیاں
خلد بریں وچ جاہیں ڈھیاں
سخیاں معافی دتی پر تقصیر کوں
ناصرؔ ہے لجپال گھرانہ
راضی ہووے حسین رضی اللہ عنہ دا نانا صلی اللہ علیہ وسلم
سائیں رنگ لیسن اچا تیری تحریر کوں

سنیاں دا عقیدہ

جتھیں میدان وچ سامان چاپایا آل علیہ السلام دا
سُنی آہدے ہن اوہ جایا نہیں حلال دا
اصغر رضی اللہ عنہ دا پینگھا تے پینگھے دی ڈوری
ظالم لئے گئے لٹ کے زوری
جیندے گھروں ملے اوہ پھنگوڑا بال دا
نہ پیو حلالی نہ بچڑا حلال اے
کہیڑا آہدائے جھوٹی گال اے
بھانویں نکا ہووے بھاوی اسی سال دا
رکھیا ایہو سارے سُنیاں عقیدہ
دشمن ہے جو ابن علی رضی اللہ عنہ دا
بھانویں بندہ ہووے جیہڑے وی خیال دا
ہک وار نہیں بلکہ لکھ وار اوہ ہے
لعنت دا وی حقدار اوہ ہے
جیہڑا چور ہو کے بنڑیں سائیں مال دا
اے فتویٰ پھیدا ہے اس تے وی جاکے
جیہڑے کوفی گھر بلوا کے
دتہ ساتھ نہیں سی فاطمہ رضی اللہ عنہا دے لال دا
ناصر اے سُنی محب علی رضی اللہ عنہ ہن
وچ سنیا دے ملدے ولی ہن
جیہڑا نہیں موالی علی رضی اللہ عنہ لجپال دا

واقعہ کربلا

جناں اکھاں واقعہ کربلا ویکھائے
شام توں شام تائیں ظلم ہی ظلم ہا
ظلم دے باجھوں سیداں ہور کیا ویکھیائے

جمدیاں جس دے گھر روزہ داری بھی اے
بابا حافظ بھی اے نال قاری بھی اے
پتر نیزے اتے جاں تلاوت کیتی
ماء نے ہوندا کھیر واحق ادا ویکھیائے

صدمے جیہڑے وی عابد رضی اللہ عنہ مہاری ڈٹھے
کلہا عابد رضی اللہ عنہ وی نہیں آل علیہ السلام ساری ڈٹھے
کربلا دتوں گئے شام پھر کربلا
سارا سیداں نے سفر اے نبھا ویکھیائے

اماں زہراء رضی اللہ عنہا جھئی جس نوں جھولی ملی
پاک قرآن دی جس نوں لولی ملی
توڑے زخمی بدن ہا جگر پیر دا
سجدہ ہوندا نہ کوئی قضا ویکھیائے

انبیاء علیہم السلام بھی شہادت تے پینڈے رہے
مرضی مالک دی سارے منیدے رہے
جگ توں وکھرا صبر پیر شبیر رضی اللہ عنہ دا
نوک نیزے تے جس نے خدا ویکھیائے

جگ توں وکھرے سید امتحان ڈے ڈتے
پتر معصوم تے نوجوان ڈے ڈتے
بازو غازی رضی اللہ عنہ دے قاسم رضی اللہ عنہ دے سہرے لٹے
کربلا وچ حشر ایہہ بپا ویکھیائے

شہیدان کربلا

نانا میں تیرے گھر دی ہر چیز لُٹائی بیٹھاں
زخماں توبدن چُورے پر دین بچائی بیٹھاں
پانی دی کمی کوئی نہیں حیوان جے کر پیون
ایہہ تیر چلا ڈیندن انسان جے کر پیون
پانی پچھے غازی رضی اللہ عنہ دے میں بازو کٹائی بیٹھاں
اکبر رضی اللہ عنہ نوں دی سکناں دے میں سہرے پوا چھوڑے
ویراں دے ملن والی بس تاہنگ لہا چھوڑے
ستویں کولوں دسویں تائیں سب پہرے نبھائی بیٹھاں
سب جام شہادت داہن غازی پئے پیتی
میدان مصلی وچ نہیں کوفیاں گھٹ کیتی
پتھراں دے لگے ڈھیرہن لاشاں تو ہٹائی بیٹھاں

شبیر رضی اللہ عنہ ورگا صابر

شبیر رضی اللہ عنہ ورگا صابر دنیا تے کون آوے
اس دے صبر نوں تک کے پیا ظلم منہ لکاوے
جس واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نوں تسبیح ودھاونڑی پئی
خنجر دے ہیٹھ اِس نوں گردن جھکا ونڑی پئی
الحمدللہ پڑھ کے گردن کوئی کٹاوے
زخمی بدن ہا شاہ دا صدمات نال پرہا
حر رضی اللہ عنہ دانصیب تک کے فرمایا شاہ نے حُر آ
آ فاطمہ رضی اللہ عنہا دا جانی جنت تینوں دواوے
اکبر رضی اللہ عنہ دے صدقے اکبر اکبر رضی اللہ عنہ تے ہویا راضی
اکبر دے صدقے جنت لئی اکبر رضی اللہ عنہ دے پیونے بازی
اکبر رضی اللہ عنہ دا خون ڈے کے اکبر نوں شاہ مناوے
پتھر مریندے شامی سید ڈیون دعائیں
شالا پھیندے راہوو روز قیامت تائیں
قرآن پڑھ کے لنگھ گئے وچ شام دے کچاوے

زمین کربلا

کربلا بن کربلا کیوں نہ آکھاں مرحبا
نسبت آل نبی توں بن گئیوں خاک شفا
ملکہ کونین دا میں لاڈلا لخت جگر
چھوڑکے آئیاں میں نانے پاک ﷺ دا وسدا شہر
اوہا خواہش لئے کے آئیاں گھر توں اتنی دور تے
لئے گئے جیہڑی تمنا موسیٰ نوں کوہ طور تے
آل ساری دے یتیم ریت وچ رلدے رہے
ڈاہویں نوں پودے صبر دے چار سو پھلدے رہے
رکھ لیا تیرا جرم چادر تطہیر نے
دے کے سرسجدے دے اندر آکھیا شبیر نے

باب:۳

عظمتِ صحابہ کرام

رضوان اللہ تعالٰی علیہ اجمعین

عبد الرحمٰن شاکر
0332-6426734

قسمت دا سکندر

قسمت دا سکندر ہے ہے ہے
کوئی مل نہیں اس دے سینے دا
جیندے دل وچ پیار مدینے دا
حبشہ توں آیا ہک رنگ دا کالا
سرکار نے رنگیا انج رنگ نرالا
جے تائیں حبشی نے نہیں چڑھیا
صبح دا سورج نہیں چڑھیا
نہ رنگ نوں ویکھو ایہدے سنگ نوں ویکھو
اے میرا منگیتر میں ملنگ نوں دیکھو
اے بھانویں رنگ دا کالا ہے
جس گھلیا اوہ تے اعلیٰ ہے
بے شک پے آکھن مینوں لوگ دیوانہ
میں ہور کی منگنا میں ہور کی چاہنا
جند جان حضور ﷺ توں واری اے
دتی داڑھی نال بہادری اے

ہن ست دے چھریاں گھٹنی روشنائی نہیں
قدماں دی خاک اے ایہہ عام دوائی نہیں

اے اس محبوب دے تلوے ہن
ہر پاسے جیندے جلوے ہن

جین جین وی کیتی اس در دی غلامی
کوئی قرنی رضی اللہ عنہ بنڑیا تے کوئی رومی جامی علیہ الرحمۃ

اودوں جالی سینے نال ہووے
اودوں سائیں دا پاک جمال ہووے

قسمت دا سکندر ۔ ہے ہے ہے

جنہاں کیتا یاراں نوں راضی اے
انہاں جت لئی پیار دی بازی اے

ہے دل وچ ناصر آس دیرینہ
سرکار وکھاون ہک وار مدینہ

حکم ربانی جل جلالہ

بڑے دناں دی اے گل ءِ واقعہ قرانی اے
گھرہا صدیق رضی اللہ عنہ دا تے حکم ربانی اے
اوکھے ویلے مکے وچ سارے اصحاب سن
توڑوں ہمراہی دے پئے ہوندے انتخاب سن
اوہو بنڑیں سنگی جیندے گھر دی کہانی اے
کافراں نودسناں لیہہ سنگت پرانی ہے
ٹہلدے بازاراں وچ قافلے کفار دے
صدیق رضی اللہ عنہ دے مکان تے پۓ سودے ہوندے پیار دے
ظلماں دی وادی نالے فاصلہ طولانی اے
جان والیاں نوں ڈھئی داد آسمانی ہے
بن گیا ویری ساڈا ذرہ رات دا
دوش تے سوار ہے وسیلہ کائنات دا
شیوہ عشق والیا دا سنگت نبھانی اے
نبوت دی موڑ ھیاں تے آخری نشانی ہے
اس دے جگان والی چھوڑ تدبیر نو
ویکھو تے وکھاؤ نہ اپنے آخیر نو

ہمت عطائی نالے اٹھدی جوانی اے
دین دیاں ساریاں امانتاں دابانی اے
اباں توخاموش رہوں حوصلے بڑھاؤ نہ
اس دی شمشیر کولوں ذرا غم کھاؤ نہ
تاہیں ڈسے جوش اندر قوت ایمانی اے
عمر رضی اللہ عنہ اتے کل توڑوں تھئی مہربانی اے
میرے محبوبا کیوں اسے آنسو تیرے وگ پئے
غار وچ دکھ دین والے آن لگ پئے
دے کے جبرائیل گیا آیت قرآنی اے
رب ساڈے نال سانوں کہی پریشانی اے
بجیوں مقام ہے آجا آن والیا
دے کے آواز سائیں سینے نال لالیا
اپنے پرائے وہدے موسم سہانی اے
محبتاں دی گل کہی کسے تو چھپانی اے
ساہدا وساہ نہیں اپنے ارادے نے
رب نال کیتے ہوئے ناصر ایہے وعدے نے
مدح صحابہ رضی اللہ عنہم وچ کٹے زندگانی اے
شالا منظور ہووے ایہا نعت خوانی ہے

ہجرت دی رات

لاتحزن دیاں آیتاں رب گھلیاں
غار دے مسافراں نوں ملیاں تسلیاں

عاشقاں دے جوڑے وچ مسئلہ دیدار دا
مدتاں دی تاہنگ والا رہیا ڈنگ مار دا
وضحیٰ دے مکھڑے تو نظراں نہیں ہلیاں

جتھوں تک پیار دیاں دے پیار دا سوال ہے
اماں عائشہ رضی اللہ عنہا دا بابا روضے وچ نال ہے
غارا ں تے مزاراں وچ سنگتاں نے رلیاں

بستر تے سون والے دتیاں امانتاں
صاحب قرآن چائیاں یار دیان ضمانتاں
دوہیں ذاتاں غار وچوں خیر نال ولیاں

دوش تے سوار ہویا آمنہ رضی اللہ عنہا دا لال سی
عاشق نبی نوں آندا ایہو خیال سی
اللہ دا حبیب صلی اللہ علیہ وسلم اے تے اللہ کرے بھلیاں

جناں اتے رب تے رسول ﷺ ہویا راضی ہے
انہاں کیتے بنڑا باہنداوہو اج قاضی ہے
جیندے گھر وں ملدے نے چمٹے تے ٹلیاں
صدیق رضی اللہ عنہ دا جنازہ چاکے حیدر رضی اللہ عنہ دا آونڑاں
روضے اطہر چوں سائیں دے ہتھاں دا وھاونڑاں
ڈسدا ہے ازالاں تو دلاں ہن رلیاں
ناصر انہاں راہواں اتے پھیر جیندا ہوگیا
سمجھیں اوہ زندگی دے عیب سارے دھوگیا
جناں راہوں اتے لائیاں سوہناں نے تلیاں

شانِ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

جے خلق دا خالق کرسکدا ایں محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اپنے تے دان عمر رضی اللہ عنہ

توں دے مولا پہچان عمر رضی اللہ عنہ

گھر بہہ کے بانگاں سن باہندائیں دس کیندیاں کرم نوازیاں ہن
ایہاں پہلی واری منبر تے ہے آن دیوائی آذن عمر رضی اللہ عنہ

ڈر پوندن اجڑ نمانڑے وی ٹردے نہیں شیر اج پہرے تیں
حیوان بے چارے بجھ گئے ہن نہیں اج ساڈا نگران عمر رضی اللہ عنہ

حاکم دے ہتھ انصاف جو نہیں اٹھ پہر نہیں پوندے کرسی تیں
کوئی نظر نوا کے نہیں ڈیہدا جیہڑا عدل نوں ڈے گیا شان عمر رضی اللہ عنہ

یا ساریہ رضی اللہ عنہ ویکھ پہاڑ والے دشمن دی فوج ہے سر تیرے
سڈ سنڑ کے لشکر سنبھل گیا اے وی جیتا ہے میدان عمر رضی اللہ عنہ

اسلام دا نام خمینی کوں اج بالکل راس نہ آوے ہا
اتھ ہوندا دور مجوسیاں دا جے نہ آندا ایران عمر رضی اللہ عنہ

اج نوکر بہن سواری تیں سردار مہاراں نہیں نپدے
اس حالت دے وچ شام اندر ونج ہویا ہے مہمان عمر رضی اللہ عنہ

ناصر اج یوم عمر رضی اللہ عنہ دا ہے گل کرنی ہے گل حق دی ہے
جیں کلمہ پڑھ لیا مومن ہے مومن دا عین ایمان عمر رضی اللہ عنہ

منقبت حضرت سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان

آ میں تکوں ڈساواں عثمان رضی اللہ عنہ سائیں دی شان
داماد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیتا جمع قرآن

احسان بادشاہ دے اسلام تے وڈے ہن
سائیں دے حیا تے گھولاں میں اپنی جندتے جان
مالک ہئی ڈو نوراں دا اے اعزاز رب نے بخشا
فیاض ہے اے ایجھاں جیندا گواہ جہان
قرآن پاک شاہد سردار ہن او جگ دے
مولا علی رضی اللہ عنہ نے کیتا رُتبہ ایندا بیان
ناصرؔ ڈسادے کیا کیا شاناں ایڈے سخی دیاں
حسنین پاک رضی اللہ عنہ آکھن سنیاں دی آن بان

شاہ مرداں پیر علی رضی اللہ عنہ ہے

بندہ بن پیر علی رضی اللہ عنہ تے کوڑے بہتان نہ لا
شاہ مرداں پیر علی رضی اللہ عنہ اے شیر یزداں پیر علی رضی اللہ عنہ اے

تو بندہ بن

جیندا کلمہ پڑھئے اس تے ایڈے ظلم کریندے نہیں
جیڑھے ہو ون شیر خدا دے رسیاں نال کھلیندے نہیں
نہ عمر رضی اللہ عنہ ہن رسیاں چائیا نہ علی رضی اللہ عنہ دے گل وچ پائیاں

تو بندہ بن

جیہڑی جنگ اناہلی دن تائیں لڑی علی رضی اللہ عنہ دیاں یاراں نے
چوتھے یار دے آئیاں مک گئی یاراں نال بہاراں نے
نو قلعے خیبر دے پٹ کے دسویں تے ہتھیار نہیں سٹ دے

تو بندہ بن

میری کنڈ تے ہتھ کیوں رکھیائی لڑنا ہئی تے سامنے آ
میرے ہتھ وچ دے ہتھ اپنا ویکھ میں لینا کیویں دا
میں کوئی اتھے کھیڈن آئی آں ترٹ مریں تیری اماں مائی آں

تو بندہ بن

سنیاں نوں مَن گھت مولا دا کوئی ارمان نہیں
ایں حدیث دے نال خلاف دا ہویا اعلان نہیں
ترائے ویلے وچ مسجد کھڑ کے جھوٹ ماریں منبر تے چھڑھ کے
توں بندہ بن

وچ عمر دے عمر رضی اللہ عنہ منالئے نہیں تے عمر رضی اللہ عنہ منیسی نہ
عمراں باجھ عمر رضی اللہ عنہ دے گزری وت منیوا تھیسی نہ
عمراتے احسان عمر رضی اللہ عنہ دے ناصر دین تے دان عمر رضی اللہ عنہ دے
توں بندہ بن

مولا علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم

اساں سنی علی رضی اللہ عنہ دے حبدار دیناں جانڑدی اے
ساڈے سینے علی رضی اللہ عنہ دا پیار تے دنیا جانڑدی اے
غوثاں قطباں تے ابدالاں در حیدر رضی اللہ عنہ دا ملیا
اج ولادیت والا گہناں اونویں آنداچلیا
جہڑے پاسے نظراں بھالیں وسدے ہن دربار
ہووے داتا یااجمیری یا بغداد دے سائیاں
حیدردے دروازیوں سب نے دلی مراداں پائیاں
بدلے دید سراندے سودے ہوون ایس بازار
جنگاں دے وچ دین تووارے شاہ فرزنداٹھاراں
سائل جودروازے آیا دتیاں بخش قطاراں
علی رضی اللہ عنہ دی زوجہ ہونہیں سکدی منگے کھجیاں چار
خیبر دے دروازے کھولے اَن کے شیر خدا دے
مرحب جہے پئے خاک تے رلدے جھلے وار نہ شادے
پاک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جے نہ فرمیندا چلدی نہ تلوار
سہی آکھن پیر علی رضی اللہ عنہ دا سنیاں شان گھٹایا
بعد پیغمبر تاج خلاف چوتھی جاہ دلوایا
توڑو جے تصدیقاں ہوون کون کرے انکار
حیدر رضی اللہ عنہ دے دروازیوں ناصر پائے فیض ہزاراں
سرتے آوے اوکھا ویلا سدّ علی رضی اللہ عنہ نوں ماراں
پووے دید کرم دی شالا میں ہاں اوگن ہار

بادشاہ ذوالفقار

حیدر کرار رضی اللہ عنہ نال سنگ جے توں جوڑنا ئیں
سنگیاں ویکھ نس آویں گا تے نہیں

جنہاں نوں دیہاں راتیں سپ وانگوں ڈنگدے
اُوہے مختار ہونے اتھاں اس منگ دے
سوچ لئے تو اتھاں پچھتاویں گا تے نہیں

اتھ جدوں وقت نماز دا ہے ہوونااں
بن کے امام ہے صدیق رضی اللہ عنہ نے کھلوونااں
غصے وچ سجدہ ونجاویں گا تے نہیں

شکلاں اساڈیاں تے طعنے تو ہیں مار دا
چہرہ جدوں ویکھیں گا توشاہ ذولفقار دا
ویکھ کے علی رضی اللہ عنہ نوں شرماویں گا تے نہیں

کردا ایں شک انہاں چواں دے پیار وچ
رل مل بہناں جدوں انہاں دربار وچ
کول کول بہندا ابھج جاویں گا تے نہیں

دسدا قرآن اوہ تے ہک بئے دے ویر ہن
آپس دے وچ سارے کھنڈ تے اوہ کھیر ہن
ویکھ کے پیار گھبراویں گا تے نہیں

حیدر رضی اللہ عنہ دے سنگ وچ رلیں گا ضرور توں
چواں دے دوارے تو وی ہویوں نہ جے دور توں
ناصر دی نعت بھلاویں گا تے نہیں

شانِ صحابہ رضی اللہ عنہم

ساڈے پیراں دیاں ہن کولوں سائیں دے مزاراں
تاہیں روضے اتے جانڑاں چھڈ دتائے حبداراں
کملی صلی اللہ علیہ وسلم والے دے دوارے اتے جان والیاں
راز کھولیاں ہے ج کرکے آن والیاں
نہیں ملدے اوں پاسے ڈندے دورے مطہراں
آساں سنیاں نو روضے اتے ڈر کوئی نہیں
سائیں دے روضے بناں عاشقاندا گھر کوئی نہیں
جھوٹے دین والیاں نوں اوتھے پینڈیاں نے ماراں
دو پتر علی رضی اللہ عنہ دے جہڑے مندائے امام ہن
باقی سولہ وچوں اک اوہ جانڑدے نہ نام ہن
اساں بچڑے علی رضی اللہ عنہ دے منے ہکو جہے اٹھاراں
چوں کھجیاں دی اونہاں نوں کی لوڑ پئی سی
کیڈا جھوٹ ہے کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کچہری گئی سی
غم فدک دالئے کے جے اوہ پھرے ہا بازاں
نہ راہوے ہا مدینہ ہل ویندیاں دیواراں
دل بھاگی کوں مدینے کولوں چائی ویندا ہے
ناصر ایہا گل جگ نوں دسائی ویندا ہے
کملی والے دی نبھدی نہیں باجھوں انہاں یاراں

شانِ صحابہ رضی اللہ عنہم

یاد رکھیں ضد نوں ہٹانڑاں پوسیا
آخر ای صحابہ رضی اللہ عنہم کولوں آنڑاں پوسیا

پل اتے انہاں دیاں شاہیا ہوسنی
لنگھ ویسیں اکھاں جے ملائیاں ہوسنی
نہیں تاں ہک ہور پاسے جانڑاں پوسیا

ویریا جہان نوں سپ وانگوں ڈنگیائی
رب کولوں انہاں نوں رسول ﷺ منگیائی
کل ہتھ جوڑ کے منانڑاں پوسیا

سن لئے ملنگا اینوں بھلاودا ایں
شکوے شکائتاں اتے ٹلا ودا ایں
اک ڈیہنہ حساب ایہہ مکانڑاں پوسیا

سائیں ﷺ والا کلمہ بھلائی ودے او
نال اینویں ٹوٹکا رلائی ودے او
ککھ نہیں قبول ایہہ گھٹانڑاں پوسیا

ناصر انہاں پیراں تے ایمان رکھدا اے
جنہاں دے طفیلوں ایہہ جہان وسدا اے
تینوں بھی اونہاں داہو کے راہنڑاں پوسیا

شان صحابہ رضی اللہ عنہم

میں دیساں نکیراں نوں جواب ایہہ ونج آکھو صحابہ رضی اللہ عنہم میرے پیر ہن
چوں طبقاں دے وچوں میرے سائیں نوں دتے چن کے ایہہ خالق قدیر ہن

سب توں پہلاں لاون والے
سائیں دا ساتھ نبھاون والے

اج تھوڑا ہا چرچہ اسلام دا اس ویلے ایہے مشیر ہن

جیندا صدقہ ملیا دین ایں
کافر اج نہیں کردے یقین

جیویں حیدر رضی اللہ عنہ دے ویریاں نوں منافقاں وچ روضے مارے نج تیر ہن

باغ فدک دا اج ونڈایا
راضی ہاں بی بی فرمایا

تو جھوٹا ئیں کریندے برباد نہیں ایہہ سارے رسولاں دی جاگیر ہن

ہتھیں پییں ایہہ مجبورے
عقل اس کولوں ہے بہوں دورے

پنجاں باراں دے وچوں کسے پیر نے نہیں پائے کلابے تے زنجیر ہن

ویکھوں ویکھی دے ایہہ سانگے
ڈینہ محشر دے پوسن مانگے

تو ناصرؔ نہ چھوڑیں در وچوندا ایہہ کملے لکیراں دے فقیر ہن

نوری نوری پیر

نوری نوری پیراں نال تیرا تکرار
پنج نہیں بنڑ دے چار نہ ہوون اینویں نکمیاں نہ لافاں ودا مار
گو حضرت دے موڈھیاں چڑھیاں
پھر بھی کلمہ سائیں تے پڑھیا
امتیاں کوں تائیں پیر نہیں مناں
تیئں قطعا میرا ویر نہیں مناں
کہ اوہ ہائی امت وچوں حیدر کرار رضی اللہ عنہ
قرآن مجید کوں بکری کھا گئی
دین تیرے دا تختہ چا گئی
تر تہاں کوں نہ پورا سمجھیں
یعنی دین ادھورا سمجھیں
فٹے منہ ہئی رب تے نہ کیتو اعتبار
بخشش کیتے رقماں بھریاں
چمیاں حسن حسین رضی اللہ عنہم دیاں زریاں
بڑا چنگا پاسہ ہے شام دو گئے او
سنگتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم دے پنڑ دے جے رہے اوہ
تیرا اس پاسے آنڑاں جانڑاں ہے بیکار

ہجرت والی رات دی گل ہے
صدیق رضی اللہ عنہ تے سائیں دی ذات دی گل ہے
غاراں دے وچ لکیاں پلسن
اج اوہ راہی سفر دو چلسن
جیندا جیندا ہوکے آیا ثور وں تروار
اج ابلیس دے چیچے ہارے
اگلے پچھلے مرگئے سارے
استقبال اساں آپ کریسوں
اج خوشیاں دے نعرے لیسوں
اساں منگیاں تے آیا عمر رضی اللہ عنہ جرار
لکھدیں لکھدیں قلم نہیں رکدے
ناصر چوں دے شان نہیں مکدے
کیتا نہیوں جاندا کہیں تو شاناں دا شمار

چار یاراں رضی اللہ عنہم دی بادشاہی

چوں یاراں نوں پیر بنا کے دنیا پار پئی جاندی اے
کہیں تو پچھ لئے پل تے چوں دی شاہی نظر پئی آندی اے

رنج نہ ہویں سنیا تے اساں ایہہ جہے پیر بنائے ہن
ہک نجف دے اندو دسدائے ترائے سائیں دے ہمسائے ہن
منہ اس پاسے کر کے تھکنائیں انج بھی کاوڑ لاہندی اے

سنی ہو نہیں سکدا جے چوں نوں پیر بناوے نہ
سانوں تے چھٹکارہ انہاں باجھوں نظری آوے نہ
لکھ پئے روکو ایہہ دل سائیں دے یاراں باجھ نہ راہندی اے

اہل بیت دا ہر کم تو بیچارہ کردا دوری اے
میں پیا آہنا اسیں کجھ پئے کہیے انہاندی مجبوری اے
آنڑ بھاندے دا کجھ نہیں بھاندا بھاندے دی ہر شئے بھاندی اے

گھوڑیا اتے چڑھ کے پل تو ہر گز پا نہ جانویں گا
عملاں باجھوں انشاء اللہ ادھ وچالے ڈھاویں گا
اوتھے گھوڑے کم نہیں آندے لوڑ فقط عملاندی اے

رب نوں یاد کرن لئی اپنے گھر وچ کیوں نہ بہندے او
سنیاں دے دروازے اتے رولا آن کیوں پیندے او
ایس طرح بھلا پٹیاں کٹیاں کندھ شریک دی ڈھاندی اے

چونڑویں مومن اوہ ہن جیندیاں سائیں دے کول مزاراں نے
تہمت لائی پاک علی رضی اللہ عنہ تے بھنگ دے نال گزاراں نے
دعوے حبداری دے کر دائیں بالکل شرم نہ آندی اے

انہاں چوں وچ فرق نہ کوئی غیر سمجھ کے رلیں نہ
جنت دی جے خواہش رکھنائیں ناصر دی گل بھلیں نہ
اس رروازے آنج کملا جنت مفت وکاندی اے

شاگردانِ مصطفٰے ﷺ

ہوناں رب تے نبی ﷺ دا دیدار ہے
تاہیں تے صحابہ رضی اللہ عنہم نال پیار ہے

ایہا گل سوچ کیویں پل توں جاویں گا
نبی ﷺ دے وزیراں کولاں کھڑا شرماویں گا
پروں لنگھیوں تیئں ڈھانڑاں وچکار ہے

آئیاں نے قرآن وچ جناں لئی بشارتاں
وضحیٰ دے چہرے دیاں کیتاں زیارتاں
دسو عاشقاں نے جیتا یا ہار ہے

اج میں صدیق رضی اللہ عنہ نوں مصلے تے کھڑاواں گا
آن والے حاسداں دی حجت مٹاواں گا
ایہہ امامت دا پہلا حقدار ہے

دسواس ویلے کتھے حیدر رضی اللہ عنہ دی ذات سی
کملی والے منگی جدوں قلم دوات سی
کوئی مسئلہ نہیں اینویں تکرار ہے

اک ادھ ٹکی وچ کفن دے پاؤ چا
نالے ہی مٹھرں دا جوڑا دفناؤ چا
باہر سنو کیویں آندا کھڑ کار ہے

دیناں گوہیاں انہاں ہتھ پیرا بولسن
کیتے ہوئے چنگے بھیڑے عملاں نوں تولسن
اتھے ہونڑاں نہیں بھنگ دا وپار ہے

ساری کائنات کولوں عشقوں امیر ہن
ناصر ایہے چار بس موماں دے پیرہن
جس من لیا بیڑا اوندا پار ہے

چھوڑ ڈے بھیڑیاں سنگاں

دلوں دلوں بن حبدار علی رضی اللہ عنہ بھیڑیاں چھوڑ دے سنگاں
جدوں تائیں دنیا تے سنی دانشان ہے صفت صحابہ رضی اللہ عنہم ہوسیا
رب رکھے چوں دی غلامی اندر میں ایہہ دعاواں منگاں
مر جاویں پٹدا یا کردا زواریاں چاہے مرجاویں کربلا
چوں باجھوں جنت ونجن دیاں ہن بیکار امنگاں
حق جھگڑے ویلے جاکے منگیاں بتول ہا کتھے آہی حیدر کرار رضی اللہ عنہ
ہوکے سردار تے خالی ولے کیوں نہ ہویاں جنگاں
جناں اتے چادر آئی ہووے تطہیر دی ڈھیہ کرے ماواں داحیا
اج انہاں بیبیاں دے گلیاں اندر چائے جنازے ملنگاں
نہ رب فرمایا ہے قول ہے امام دا تو کسے پاسے مسلہ وکھا
پنجاں باراں وچوں کسے پائے ہوون کنڈھے کلا بے یا ونگاں
رب دا قرآن جدوں آگیا ہے بن کے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا دا گواہ
من یا نہ من مرضی تیری ہوش ونجائے نی بھنگاں
ہوندا حبدار کرار کدے تینوں آندے ایہہ خیال
نبھائی جناں ناصر حیدر دے رلے میں کیوں اونہاں نوں ڈنگاں

ہولے ہولے قدم جماتے میں ونج پائی جہات اے

خیر ہو چا ہندے نیواں بولو بستر تے اوہ ذات اے

بے جکو ویسو یاد رکھو گل بچ کے نہ ویسوں گھر سارے

امہاتھم دا معنی کریئے گال صفاء اے

رب فرمایا حرم نبی ﷺ دا ہر مومن دی ماء اے

ادب کریسو جنت ملسی شان ماواں دے بہوں سارے

رکھ عقیدہ مومن اوہ ہے چوں دا جو ہو جاوے

منگ دعاواں ہوکے انہاندا بس ناصؔر مر جاوے

کرم کریسن مردیاں ویلے نہ لجپال وسارے

تومن جا یار چارے

تومن جا یار چارے وقت ونجا نہیں
اتھ ایہہ ساہ بھی منگیاں نہ ملن ادھارے
پیغمبر دے مکتب اندر رہے کے فیض ہے پایا
خود سرور ہے آپ انہانوں ۲۳سال پڑھایا
سائیں فرماون میرے اصحابہ رضی اللہ عنہم سمجھو مثل ستارے
بیشک ڈنگ لے جتنا چاہویں بالکل پیر نہ چیساں
کے ہو پوسی نال زہردے جیکر میں مرویساں
گودی والا زندگی ویندائے جس نوں موت چا مارے
واپس دوڑ پچھلے لوکو ککھ نہیں کہندا راہندا
جئیں ضد کیتی ماریا ویسی میں ہاں ویکھی آندا
جان بچاؤ اج سنیاں دا آگیا عمر رضی اللہ عنہ جرار اے
جئیں مکتب دیاں ویکھ کتاباں ملدا بہت موادا اے
غیر نہ سمجھو پاک نبی صلی اللہ علیہ وسلم دا ذوالنورین رضی اللہ عنہ داماد اے
ویر بلوچو کجھ تے سوچو سوچ لیو تے بیڑا پارے

شانِ صحابہ رضی اللہ عنہم

سائیں لجپال کولوں صاحب کمال کولوں آمنہ رضی اللہ عنہا دے لال کولوں سنیاندے ہیراں دے مزار ہن

پڑھیا اسلام جنیں دلوں صبح شام جنیں کیتا احترام جنیں سمجھوانہاندے بیڑے پار ہن

آخری رسول دا ایہہ آخری پیغام ہے   میرے بعد ایہو تہاڈا حق دا امام ہے

اپنے پرائیاں ڈھادعادا جواب آیا   عزت اسلام کیتے ابن خطاب آیا

ویکھ کے نظاریاں نوں دھروں دھرکاریاں نوکھیاں کرماں ماریاں نوں چڑھ گئے واری دے بخار ہن

تیریاں کتاباں وچ ملدا امواد ہے   ذوالنورین رضی اللہ عنہ میرے سائیں دا داماد ہے

دل جے صفا ہووے اکھ وچ حیا ہووے روضے تے نگاہ ہووے تاں سائیں دے قریبی رشتے دار ہن

اوہدا ہتھ جدوں میرے ہتھ اتے آیا اے   سر بچ پووی پچھو کسے فرمایا اے

عقل بھلایا مینوں ازل ہے چاہیا مینو سمجھ ایہہ آیا مینو ایہے خود حیدر کرار رضی اللہ عنہ ہن

اگاں انہوں جانڑ دیوسی یا وہابی اے   گل کرنوٹ جہڑا بھنگی یا شرابی اے

میرا تے ایمان آہدائے سارا جہان آہدائے بلکہ قرآن آہدے لئی چھتر تیار ہن

فیصلہ تیں سنڑ یاں ہوسی ربدی کلام اتے   یا اتے بکے جہڑا بچڑ حرام دا اے

مسلہ پکایو بھائی ماواں نو دکھایوں بھائی رتبہ ایہہ پایو بھائی اتھاں وی پئے ہوندے انتظار ہن

نعرہ اے رسالت تساں محفل وچ لایو چا معرکہ کے دے چہرے ول جھاتی ذرا پایو چا سینہ گیا

پھٹ ہوسی متھے اتے وٹ ہوسی ایمان توڑے چٹ ہوسی پھر بھی اے وڈے دین دار ہن

ناصرا نہاں پیراں اتے تقویٰ زمانے نوں سارا خصمانہ ہے حسین رضی اللہ عنہ دا نانے صلی اللہ علیہ وسلم نوں

سائیاں لجپالی کریو آپ دیکھ بھالی کریو ساڈی رکھوالی کریو سبھاندے چاونڑیں تساں بار ہن

عظمت صحابہ رضی اللہ عنہم

پل تے خراب ہوسی چاہے نواب ہوسی
جینوں میرے سائیں دے صحابہ رضی اللہ عنہم نال پیار نہیں

چوں نال ویر پئی تے ککھ بھی نہ رہویگا
ہاشمی گھرانے وچوں کوئی نہ چھڑاویگا
تو میڈا من لئے انہاں کو پیر من لئے
دعوی نال آہناتوں ہوویگا خوار نہیں

ایہو جہے پیراں نال کیتے حساب ہے
جہناں دے طفیلوں ملی اللہ دی کتاب ہے
پڑھیا ایمان ملدائے مومن نوں شان ملدائے
ایمان اوہ خزانہ جو وکدا بازار نہیں

کرم انہاں پیراں اتے کیتے لجپال ہن
عاشق نبی صلی اللہ علیہ وسلم دے ستے روضے نال ہن
نوری سلام پڑھدن صبح تے پڑھدن
اج تائیں ملائکہ دا گھٹیا کاروبار نہیں

جنت دے داسیاں لیہے تاں امیر ہن
غاراں تے مزاراں والے سنیاندے پیرا ہن

کوثر پلاون والے جنت لیجاوُن والے
ہویگا انہاندے باجھوں تے بیڑا پار نہیں
راہویں ہوشیار ہن خطرے ایمان دے
دہابی تے شرابی دونویں ویری انسان دے
اللہ بچاوے تینوں قسماں اٹھاوے مینوں
سچی گل پچھنائیں دوہاں تے اعتبار نہیں
عشق نبی ﷺ دے کولوں سینہ اہدا خالی ہے
سنیاں دے نال اوندی کہیں بھائیوالی ہے
گندہ عقیدہ ہووے دشمن نبی ﷺ دا ہووے
اہدی بخشش دا نبی ﷺ وی ذمے وار نہیں
جھگڑے دی لوڑ کوئی نہیں مسئلہ صفا ہے
عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سارے موموناں دی ماء ہے
جہڑے یقین کرگئے دوہاں جہان تیں ترگئے
خلد بریں دا حرامی حقدار نہیں
حضرت انسان جہڑی شوق تینوں راہندی اے
جنت ایس بوہے سستی وکاندی ہے
چنگا نصیب ہووے راضی حبیب ﷺ ہووے اللہ دی
سوں ناصر ایہہ گھاٹے دا وپار نہیں

سچ پیا آہداں واللہ

تو کملا تو جھلا سچ پیا آہداں واللہ
ہن سنیاں تونہیں چھڈدا صدیق رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ دا پلہ

اے اج محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نوں پیارے نیں
جیویں چن دے نال ستارے نیں
جداں پوندی اے دید مزاراں تے انکار نہیں ہوندا واللہ

سنیاں سینے نال لایا ہے
جداں ذکر قرآن وچ آیا ہے
اصحاب کہف رضی اللہ عنہم دے کتے دا
اصحاب دے در تے سُتے دا
کل بھونکے ہا اصحابہ رضی اللہ عنہم نوں اج لوگ مریندے کھلا

اوہ نال قرآن دے ٹھاہندے نے
نہ ڈوماں دے گھر آندا ے نے
سیداں دا مست موالی اے
اے عقلوں ہویا خالی اے
جتھ چار لفنگے رل باہون اوہ اے غازی رضی اللہ عنہ دا تھلہ

جد ماء سمجھیندا ہا پیر علی رضی اللہ عنہ

نالے ادب کریندا ہا پیر علی رضی اللہ عنہ

تکرار موالی نہیں کردے

انکار حلالی نہیں کردے

جیڑا پڑدا ہے ماء عائشہ رضی اللہ عنہا نوں سمجھیں کجھ ہوگیا رلا

من بے شک پنجاں باراں نوں

نہ دکھ دے سائیں دیاں یاراں نوں

نہ ناصرؔ وقت اے ضائع کر

اتے رزق حلال کمایا کر

تو بانہہ بن اصحابہ رضی اللہ عنہم دا امداد کریسی اللہ

رحمآءُ بینھم

ہک دو تے ترئے نہیں اے چارے صحابہ رضی اللہ عنہم
نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نوں ہن ایہہ پیارے صحابہ رضی اللہ عنہم
اے آپس دے وچ دوستو کھنڈے تے کھیر ہن
ایہہ ایمان والیاں بندیاں دے پیر ہن
ہے توحید دے چرخ دا چن محمد صلی اللہ علیہ وسلم
تے قمر نبوت دے تارے صحابہ رضی اللہ عنہم
جنہوں ۲۳ سال اے میرے سائیں پڑھایا
تے اوصاف اپنے دا مظہر بنایا
جے اخلاق دا اعلیٰ مصحف نبی صلی اللہ علیہ وسلم اے
انوں مصحف دے ہن نوری پارے صحابہ رضی اللہ عنہم
اے سرکار دے ناں توں زر چالٹیندن
تے سروار کے سارا گھر چالٹیندن
مسرور ہوکے تے فرمادے آقا
زمانے توں ہن بہوں نیارے صحابہ رضی اللہ عنہم

جھلے ظالماں دے ہزاراں ستم ہن

نہ بھٹکے انہاں دے کہیں جاہ قدم ہن

کئی سولی چڑھ گئے کسے کوڑے کھادے

ہتھیں چائے اگ دے انگارے صحابہ رضی اللہ عنہم

اے غازی نمازی مجاہد دلیر ہن

کئی سیف اللہ سونہڑیں کئی اللہ دے شیر ہن

تاریخاں گواہ ہن اے فاتح ایران ہن

کہیں جاہ تے کہیں توں نہیں ہارے صحابہ رضی اللہ عنہم

جے ناصرؔ صحابہ رضی اللہ عنہم دی حُب ہووے سینے

نہیں راہندے دل وچ کدے بغض کینے

ہے مومن دی پہچان الفت انہاں دی

منافق تے اج توڑی بھارے صحابہ رضی اللہ عنہم

سائیں دے پیارے یار رضی اللہ عنہم

فانی دنیا تے نہیوں مڑ آنڑاں سائیں دے یاراں نوں پیر من لئے
بھاراانہاں باجھوں کسے نہیں چاونڑاں سائیں دے یاراں نوں پیر من لئے

کدی نہیوں بیٹھ کے تائیں سوچیا نہ بھالیا
بوٹا اسلام داجیں خون دے کے پالیا
چھڈ کلمہ جے کلمے تے راہونڑاں سائیں دے یاراں نوں پیر من لئے

جڑاں مضبوط کرو اپنے یقین دیاں
چاہواں جھگڑے رکھدے ہو خلد برین دیاں
ایہو رستہ ہے توڑ ہووی جاونڑاں سائیں دے یاراں نوں پیر من لئے

جنگاں وچ مارے انہاں قافلے کفار دے
تاہیں اس ذات بخشے شرف دیدار دے
انہاں اوکھے ویلے شیراں وانگوں آوناں سائیں دے یاراں نوں پیر من لئے

مسلئہ قرآن دا ہے کسے داخیال نہیں
تیرا فردوس وچ جاونڑاں محال نہیں
جے توچھڈ دیویں دھویں اتے باہوانان سائیں دے یاراں نوں پیر من لئے

خالی انہاں موڑیا نہ بو ہے تو بتول نوں
لگ گیوں بھیڑا اینویں مسلے فضول نوں

انہاں گلاں نہیوں نفع پہونچاوناں سائیں دے یارانوں پیر من لئے

رافضی بنایا تینوں پیٹ دے پجاریاں

ثانی یتین دیاں آئناں تیں وساریاں

دھوکے بازایاں دا رب مل پاوناں سائیں دے یاراں نوں پیر من لئے

او کھے ویلے وچ رہے سائیں دے نال اے

ہر جاہ تے لیندے رہے دین دی سنبھال اے

توڑے دکھ آوے ہس کے نبھاوناں سائیں دے یاراں نوں پیر من لئے

سنیاں دے پیراں نوں جو ودھ گھٹ بولیا

اساں اوہدا تاج لاکے پیراں وچ رولیا

جے توں چاہنداں ہیں ایمان دا بچاوناں سائیں دے یاراں نوں پیر من لئے

ناصؔر ہن ویکھ لیا قوم دے مزاج نوں

رب راضی ہووے گا چھڈ دے رواج نوں

بہوں مہنگا پوسی ایہہ دل بہلاونڑاں سائیں دے یاراں نوں پیر من لئے

عظمت صحابہ رضی اللہ عنہم

سارا زمانہ مندا اے اپنا بیگانہ مندا اے
چوں دا ہے رتبہ سوایا مدنی دے بوہے دیرہ لایا
وسدا قرآن سائیں دے اوہ خدمت گزار ہن
ہر لمحہ ہر ویلے کردے دیدار ہن
چائے نے لطف نرالے وارہ ہے جیویں آیا

دنیا جہڑے ویکھوں چرسی شرابی بھنگی
یاراں کوں پنڑے عمراں اونہاندی لنگھی
جینوں نہ سدھ بیو مادی بغض دا بوٹا سینے لایا

پہلاں صدیق رضی اللہ عنہ سائیں دا آیا وزیر پیارہ
احمد صلی اللہ علیہ وسلم دے دلدا جانی حیدر رضی اللہ عنہ دا ویر پیارہ
عاشق نبی صلی اللہ علیہ وسلم دا اوندے جہیا امڑی نہ کسے جایا

دوجھا عمر رضی اللہ عنہ ہے سوہنا منگیا رسول دا
خالق بھی جیندی مندا پکا اصول دا
نام جیندے تو ویری سڑدے عربی صلی اللہ علیہ وسلم ہے سینے لایا

سڑدا وادا ہیں کیوں پیارے عثمان رضی اللہ عنہ توں
حیدر رضی اللہ عنہ دے ویر پیارے کاتب قرآن توں
تریہاں دے تریہہ پورے دتے بکری توں نہیں کھوایا

رتبے کیا پچھدائیں خاکی حیدر کردار رضی اللہ عنہ دے
نعرے جیندے تو دھڑکن سینے کفار دے
ممبر تے فدک اس سوہنے بڈھے تو نہیں کھسایا

ناصر دی من چا اینویں عمراں نہ گال توں
تو بغض ہٹا کے رلیں چواں دے نال توں
روز حشر تینوں آکھن سنگی ہے ساڈا آیا

عشق حضرت بلال رضی اللہ عنہ

بھانویں اگ تے یار لٹا لئے
میرے پیراں وچ میخاں لا لئے
اے کلمہ نہیں چھڈدا

لکھ پتھر رکھ دے سینے تے
راہسی مڑدی دید مدینے تھے
جیڑا لگدا اے زور توں لا لئے
پر ہک گل ذہن وچ پا لئے
اے کلمہ نہیں چھڈدا

بے شک ظلمات دی حد کردے
میری ہر تکلیف نوں رد کردے
جی بھر کے یار ستا لئے
میرا صبر تے عشق آزما لئے
اے کلمہ نہیں چھڈدا

میرا ظاہری جسم کڈاہیں ہوندا اے
پر دل حبشی رضی اللہ عنہ دا اداہیں ہوندا اے
توں لکھ پابندیاں لا لئے
بھانویں پھانسی تے لٹکا لئے
اے کلمہ نہیں چھڈدا

اے پیار ہے کچی تند تے نہیں
میرا دل کہیں دا پابند تے نہیں
چاہویں تاں کھل وی لاہ لئے
پر میں توں قسم چوائے لئے
اے کلمہ نہیں چھڈدا

عظمت صحابہ رضی اللہ عنہ

چوں نوں اپنا حبیب خدا ﷺ سمجھیائے
اساں سنیاں تاہیں پیشوا سمجھیائے

عمر بھر دی نبی ﷺ نال یاری بھی ہے
سائیں دی یاری بھی اے رشتہ داری بھی ہے
فاطمہ رضی اللہ عنہا دے پیو نے بھرا سمجھیائے

رات ساری نبوت نوچائی رہیا
دید وچ دید اپنی ملائی رہیا
اللہ صدیق رضی اللہ عنہ نو باوفا سمجھیائے

ایہہ پیغمبر خدا ﷺ دے پیارے بھی ہن
اے رسالت ﷺ دے عمدہ ستارے بھی ہن
ساری کونین بخشش دا راہ سمجھیائے

دین سنیاں نوں ملیا ادھورا نہیں
ہویا اج تائیں ملنگاں دا پورا نہیں
اس صحابہ رضی اللہ عنہم نوں جھوٹا گواہ سمجیائے
دین تو اساں اس نوں جدا سمجھیائے

پیار دے نال کل تائیں سکھایا اساں
پیار کر کے انہاں نوں ونجایا اساں
جدے وگڑے تاں ڈنڈا دوا سمجھیائے
اسدے ہور چارہ نہ سوا سمجھیائے

بھاویں عالم تے بھاویں کوئی قاری ہووے
دین پور دا ہووے یا بخاری ہووے
جنئیں محمد ﷺ نوں اپنے جہیاں سمجھیائے
اساں اوسے نوں حد تو بُرا سمجھیائے

اجے آدم علیہ السلام تے ہا پانی گارے اندر
نور احمد ﷺ دا ہا اک ستارے اندر
جد حقیقت نوں جبریل علیہ السلام آ سمجھیائے
اس دن تونہ سائیں نو بھرا سمجھیائے

اوہ مقدسہ معظمہ مطہرہ بھی ہے
نانی حسنین رضی اللہ عنہم دی اماں زہرا رضی اللہ عنہا دی ہے
مومناں مائی عائشہ رضی اللہ عنہا نوں ماء سمجھیائے
تساں ناصر ماء داویری اساں بے حیا سمجھیائے

مذہب دے سمجھے اشارے نہیں
ہکو سچا سچے سارے نہیں
جنہاں سچا میرا مصطفیٰ ﷺ سمجھیائے
انہاں غیراں دو ونجناں گناہ سمجھیائے

علی رضی اللہ عنہ دے حبدار

اساں سنی علی رضی اللہ عنہ دے حبدار
ساڈے سینے علی رضی اللہ عنہ دا پیار
دنیا جانڑ دی اے

سنی ہن قاری اتے حافظ قرآن
ہویا ہے بابے حسنین رضی اللہ عنہم دا ان
ساتھوں سن لئے نہ آوی اعتبار

منی اساں سنیاں ہے طاقت علی رضی اللہ عنہ
ہکوار ی تکے لکھا ں بنڑدے ولی
اہنوں منیائے ولیاں سردار

علی رضی اللہ عنہ اسداللہ علی رضی اللہ عنہ شیر خدا
تے وت کیویں بیٹھا ہے خلاف کھسا
دل مندا نہیں ایہا گل یار

جمیا ہے کعبے دتا سجدے اچ سر
کداں بیٹھا دھویں اتے اللہ کولوں ڈر
اس گل دا آکر نروار

تاہیں تے صحابہ رضی اللہ عنہم اسیں مندیں آں پیر
آہداہا انہاں نوں بابا حسن رضی اللہ عنہ دا وِپر
گئے بھائیاں وانگوں عمر گزار
گلے اصحابہ رضی اللہ عنہم دے وی سنڑ یا نہ کر
پُنڑ دا کوئی ہووے آکھو پُنڑیا نہ کر
تاں راضی ہوسی حیدر کرار رضی اللہ عنہ
ناصؔر اس بوہے اتوں ہونویں نہ جدا
جنت وچ ہیندے ہن جنہاں دے گدا
بیڑا ہر دا کہیں دا لیسن پار

منقبت ...... عظمتِ صحابہ رضی اللہ عنہم

نبی ﷺ دے دین دا مرکز میرا بھائی مدینہ ہے
مکمل دین نہیں ملدا جے پاکاں نال کینہ ہے
اے اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْن دی آیت پڑھ پکایا کر
نبی ﷺ دے دین اکمل تے نہ توں پیوند لایا کر
اج تک تے صحابہ رضی اللہ عنہم دا نہ خشک ہو یا پسینہ ہے
یُزکی ہن یُعلم ہن اے طیّب ہن اے طاہر ہن
نبوت دے ستارے ہن شریعت دے اے ماہر ہن
پکڑ دامن صحابہ رضی اللہ عنہم دا اے بخشش دا قرینہ ہے
صحابہ رضی اللہ عنہم بیتِ مقدس تائیں او رُعب اپنا جما چھوڑیئے
نبی ﷺ دے پاک گھر والیں در خیبر اُڈا چھوڑیئے
چلی تلوار حیدر رضی اللہ عنہ دے ڈلیا مرحب دا سینہ ہے
صحابہ رضی اللہ عنہم دین دے وارث صحابہ رضی اللہ عنہم پاک طینت ہن
لیہے محراب و ممبر تے حیاء دی خاص زینت ہن
اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّار ہن کر صاف سینہ ہے

توں عظمت من قرآن آہدے میڈی اماں خدیجہ رضی اللہ عنہا دی
اونویں عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا دی اونویں اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا دی
مقدس ہن حرم سارے نہ بنڑدل دا نابینا ہے

توں پٹ کٹ کرتے سینہ چاک منہ سر دھوڑ کیوں پیندے
توں شکوے کر صحابہ رضی اللہ عنہم دے خدا دا قہر کیوں چندے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم دے جانشین کوں جیڑھا پنہڑدے کمینہ ہے

تائیں نہیں پڑھیا امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم دا پیارا فرمانِ
توں آ آلِ نبی دے در ایہو ڈکھیاں دا درمانِ
سفینہ نوح علیہ السلام دے وانگوں ہے جو پنجتن دا سفینہ ہے

جڈاں وقت نزع ہووے زباں تے سائیں داناں ہووے
شالا منظور تھی پوراں اُتے روضے دی چھاں ہووے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم دے پاک قدماں وچ ملے ناصؔر دفینہ ہے

(ہدیہ تبریک محمد یعقوب نظامی)

......☆......☆......☆......☆......☆......

باب: ۴

عظمتِ اولیاءِ کرام

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اجمعین

عبد الرحمٰن شاکر
0325-2426734

شانِ اولیاء

مینوں بڑے فائدے ہوئے پیراں کولوں آن دے
صبح مر جانڑاں ہے میں صدقے قرآن دے
قاری جے قرآن تیں سانوں نہیں سناناں ہے
اساں آہدے پئے آں توں صبح مرجاناں ہے
تساں کرو مہربانی غم ٹالو جان دے
نہیں تاں ذمہ وار ہوسو نفع نقصان دے
شاہ جی نہ رنج تھیو پچھے کھانواں پیواں گا
پہلے مینوں دسوں کل مراں گا یا جیواں گا
سوں ربدی اے مینو چیتے بھلے کھان دے
نقشے پکائی بیٹھاں اگلے جہان دے
کرماں والی چپ کر فقیراں وچ پھسے آں
کل پتہ لگ ویسی اجڑے یا وسے آں
توچلی جا شریکاں نوں پھیرے پان دے
گھر جاکے دعا واں منگے مولا توں امان دے
میرے کولوں آیا ہیں تے غم تینوں کاہدا اے
صبح ہون ویساں ٹمیں تیرا میرا وعدہ اے
مینوں اپنا مصلیٰ اوہدے بوہے پانڑ دے
کیہڑی صبح نیڑے آسی جمھے مہمان دے
ناصر انہاں نال تیرا جھیڑا ٹھاندا اے
صلح کر چھتی نہیں تیں کجھ بھی نہ راہندا اے
تینوں سابقہ جو غصہ ہے اوہ سارا جان دے
آجاندن اوکھے ویلے انسان دے

شان اولیائے کرام

اولیا اللہ دے بوہے مستیاں آندیاں رہناں

جنہاں دلاں وچ چس پیر والی رچ گئی کدے بھی ہوندا اوہ جدا

انہاں ہر ہر مشکل دے اندر نام انہاں دا لیناں

اج اساں ساریاں نوں خالی نہ ولایں توں واسطہ ای روضے والیا

تولجپال ہیں تیرے درد جھولیاں ں بھر بھر ویڑاں

ساڈے جہے نکاریاں تے ہک واری سونیاں مہر دی بھالس جے نگاہ

کج لویں ساریاں نوں دامن تلے تینوں کسے کی کہناں

دنیا دے جھڑے جھڑے غوث ابدال ہن اج اتھاں سارے نے موجود

شادی وچ بن کے اوہ جانجی آئے شامل ہو کے بہناں

سوہنیاں تیئں فیض کھنڈائے تھاں تھاں ہر کوئی پکارے تیرا ناں

باہنہ دربار دا ناصر گیت ہے گاندیاں رہناں

شان اولیاء کرام

اللہ والیاں دے بوہے جہڑا بہہ گیا بیڑا اوسے داپار ہونڑاں ہے
اتھے ضد توں جوراہندرہ گیا اس پل تے خوارہونڑاں ہے
انہاں لوکاں نال رکھے راہنداجناں میل جول ہن
محشرنون اوہے باہسن عربی دے کول ہن
دکھ تاہیں تے بلال رضی اللہ عنہ سارے سہہ گیا میخاں جھل کے دیدار ہونڑاں ہے
یادرکھیں انہاں دے کئی وکھرے اصول ہن
عشق دے سوداگراں تے فتوے فضول ہن
گل سولی تے ہے کہن والا کہہ گیا انج حق دا وپار ہونڑاں ہے
تاہیں تے علی رضی اللہ عنہ گھوڑے متھے بھی نہ لائی اے
بھنگ انہاں بھنگیاں دی سکی بھر جائی اے
ہوکے حیدری رضی اللہ عنہ تے دورے اتے ڈھہہ پیا رنج حیدر کرار رضی اللہ عنہ ہونڑاں ہے
کملا نہ بنڑ کوئی ساتھی گولیں توڑ دا
توں جنان لوگاں نال وداسکتاں ہیں جوڑ دا
کسے پاسیوں دھوں حلوے داپے گیا ملاں چھڈ کے فرار ہونڑاں ہے
رب دے قرآن اتے جس دا ایمان ہے
ناصر انہاں لئی ودا کردا اعلان ہے
جہڑا سائیں دے غلاماں نال ٹھہہ گیا اتھے اس داوقار ہونڑاں ہے

حکم سلیمان علیہ السلام دا ہے

کسے بندے دا نہ ہوسی نقصان حکم سلیمان علیہ السلام دا ہے

ماڑیاں دے وچ ساڈا بیٹھنا محال ہے
لوٹا تے مصلیٰ ویکھو میرا میرے نال ہے میرا تے خیال
مینوں مسجد وچ دیو تھاں حکم سلیمان علیہ السلام دا ہے

سنیاں نہیں تساں اج آن والا آ گیا
چھڈ ناں نہیں آندیاں نوں ساڈے ذے لاگیا تاہیں چپا
اساں سنیاں دا کرنا ئیں دھیان حکم سلیمان علیہ السلام دا ہے

انہاں بندیاں دے تسی مجرم ضرور ہو
بڑا چر تسی رہے کردے قصور ہو جے ہووے منظور
چوری چھڈ دیو میں وی چھڈاں حکم سلیمان علیہ السلام دا ہے

من میری لگا چل ضد نو ہٹا چا
بچ ویسیں جا کے سرقد میں جھکا چا نہ عزت لہا
تینوں پیندا ہاں انوں رب دا میں ناں حکم سلیمان علیہ السلام دا ہے

وٹیاں نے کیتا جدوں شروع کاروبار ہے
ٹرے جاندے نو پیا ویکھے بھریا بازار ہے منہ منے یار
آکھے دسو ہن کہڑے پاسے جاں حکم سلیمان علیہ السلام دا ہے

کجھ نہیں کہناں جے اے کرے ہیر پھیر نہ
جدوں گھٹ تولے پھر تسی کر یو دیر نہ انہوں لیو گھیر
فیر اس نو لیجا وتاں اگاہاں حکم سلیمان علیہ السلام دا ہے

ناصر اٹھے بندہ جدوں رب نال جوڑ لئے
اک دا ہو جاوے اک سب نالوں توڑ لئے منہ وی موڑ
گل من لیندے اس دی حیواں حکم سلیمان علیہ السلام دا ہے

شان حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ

دکھاں تو نجات ہووی پوری ہر بات ہووی
سڈ ماریں اوکھے ویلے غوث پاک رضی اللہ عنہ پیر کوں

مریدو چاہے پیر دا ہے دیرہ بغداد وچ
جھتاں کوئی سڈ مارے پہنچے امداد وچ
جیندا نگہبان ہووے کیوں نقصان ہووے
رب کولوں ڈھئی ہے طاقت شاہ دستگیر کوں

رب دی سوں رب ولوں ڈھیاں مختاریاں
ڈوبے چاہے تار دیوے توفیقاں انوں ساریاں
جہڑا گستاخ ہویا ہوکے مردود مویا
بھیڑے کوں نصیب ہویا نہ کلمہ اخیر کوں

ہوون لگا غوث رضی اللہ عنہ دے مرید داحساب ہے
سن کے سوال ڈیندا واحد جواب ہے
چھڈ دیو چاہے مارو غوث دا میں دھوبی یارو
اس توں زیادہ میں نہ جانڑاں تقریر کوں

چھوٹے وڈے آدمی کوں زندگی عزیز ہے
غوث رضی اللہ عنہ دی غلامی سارے دکھاں دا تعویز ہے
لین دا جے آوی قاعدہ لکھ تیکوں تھیسی فائدہ
پراں سٹ دیویں جے نہ موڑے تقدیر کوں

کمی نہیں خزانے وچ فیض ایندا عام ہے
دکھیا مرید اں کیتے سکھ دا پیغام ہے
جنتی ضرور ہویا دل نور و نور ہو یا
جیہڑا منظور ہویا اللہ دے فقیر کوں

فتوٰی تاں دیوے ملاں گیارہویں حرام دا
ویلا نہیں دسیدا ہووے صبح یا کہ شام دا
جداں او باہون تھلے آپ بیٹھا مارے جھلے
میں بیوی بلے بلے چکھدے جاں کھیر کوں

کاں جیویں بھجدا ہے ککھ دے اشارے توں
خشک ملوانڑاں جاوے غوثیہ دے نعرے توں
غوثیہ دا نعرہ آوے ملاں پیر پچھا ں چاوے
سوچوں بھلا کریسوں فتح کشمیر کوں

ملے شالا نوریاں نوں غوث رضی اللہ عنہ دا پیغام ہے
انہاں وچ ویکھو میرا ناصر غلام ہے
بڑا نصیب ہوواں شاہ دے قریب ہوواں
رج رج ویکھن اکھاں بدر منیر کوں

فرمان حضرت خواجہ غریب نواز اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

دے مذہب چھوڑ خیالی نکھیڑا کر حق سچ دا
رب دتی ہے کتاب نرالی

قرآن مطابق جوڑ عقیدے ...... بعد ایندے من حکم نبی صلی اللہ علیہ وسلم دے
ہئی چمن دے وچ خوشحالی

کیوں سنیاں نولٹن لٹیرے ...... کامل پیر محافظ تیرے
دن رات کرن رکھوالی

برحق پہلا سمجھ عقیدہ ...... جیہڑا باہو رحمۃ اللہ علیہ علی رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ
کائی گل نہیں شک والی

جگ تے مذہب ہن بتیرے ...... کعبے والا سنیاں نوں ڈھیرے
جتھاں ہردی ہووے لج پالی

اس مذہب تے رومی رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ سارے اصحاب رضی اللہ عنہم تے آل علیہ السلام تمامی
تائیں سنیاں ایہہ سیٹ سنبھالی

اک اجمیری رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ وچ آیا ...... نوے لکھ نوں کلمہ پڑھایا
اتھے ہوئی نہ حرام قوالی

بابا جس دا پاک رسول ﷺ اے ...... امتی جس نوں کہن بتول رضی اللہ عنہا اے

نہ ہووے دربار سوالی

دس گئے نقطہ لوگ سیانڑے ...... بھنگ نہیں رکھدی ہوش ٹکانڑے

کر چھوڑے اسلام توں خالی

ناصرؔ چھوڑ دے جھگڑے جھیڑے ...... ہوسن قبر دے اندر نکھیڑے

جہڑی عملاں باجھ ہے کالی

فانی دنیا

توڑے راہنڑاں کسے وی نہیں سدا دنیا اے فانی تے
ہے ذائقہ موت دا چکھناں ہر اک اس دار فانی تے

بہانہ موت دا بنڑیا عجب اے حادثہ یارو
کیویں اعتراض ہوسگدائے خدا دی حکمرانی تے

جیکر چاہندا بچالیندا اتاں کہیں پچھنا ہا مالک توں
مگر شاکر کھڑا ہرکوئی ہا تقدیر ربانی تے

کمر ماء پیودی جھکدی اے تے ترٹدے بازو بھائیاں دے
کدے کوئی حادثہ ہووے جے پتراں دی جوانی تے

ہمیشہ ناز بھیناں نوں بڑے ہوندن بھراواں تے
اے رت دے نیر بہہ روسن تیری ہر ہک نشانی تے

خدا جانڑے جدائی دا خلا اے پر کیویں ہوسی
جڈاں پوسی نظر سجناں دی ویہڑے دی ویرانی تے

تیری روشن قبر ہووے تے سجناں توں صبر ہووے
ذرا بھر بھی نہیں ناصرؔ بھروسہ زندگانی اتے

برتو قربان مے شدم مولائے روم

میں اپنے طالباں نوں دے آیا ہاں جواب اے
شاگرد بن کے پڑھساں اس علم دی کتاب اے

ہے بار بار آیا اسلاف دے بیان وچ
مسلم صحیح بخاری میں ویکھیا قرآن وچ
تیرے جہے ولی دا بس ویکھنا ثواب اے

ایسا سبق عمر بھر نہ پڑھیا نہ پڑھایا
پانی دے وچ کھلو کے جہڑا تیئں وسایا
میں روم رحمۃ اللہ علیہ دی نگاہ وچ استاد کامیاب اے

کامل ولی دا چہرہ تکدے رہو تمامی
اس علم توں ہے برتر تبریز رحمۃ اللہ علیہ دی رحمۃ اللہ علیہ
ایمان لے کے مرسو ہوسو نہیں خراب اے

دامن پھڑو ولی دا آوارگی بھلاؤ
دنیا ہے چار دن دی کوئی پیشوا بناؤ
ناصؔر جہے گداتوں منگدے نہیں حساب اے

نوری حضوری/شانِ اولیاءِ کرام

بھاویں لوح محفوظ دی تختی تے اس مائی دے بال نہیں
دادا رب تو لئے کے دے چادروازے تو ٹال نہیں
تختی ویکھ کے چپ کر وینا ئیں یا اے چپ کرجاوے ہا
لوح محفوظ تے بال جے ہوندے تیرے کول کیوں آوے ہا
توں آکھیں تے رب نہ دیوے دوہاں دا کوئی حال نہیں
پیراں دے دروازے دی وی دیکھ آیا لجپال اے
اچاناواں سنڑ کے گئی ہم غوث رحمۃ اللہ علیہ نے ہڑیا خالی اے
تیرا دربدنام پیا ہوسی میرے کملے خیال نہیں
دادا بھرم سخاوت والا تاں ہتھاں دے روہڑیں گا
بادرکھیں جے دروازے تو اج مائی نوں موڑیں گا
وت ملتان شہر وچ تیری کرسن لوگ مکال نہیں
سن لو سارے لوگ خدا دے آکھدی جھلی مائی ہے
گلیاں دے وچ کھیڈن والے دی رب نال رسائی ہے
رب توں بچڑے لئے کے دیون مائی سوکھی گال نہیں
اج دے پیراں دی رب کولوں گلدی بالکل دال نہیں
تو ایں سب نوں دیوان والا بھردے جھولی خالی
میں اس دے منہ سرخرو ہواں دے اولاد سوالی نوں
تیرے لنگر وچ پتراں دا یامولا کوئی کال نہیں
دفعہ ہو جا بھونک وہابی مینو ماریں واللہ نہ
شاہ نہ آہدا اِتے بچڑے دیندا مینو اللہ نہ
ناصر اوہ دیون تے آوے ویکھدا چٹے وال نہیں

خیر و برکت

سئے سمجھا ہیم ایہہ دل بھیڑی سجناں باجھ نہ راہندی اے
دے گیا جام جدائی والا مستی مول نہ لاہندی اے
یاد ستاوم نکلن آہیں ہجر ڈکھاوم نکلن ڈھاہیں
بعد تیرے جند کرماں ماری بن گئی کان دکھاندی اے
تئیں پھر آن نہ لائیاں تلیاں سنج اجاڑ دسیون گلیاں
کتھ چھپیوں سردار زمن دا کوک لکھاں وچوں آندی اے
ما پیو گھر بار کوں بھلیم تیں دلبر دی کملی ہلیم
میں رواں تو خوش پیا دسنائیں شان تیرے وچ ٹھاہندی اے
میں مختاری پتن دورے ہادیا ونجناں پار ضرورے
آپ کریں لجپالی میری ایہہ جندڑی ڈر کھاندی اے
عطر پھلیل تے سرمہ پایم رنگ برنگے ویس وٹایم
جے جھولی وچ خیر نہ پاویں ناصر بھرم نہ راہندی اے

منقبت: خواجہ شاہ سُلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ

تک نگری تونسے والے دی نالے مجمع ویکھ فقیراں دا

پئے نعرے لگدن حق ہو وے سارا صدقہ کامل پیراں دا

اس گل نوں دنیا جاندی اے اے نگری شاہ سلیمان رحمۃ اللہ علیہ دی اے

ویکھ پیر پٹھان رحمۃ اللہ علیہ دے قدماں نے مکھ موڑ دتا ئے تقدیراں دا

جیں جاہ طالب جس حال ہووے اوہدا مرشد اسدے نال ہووے

پتہ لگدائے کامل پیراں نوں ہر خواب دیاں تعبیر اں دا

اے مرشد پیر پٹھان رحمۃ اللہ علیہ سجن جینو لوک سڈیندن تونسوی چن

جیں سبق پڑھایا زندگی بھر قرآن دیاں تفسیراں دا

اے پیر پٹھان رحمۃ اللہ علیہ پیارا اے ایندا جگ توں شان نیارا اے

جینو پیر دا قرب نصیب ہووے اونہیں محتاج امیرا ں دا

جینوں کامل پیر دی نسبت ہے او بندہ بہوں خوش قسمت ہے

ہوندا مرشد کامل ضامن ہے ناصؔر جہے پر تقصیراں دا

حضرت گاڑھوں رحمۃ اللہ علیہ پیر کی عرضداشت

پیر پٹھان رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہِ میں

جیویں پیر بنڑدن بنا او سونہڑیاں
سوچاں وچ ویلا نہ ونجا او سونہڑیاں
تیرے کولوں آئیاں ہاں میں تینوں سنڑ کے
جسم انہاں کٹیا ہے چنڑ چنڑ کے
دارو میرے زخماں تے لاو سُونہڑیاں
بڑا کُجھ کھاہدا ہے حساب کوئی نہیں
ہاضمہ وی اتنا خراب کوئی نہیں
دِتا ہے خلیفاں نے رجا او سونہٹریاں
دے جہڑا کجھ تیتھوں دا ن ہوندا ہے
پیرا میرا پیا نقصان ہوندا ہے
ایڑ آئیاں جٹ نوڈکا او سونہڑیاں
تیری ایہا نہ بھل جانی اے
پیر میتھے کیتی بڑی مہربانی اے
آیا ہاں میں دل تو رنگا او سونہڑیاں
ناصر ایہو جہے جاں سبب بنڑدن
اپنے پرائے بڑے سب بنڑدن
کسے اللہ والے کولوں آ او سونہڑیاں

حضرت بہلول رحمۃ اللہ علیہ

سودا ہے سجدیاں دا بہلول رحمۃ اللہ علیہ دا دکان اے
ایہہ ریت دے کھلونے جنت دا کل سامان اے
کل نال کل دا بھاہا ہن رات پے گئی اے
بیوی دا ویکھ آیوں وچ خلد دے مکان اے
میرا وقت قیمتی ہے توں سوچ کر کے آویں
ایسا ہے مال میرا ہوندا نہیں زبان اے
اس واسطے خداوند رکھیا بھرم ہے میرا
میری سوداگری تیں پلدا پیا جہان اے
جنت دا شوق راہنمائی دامن پکڑ ولی دا
ایہہ ساریاں دے ناصؔر پڑھ ویکھ توں قرآن اے

منقبت: حضرت خواجہ محمود صاحب تونسوی رحمۃ اللہ علیہ

خواجہ محمود رحمۃ اللہ علیہ پیارے دا اے سوہنا آستانہ ہے
تاہیں اللہ دے پیارے دو پیا آندا زمانہ ہے
کدے کشکول خالی نہیں ہوندا رب دے فقیراں دا
خزانہ رحمتاں دا ہے انہاں روشن ضمیراں دا
نگاہواں نال ونڈ دے ہن کھاوے اپنا بیگانہ ہے
ہووے مرضی جناں دی یار یاں رب نال لاون دی
خدا والے دے بُوہے تے کرو تسبیح ہلاون دی
ایہو مالک حقیقی دے ملن دا اک بہانہ ہے
خدا والا اتھے آیا تے آگئیاں بہاراں نے
اے عالیشان روضہ ہے تے روضے وچ مزاراں نے
میرے مرشد پیارے دا وکھرا اک گھرانہ ہے
سلامت رہے شالا ناصرؔ اے مجمع پیر بھائیاں دا
مزاراں والیا ساتھی بنڑیں اپنے شیدائیاں دا
نہ کہیں جاہ تے وساریں توں جہڑا تیرا دیوانہ ہے

بموقع چہلم: غزالئ زماں حضرت سیدّ احمد کاظمی محدث ملتانی قدس

اساڈا کاظمی شاہ رحمۃ اللہ علیہ سائیں غزالی ہا زمانے دا
نالے وارث رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم دے علمی خزانے دا

اے سید عالم و عارف تے کامل بھی مکمل بھی
او ہے خوش بخت ہے جیہڑا مرید اس آستانے دا

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم دی ہن آل تے اولاد حیدر رضی اللہ عنہ دی
لیہے چوداں طبق سارے ہے ترکہ اس دے نانے دا

تے دادا کاظمی رحمۃ اللہ علیہ سائیں دا امامت دا ہے ستواں در
میں کیوں ناں گیت گاواں پھر اسے عالی گھرانے دا

زمانے دا فقیہہ اعظم محدث تے مفکر بھی
ہا منظور نظر سید ہر ہک اپنے بیگانے دا

ولی اوہ ہے جینداں کردار ہے مظہر نبوت دا
نمونہ کاظمی رحمۃ اللہ علیہ سائیں ہا مٹھے مدنی یگانے دا

خدا دے دین توں سید حیاتی وقف کر چھوڑی
کیتا سامان دنیا توں جہالت دے مٹانے دا

جیہڑا سادات دا خادم ایہو حقدار جنت دا
رہے ناصر اتے سایہ سدا اس پیر خانے دا

شانِ سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ

یہ نظم سلطان العارفین حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے عرس مبارک کے موقعہ پر لکھی گئی

ہن باہو رحمۃ اللہ علیہ دے فیض کمال
من شان گئے ابدال

سائل آکے رووے رونا......ہل وہندی جاکردتہ سونا
سوالی چاوے رج کے فقیراں دا مال

درسلطان رحمۃ اللہ علیہ تے آون والا......ہوجاندا ہے کرماں والا
ایہہ دکھیاں دی لیندا ہے آپ سنبھال

کھڑیاں ہر پاسوں گلزاراں......رنگ لایا ہے محل مناراں
ہے بھریا روضہ کامل پیراں دے نال

ساوا روضہ چمکاں مارے...... درتے آئیاں دے من ٹھارے
توں سچے دلاں عشق دے دیوے بال

سائیاں واقف ہوداتوں ہاں......آپ کراویں سب نوں سونہاں
ہے کیتا ناصرؔ تیرے دربار سوال

شانِ سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ

در باہو رحمۃ اللہ علیہ دا مل او بوہا باہو رحمۃ اللہ علیہ دا مل او
باہو رحمۃ اللہ علیہ اللہ دا پیارا ۔ ساڈے دلدا سہارا
دکھاں درداں دا چارا ۔ بنڑیں منگتے دی گل او
باہو رحمۃ اللہ علیہ وا فقیر اے ۔ نالے دنیا دا پیر اے ایندے
ناں وچ تاثیر اے ۔ ہووے مشکل وی حل او
جتھاں باہو دے ڈیرے ۔ ونج پانویں توں پھیرے
اوندے چارے چوفیرے ۔ چڑھی رحمت دی چھل او
چنگا باہو رحمۃ اللہ علیہ داسنگت اے ۔ رب لیجاوی جھنگ اے
جتھاں سوہنے دا رنگ اے ۔ اُتھاں جھولی تو جھل او
سائیں غلام جیلانی ۔ اس دی خاص نشانی
شالا مانڑیں جوانی ۔ سنگ حافظ دے رل او
جتھاں باہو رضی اللہ عنہ دا در اے ۔ کولوں ناصر دا گھر اے
سانوں سئے جیہا فخر اے ۔ شالا نکھڑوں نہ پل او

جواناں نوں خطاب

امیری غریبی ہے خالق دے وس دی جواناں دا کم ہے محنت دا کرنا
مصیبت دے ویلے سہارے لڑیندن جے مل پووی رہبر تے اصلوں نہ ہرنا
خدا ہر بشر کوں دتی زندگی ہے
بناں بندگی زندگی شرمندگی ہے
عبادت دے ویلے عبادت نا چھوڑیں کماون دے ویلے اگاہاں تھی کے مرنا
ہے سبھناں دی حسرت ملے بادشاہی
جے سوچوں تاں اس گل دے وچ بھی تباہی
پھر بھی ضرورت غلاماں دی پوسی غلاماں دے باجھوں کسے دانہیں سرنا
جے ہوندی برابر ایہہ ساری خدائی
ہرگز نہ چلدا نظام الہیٰ
بڑا بے نیاز اوندی بارگاہ وچ فقط جا کے ایمان والاں ہے ترنا
مسلمان اسلام تو دور ہوگئے ہے شیطان کیتا تے مجبور ہوگئے
جے فلماں تے ویکھو تاں بجھ بجھ کے ویندن وچ مسجداں پیر ڈرڈر کے دھرنا
مسلمان کتھ گئی تیڈی مسلمانی
دھیاں دی بوہے تے گل گئی جوانی
بے غیرت ہمیشہ ڈویندے نہیں پہرے ہے ڈنگراں تیرے کھیت سارے نوں چرنا
شالا تھیوے پوری ایہہ دل دی مرادا ے
بس اتنا ہے ناصر توں تھیوے جہادا ے
جتھاں حق تے باطل دی ہووے لڑائی ہمیشہ ہے شیراں دے وانگوں ابھرنا

رب نال تار لگی اے/شانِ حضرت پیر غلام حسن سواگ رحمۃ اللہ علیہ

رنگ وکھرے سواگ رحمۃ اللہ علیہ دے دوارے ڈٹھے سے
گھیرا پایا ہے مزار تے سوالیاں بوہا ملیائے فقیر دا سوالیاں
تے فیض دے ونڈارے ڈٹھے سے

جتھے اک ولی دی زبان رہی اے ہلدی
اوتھے اج رب دی دکان پئی اے چلدی
سودا لیا جناں آن کے دکان توں شاناں ملیاں نے اچیاں جہان توں
سائیں بارو رحمۃ اللہ علیہ جہے ونجارے ڈٹھے سے

موسیٰ زئی شریف دے اے فیض دا نشان ہے
اچا رنگ لایا سونہڑیں خواجہ عثمان رحمۃ اللہ علیہ ہے
بڑے چنگے جہے ویلے سنجانڑ کے ایس سخی دے دوارے اتے آنڑ کے
نصیباں والے سارے ڈٹھے سے

پیر اسداللہ رحمۃ اللہ علیہ خان خیر اتھوں منگیا
شیخ سعدالدین رحمۃ اللہ علیہ نوں بھی سونہڑیں آپ رنگیا
آئے فیض دے چڑھاوے جداں تھل وچ لکھاں ہندواں دے بیڑے
ہک پل وچ لگدے کنارے ڈٹھے سے

ناصر اج رب نال تار لگی ہوئی ہے
صوفیاں دے پیر دی بہار لگی ہوئی ہے
حق ہُو دے آواز پئے نے آوندے ہن رب دے فقیر نوں
جو بھاوندے مرید پیارے پیارے ڈٹھے سے

منقبت: سیدّ علاؤالدین شاہ رحمۃ اللہ علیہ

غوث الاعظم رضی اللہ عنہ دا جگر طاہر علاؤلدین رحمۃ اللہ علیہ شاہ
آپ دا نور نظر

قادری مئے خانے دا ساقی ہے اے پیر مغاں
جام خالی دیوے بھر

ہے میرا ذوق جنوں میں اُڈ ونجاں بغداد نوں
جے کدے ہوون ہاپر

کر ریہاں اعلان میں ہے اے میرا کامل یقین
مسلک حق دا فخر

اس ادارے نوں جہڑی عظمت ملی رب پاک توں
آپ دی دعا دا اثر

مَیں کیوں آکھاں سوہنیاں ناصرؔ دا کوئی ناصر نہیں
کافی ہے مرشد دا در

والئی تونسہ شریف

پیر و مرشد نظامنڑ رحمۃ اللہ علیہ سخی شاہی چہ جگ اے قائم رہی
پیر پیراں دا نور نظر شاہ سلیمان رحمۃ اللہ علیہ دالخت جگر ہووے مقبول آج حاضری
دھماں دھماں تیڈی عرش تے نعرے لگدے تیڈے فرش تیں نائب خواجہ ہندالولی
فیض ہے خواجہ اجمیر دا جہیڑا مرکز سدا خیر دار ہووے ہر ڈکھ مصیبت ٹلی
شاہ نورانی دا فرمان اے اے ولیا دا سلطان اے سانول لازم ہے بس پیروی
قبلہ عالم دا محمودی چن سنیاں دا پیار سجن، شیر دل مرد حق ہے جری
خواجہ خواجگان المدد، بے ادب بنڑ گئے بے مدد، سربراہ ہنا دا تونسوی
وسدے رہے تیڈا تونسہ صدا اے مسافر ہک استدعا نجدی رہون اٹھا بن بلی
بھولے سئیا تیں نظر کرم، فیض تیڈا رہے دمبدم، ہیں توں مشہور مرد سخی
ول ہے ناصر دی پئی التجا، ساوا روضہ تکوں سارے چا، باغ جنت ہے جس دی گلی

شان ولی اللہ/ کرامت حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ

سکھنی دا جایا منگدا اے چولے
ایویں پیا بھندا اے باہو رحمۃ اللہ علیہ دے بھولے
باہو رحمۃ اللہ علیہ دے درتیں سکھ دا کی کم ایں
او خود حکیم ایں مینوں اپنا غم ایں
ساڈے دھرم اچ آ پائے سوں رولے
میں سنیا باہو رحمۃ اللہ علیہ دی اکھ اچ اثر اے
جیں پاسے ویکھے کر ویندی گھر اے
میرا کجھ نمیں راہنڑاں بھاویں منہ نہ بولے
اصلوں نہ آکھو سِکھ نوں سیانڑاں
جد اونہوں کلمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دا نمیں بھانڑاں
کلمے توں ڈر دا آندا نہیں کولے
چاکے خلیفیاں چولا جا آندا اے
سکھ اپنی کرسی توں اٹھیا تے ڈھاندا اے
حکمت وی گئی پیا منہ کلمہ بولے
ہن باہو رحمۃ اللہ علیہ آہدا اے سیانا حکیم اے
آ گئی سوں سینے محمد صلی اللہ علیہ وسلم دی میم اے
ہئی بخت اوہدا چولے دے اولے
دے مولا ناصر نوں باہو رحمۃ اللہ علیہ دا سنگ ایں
ملیا تے آ ویسی زندگی تے رنگ ایں
باہو رحمۃ اللہ علیہ دے ہوندیاں کیہڑا عیب پھولے

بموقع عرس مبارک: حضرت فیض محمد شاہ گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

چشتی نظامی جمن شاہ ضلع ساہیوال

سجناں نے رل کے تیرا اج یوم ہے منایا
سائیں فیض رحمۃ اللہ علیہ شاہ تے ہووے رحمت خدا دا سایا
واہ واہ نصیب تیرے مولا نے ہن جگائے
تاہیں اولاد تیری قرآن ہن پڑھائے
تیری وفا دا بدلہ تینوں خدا دوایا
نور خدا توں ہووی شالا قبر وی نوری
محبوب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم دی ہر دم راہوی حضوری
ہرجاہ تے عاصیاں دا ذمہ ہے جس نے چایا
ہر دم تیرا سہارا مرشد کمال ہووے
کامل دا کرم اے ہر جاہ طالب دے نال ہووے
وچ قبر تے حشر دے ہووی بلند پایا
سب خاندان تیرا منگدا پیا دعائیں
کہیں ڈینھ تاں سوہنا مکھڑا ہک وار اڈکھائیں
تیرے ہجر دا صدمہ سجناں نوں ہے مکایا
ہرسال تیرے بچڑے تیری یاد پئے منیسن
ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم توں تیری محفل نوں پئے سجیسن
اسے واسطے ہے ناصر سہرا اے پڑھ سنایا

شانِ حضرت سید قاسم علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

یہ چادر کے شعر قبلہ و پیر مرشد سید قاسم علی شاہ کی مزار قدس پر چادر چڑھانے کے وقت لکھے تھے۔

لج پال کا ہے آستاں دل کی سنانے آئے
ہم اپنے پیشوا کی چادر چڑھانے آئے

مستو وھر بھی آؤ بے شک یہ سچ سہی ہے
دیکھا نہیں تو دیکھو رحمت برس رہی ہے
سلطان العارفین ہیں رحمت لٹانے آئے

دنیا کے ہر ولی کی چادر پہ ہیں نگاہیں
چمٹی ہوئی جو اس سے خوش بخت ہیں وہ باہیں
مدت کی آرزو تھی بگڑی بنانے آئے

دربار قادری ہے موسم بھی سہانہ
بھر جھولیاں چلا ہے اپنا ہے یا بیگانہ
خالی گیا نہ کوئی جو آستانے آئے

آمد ہے قدسیوں کی رنگیں بہار دیکھو
قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے مستوارو شاہ کا مزار دیکھو
غوث الوریٰ کا سایہ محفل سجانے آئے

منظور ہو رہی ہیں ہر اک کی التجائیں
ناصر بھی مانگتا ہے سرکار کی دعائیں
بس آپکی نگاہ ہو در پہ دیوانے آئے

واسطہ ہی میرے مولا

یہ نظم حضرت پیر خواجہ عبدالغفور صاحب رحمۃ اللہ علیہ سجادہ نشین جنجو شریف عرف آباد ضلع میانوالی کے نام سے منسوب ہے آپ ایک دفعہ موضع بھڈ وال میں ملک خادم حسین بھڈ وال کے ہاں تشریف لائے تو بندہ بھی مدعو تھا اسی موقعہ پہ لکھی اور پڑھی گئی اسکے بعد پھر مختلف ناموں سے پڑھی گئی۔

جنجوں والا سونہڑاں جدوں بول دا
ربدی سوں رحمتاں دے موتی رول دا
اللہ والے اللہ نال سنگ جوڑیا
سائیں دیاں رحمتاں نے رنگ چھوڑیا
اوہو رنگ دینڑی لئی اے بندے گول دا
ٹٹے ہوئے دلاں نوں ملائی جاندا ہے
حق والا راستہ وکھائی جاندا ہے
بھیڑا ای نصیب جے توراہویں ڈول دا
اللہ دا فقیر جہڑے ویلے ہسدائے
انج لگے رب آہدے کول وسدائے
بھانویں ہے مدینے دے وہی کول کوں دا
واسطہ ای میرے مولا تطہیر دا
شالا رہے مریداں اتے سایہ پیر دا
ایسے طرح دین تو رہے جاناں گھول دا
ناصر اج حضور نال جھیڑا لاونائیں
اپنے غلام تے پھیرا پاونائیں
ساڈیاں خطاواں نو نہ راہویں تول دا

قائد سوہنا نورانی رحمۃ اللہ علیہ

سُنیاں تیں ہوگئی ہے مولا دی مہربانی
رب نے عطا ہے کیتا قائد سوہنا نورانی رحمۃ اللہ علیہ

اوہ نہ ہاں کجھ نہ ہاسے دینا کریندی ہاسے
سائیں صدیق بخشا اپنا پیارا جانی

عاشق سچے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دا دیوانہ اوندے ناں دا
سارے جہاں اندر اسدا نہیں کوئی ثانی

قسم ہے کبریا دی ہتھ رکھ کے ہاں تیں آہداں
چہرہ نورانی اوندا کردار ہے نورانی

اے نظام مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم دا داعی کھرا شیدائی
شیر ببر جیہاں اج جنڑیا نہ کوئی ماء نہیں

ہوشیار سُنی بھائی قائد دی رج قدر کر
وکڑاں تے جھگڑاں تاں بھائی ہن روانہیں

ناصر دی اے دعا ہے عمر دراز ہووی
لجپال تیرے باجھوں ساڈا تاں رہنا نہیں

باب:۵

متفرق کلام

Abdur Rahman Shekir
0348-2426734
0325-2426734

ڈھول دا رواج

ڈھم ڈھما ڈھم ڈھم اے تے کوئی ایمان نہیں
سب بناوٹ ہے تیری علی رضی اللہ عنہ دا فرمان نہیں
اتباع ہوندی ہے اینویں امام دے قولاندی
چن محرم دا چڑھے گٹ پئی ڈھولاندای
لائق اس عبادت دے حیدر رضی اللہ عنہ دا خاندان نہیں
کس طرح ہون سلامت رب دے ماراں دے عقل
چاکے اکبر رضی اللہ عنہ دا جنازہ توں وچ بازاراں دے نہ چل
ہوش کر ہوش ذرا پاکاں دا ایہہ شان نہیں
مسجداں کولوں جے افضل امام واڑہ تیرا
ہوندا منبر تے مصلیٰ حسین رضی اللہ عنہ وی پیندا پھیرا
اِتھ مُحباں دی کدے آئی آذان نہیں
حسین رضی اللہ عنہ ہے پیر اساڈا سانوں قاتل نہ بنا
اس طرح جرم نہیں چھپدے کوڑے بہتان نہ لا
اپنا گھر صاف تے کرکیا علم نشان نہیں
زندہ ہے پیر اساڈا ویکھ لیے ذرا پڑھ کے

کیتی قرآن دی تلاوت حسین رضی اللہ عنہ نیزے چڑھ کے
اس دے ماتم تو کریں ہووے ارمان نہیں
مرید بن پیر علی رضی اللہ عنہ دا بغض سینے تو ہٹا
چھوڑ دے یاراں دے شکوے کر توں حیدر دا حیاء
باجھ چواں دے تیری ہوونڑی گذران نہیں
گھر خدا داہا جتھاں پیر شہادت پائی
پی کے بھنگ مست رہون حیدر رضی اللہ عنہ دے شیدائی
دوری ڈنڈ کے تے بھلا بخشش دا سامان نہیں
عملاں دے باجھ تے ناصر تھیونڑیں نہ چھٹکارے
اے ظاہری پنجتن دی محبت کم دس بیکارے
نیک عملاں دے سوا کہیں دا کوئی جہان ہیں

بے عقل ملنگ

دوا کر عقل دی اود شمن نہیں ہوندے جیندیاں کول سائیں دے دسیون مزاراں

مقدر انہاں دا ازل توں ہا اعلیٰ
دوہاں دے وچالے ستا کملی والا

خدادی قسم ایں رحمت خداوندی روضے نبی ﷺ تے لائیاں بہاراں

جے صدیق رضی اللہ عنہ زوریں خلاف کھسیندا
نبی بعد بیعت علی کیوں کریندا

جے دلوں ہا دشمن تے افسوس شاہ تے کیوں مجبور تھی کے نبھائیاں ڈہنیو اراں

ختم اللہ والے توں جندڑے لہاویں
ذرا دوستی دے اندازے تو لاویں

نہ سوہنا نکھیڑے اوہ عمراں دے ساتھی اینویں پٹ دے راہ حسن اے حاسد بچاراں

فقط ہے علی رضی اللہ عنہ دی محبت دا دعویٰ
تو ہوشیار تھی ونج اے سُنی بھراوا

اساں کیتا پک اے جے خالی نہ ہوندے علی رضی اللہ عنہ کیوں چوئیندا ایہ چمڑے مطہراں

نہ سجدہ خدا ہے نہ سائیں دی شریعت
اوہا بندگی ہے جو چاہوے طبیعت

فخر ہے انہانوں عبادت جھڑی تے نہ خالق دسائی نہ کیتی ہے باراں

قبر دا وسیلہ ایہا نعت خوانی
ہے ناصرؔ خدا دی بڑی مہربانی

مینوں ایہ فخر ہے ہاں اس در دا سائل جتھاں تاج شاہی پئے رلدے ہزاراں

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بات شان اولیاء

بات ہے کام کی آیا ہوں سنانے کیلئے
اسکے بندوں سے ملو خلد میں جانے کیلئے

کون کہتا ہے مزاروں میں نہیں سنتے ولی
یہ تو ہیں منتظر آداب سکھانے کیلئے

قسم کھاتا ہوں فقیروں کیلئے موت نہیں
جھک کے دیکھوذراتم دل کی منانے کیلئے

مان بھی جاؤ اگر رکھتے ہو تم شوق ولاء
خون پیدا کرو آنکھوں سے بہانے کیلئے

پیر کامل ہے وہی موت سے پہلے جو مرے
بس مزاریں تو ہیں دنیا کو دکھانے کیلئے

غم نہیں آج اگر نجد سے اٹھی ہے گھٹا
ہیں بہت آستاں دیکھ اسکودبانے کیلئے

یاد رکھ بھنگ کے پینے سے نہیں بنتا ولی
آنکھ پیدا کرو ایمان بچانے کیلئے

نماز تو چیز ہے کیا کہتے ہیں کافی ہے علی رضی اللہ عنہ
یہ بھی اک چال ہے بس دین چھڑانے کیلئے

ناصر اس بات پہ مرتا ہے کہ اک روز تجھے
وقت ملنا نہیں دو ہاتھ ملانے کیلئے

صُحبت صالح ترا صالح کند

سانوں دتہ ہے فقیراں سمجھا

وہابیاں توں رہنڑاں بچ کے

لیا سبق مریداں ہے پکا

وہابیاں توں رہنڑاں بچ کے

ناں توں انہاں دیاں کتاباں ویکھ سکیاں

انہاں موئیاں نال کیتاں نے ٹھگیاں

نہیوں منگدے جنازے تے دعا

منہ مومناں دا وچوں وچوں ہور ہن

ایہہ تاں باطنی خزانیاں دے چور ہن

باھسیں دین والی دنیا لٹا

انہاں علم حضور ﷺ دا ہے تولیا

اساں حق دا وسیلہ ایہو گولیا

کہڑا فرق اے اندازہ خود لا

بیڑا بوڑیا ہے قوم دا وہابیاں

جتھے کتھے پائیاں آن کے خرابیاں

بوہا ویندے نی فقیراں دا چھڑا

تیر بیبیاں دے خیمے تے چلائے جنّیں
گھوڑے سیداں دیاں لاشاں تے دوڑائے جنّیں
اوہ یزید ہے انہاں دا پیشواء
کھیر گیارہویں شریف دانہ کھان دے
انہاں نوں عرساں تے اصلوں نہ آن دے
لیندے پیراں دیاں جتیاں لکا
سنی خارجی نہ خارجی دے یار ہن
ساڈے سیداں نال دلوں دلوں پیار ہن
راہسوں سکھڑیں محباں تو جدا
انہاں کوفے والا واقعہ چھپا لیا
پاکے چٹھیاں حسین رضی اللہ عنہ نوں بلالیا
گھدے بالاں دے پنگوڑے وی لکا
ایہہ حسین رضی اللہ عنہ نوں نماز وچ چھوڑ گئے
دل لعنتی یزید نال جوڑ گئے
شاہ آکھے بال ہتھاں اتے چا
اسی سچے ساڈا سچ دا وپار ہے
جھوٹ والیاں دا اگلا بازار ہے
گل حق والی ناصر ڈسا

اینویں ٹکراں نہ مار

رب نہیں فقیرا بناں ملدا اینویں ٹکراں نہ مار توں
کامل لوگاں باجھوں بھائی ہوندا نہیں چانڑاں دل دا جے سمجھیں نہ آر توں

رب نال ہووے جدوں واسطہ فقیر دا
پل وچ موڑے مکھ چھٹے ہوئے تیر دا
جے توں سمجھیں راز فقر دے پیر نے وسیلہ مشکل دکر جائیں اعتبار توں

اوہو سانگار کھیں جہڑا ہووے تیرے نصیب وچ
اصلوں نہ آویں رُکھے ملاں دے فریب وچ
ولیاں دے درباروں روکسی ویکھیں زمانہ سارا کھلد اا اینویں ہوئیں نہ خوار توں

پہلاں پیو دا پتراں تے قبضہ نہ پیا ہے
پچھے ودا آکھے تکونا نکیاں تے گیا ہے
اڈ گئے پنچھی مار اڈاری جیہڑا نتیجہ آیا ڈھلد اذرا ہو جا ہوشیار توں

رب فرمایا کل نوری جھک گیا ہے
وہابیاں دا بابا کولوں کھڑ چک گیا ہے
اس دا دامن جے نہ چھڈسیں سونہاں نہ ہوسیں منزل دچا ہے بھر لئے چوددھار توں

بندیاں نوں اوہدے نیکاں بندیاں دی لوڑ اے
نجدی نوں تیرے ساڈے چندیاں دی لوڑ اے
قوم دا خون نچوڑ کے پی گئے پاسہ نہیں بکھلیاں دا ہلدا ٹھگ بازی دے وپار توں

ناصر ہووے خان چاہے قوم دا غریب ہے
رب ہر کہیں دی شہ رگ توں قریب ہے
جے تائیں پیر نوں ہتھ نہ دیسیں فرق نہ پوسی ہک تل دا سمجھ آوناں بیکار توں

پاک قرآن مجید

اساں پیر کولوں جانڑاں تو تے سڑدیا راہڑاں
منی واسطہ خدا د باجھوں ایندے نہ ٹکانڑ اں
نہ تو بدعتی سڈیں ہا کسے ولی دوجے آوندوں
آکے رنگن رنگیلی وچ رنگ تو چڑھاوندوں
جے تو رنگیو نہ ایتھے متھے عربی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں لانڑاں
جناں پھڑیا ہے پلہ لج کیویں نہ اوہ پالے
گئے بنڑ ا وہ بلال رضی اللہ عنہ بھاویں رنگ دے نی کالے
لکھ ظلم نبھاکے نہیں یار نوں بھلانڑاں
گلاں صاف پیادسے تینوں پاک ایہہ قرآن
ولتبغوا نوں پڑھ بھاویں منے نہ جہان
کوئی ہور نہ وسیلہ حشر نوں بچانڑاں
گیا کوئی بھی خالی در پیر دے جو آیا
اکھ مہر دی بھالی میں وی ناصرؔ سدا
کوئی سنے یا نہ سنے گیت انہاں دا ہے گانڑاں

ازلاں توں راہ جدا ہن

دیوبند بریلوی دے ازلاں توں راہ جدا ہن
عظمت نبی ﷺ دا جھگڑا ئے ساڈے کیویں بھرا ہن

بے شک اساں ڈو ہیں گھر حنفی فقہ دے قائل
ہے ہک خدا ڈوہاں دا ہائیں ہک خدا دے سائل
وچ واسطہ نبی ﷺ ہا گئے واسطہ بھلا ہن

اے تھانوی دے امتی رہے منتظر وحی دے
ساڈا آخری نبی ﷺ ہے اساں کلمہ گو نبی ﷺ دے
مشرک نہ آکھ سنی اودی زلف تے فدا ہن

تیرے تھانوی لاہوری نانوتوی گنگوہی
جس راہ تے گامزن ہن تو بہ میری دروہی
ہٹ آ انہاں دے راتوں گستاخ مصطفیٰ ہن

رمضانی تیں نعمانی بھانویں ہووے بخاری
بچپن توں جیہڑی مرض ہئی اج تائیں نہ گئی بیماری
اے طالباں دے چولے باہندے اجاں لکا ہن

تیرے بزرگاں دیاں تحریراں گندنے گھولے
سمھناندے بت ہنا کے اتے مار بہہ کے پولے
یا گٹ انہاں دیاں قبراں مر گئے جو بے حیا ہن
کم ذاتاں نال سانوں زندگی نبھاونڑی پئی
دولت ایمان والی لوگو بچاونڑی پئی
تبلیغ دے بہانے راہزن گئے درتے آ ہن
گستاخ ہووے جتھیں جا اتھ ہوسی فتنہ بازی
خلقت ہے کیا کوئی نہیں اللہ نبی ﷺ تے راضی
بھاندے نہیں انہاں نوں خود اپنے پیو تے ماہن
دیوبند اتے بریلی ہن دو نہیں درس گاہواں
دیوبند دے مولویاں دا آ حال سن سناواں
دشمن نبی دے بیٹھے اندرا توں دل لٹا ہن
ساڈے گیارہویں دے چاول حلوہ وی سارا کھا گئے
پلدے رہے بگھلئے کھا کھا کے ڈڈھ ودھا گئے
پاکاں دا کھا کے لنگر احسان گئے بھلا ہن
افسوس لالئے غنڈیا لیبل شرافتاں دے
کرتوت اس دے اس دی ڈاڑھی توں ہن زیادے
صدقہ انہاں دے دم دا اج فتنے ہر جگہ ہن

وسدا رہے ہمیشہ احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ دا گھر اے
وسے سانگلہ ہمیشہ ساڈا اچھروی رحمۃ اللہ علیہ فخر اے
سانوں سیالوی تے ناز اے فیضی دے سانوں چاہ ہن
جیویں گولڑے رحمۃ اللہ علیہ دا والی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ ساڈا تاج اے
داتا رحمۃ اللہ علیہ فرید رحمۃ اللہ علیہ بارو رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ دی لاج اے
شاہ تونسوی رحمۃ اللہ علیہ بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ سنیاں دے پیشوا ہن
خوش رہ نورانی رحمۃ اللہ علیہ نیازی رحمۃ اللہ علیہ ساقی رحمۃ اللہ علیہ اساڈی جان
رہے کاظمی رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ مذہب میرے دا شان
سنیو اساڈے سر تے بے تاج بادشاہ ہن
ایسے مذہب نوں ساڈا دوروں سلام ہووے
لوگوں یزید جیندا چھیواں امام ہووے
زہراء رضی اللہ عنہا دے لال سنیو ساڈے دین دی بناء ہن
ناصر نہ چھوڑ دامن اللہ دے پیاریاں دا
تعریف کردار راہویں لکھ شان ساریاں دا
جہیڑے انسان دے بن گئے اوھے ساڈے بھرا ہن

جھوٹے مذہب

اساں سنیاں لئی سارے مذہباں والے ہر پاسیوں جال وچھائی کھڑے ہن
توحق کولوں منہ موڑئے سہی اوہ تاہ لخطے دیوچ پھسائی کھڑے ہن
نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تے اوہدے صحابہ رضی اللہ عنہم بیاندے جناں نقش قدم اتے چلنا ایں
سارے فرقیاں وچوں اوہ ہک ٹولہ رب وچ بہشتاں ندے گھلناں ایں
جہڑا نکلیا کلمہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دے منہ لا زور ولایاں نہ ولنا ایں
ہووے ازل توں جناندی مت ماری اوہ حدیثاں ضعیف بنائی کھڑے ہن
ہوسی یاد تساں نوں ایہ کل تائیں کسے جھیڑے دا نام نشان ناہا
اللہ پاک اتے اتفاق آہی کسے فرقے د وہم گمان ناہا
ہن شام تے لوکی نہیں ہون دیندے نویں مذہب د اڈھ بدھائی کھڑے ہن
بھوں پکاتے سچا ہے تیرا ٹولا انہاں نویاں تے اعتبار نہ کر
بڑا نازک ہئی اج دا دور میاں کسے نال اینویں تکرار نہ کر
منبع حق دا ہے ساڈے کول کعبہ جہڑا کعبے ملی انکار نہ کر
اُتھے مذہب ہئی مہر علی رحمۃ اللہ علیہ والا باقی اپنا ڈھونگ رچائی کھڑے ہن
بندہ سجدہ ہے نال بندگی دے بناں بندگی جنت جاوناں نہیں
رب کیتا حساب جاں عملاں دا پٹ کٹ تیرے کم آوناں نہیں
یاروواقعہ کربلا والا حشر تائیں تاریخ بھلا وناں نہیں
ہووے دھوئیں نوں پاکاں دابند پانی لوکی شربت فولاد بنائی کھڑے ہن

اللہ پاک نے دتی ہدایت جینوں اوہ حق کولوں منہ موڑا دانہیں

کوئی سونے دا بن کے بھی آجاوے امتی دامن محمد ﷺ دا چھوڑ دانہیں

جیندیاں نال حضور ﷺ دے لگ گئیاں اوہ نویں نبی ﷺ نال جوڑادانہیں

جیندے نبی دی موت آوے ٹٹی خانے چیلے حوراں تے بال ولائی کھڑے ہن

تیرا ہکو۔ہکو ساہ قیمتی ہا ایہ لال تو اینویں ونجاندا رہیوں

اللہ والیا توسکھ اللہ اللہ کھٹ ویسیں جے دلوں پکاندا رہیوں

فتح ہوسی صدا تیرے قدماں وچ حق نال یارانے جے لیندا رہیوں

سوں رب دی اے حق حق ہوندا اتینوں ناصر جہے مت لائی کھڑے ہن

بموقع: صد سالہ جشن دیوبند

میرے ملک دی شالا خیر ہووے اے خیر دا پھیرا پا آئے ہن
دیوبندی سنڑ یائے دیوبند دا صد سالہ جشن منا آئے ہن

اے جو بھارت ٹر پئے یکے ہن
اے لوگ گئے کوئی مکے ہن
دراصل اے دھرم دے پکے ہن
اودی سارے اس دے سکے ہن
سکیاں نوں حال ونڈا آئے ہن

کل پاکستاں نہ چاہندے ہن
نالے قائد رحمۃ اللہ علیہ نال نہ ٹھاہندے ہن
اوہدے دشمنی دے وچ راہندے ہن
گاندھی دی کچھ وچ باہندے ہن
اوہدی مڑی تے پانی پا آئے ہن

جیہڑی ملک اچ فرقہ بازی اے
دیوبند دی کرم نوازی اے
گاندھی جو کرناں راضی اے
ہن اگ بلنڑی وت تازی اے
کیوں جو تازہ کنڈ تھپوا آئے ہن

نہ بی بی وچ درباراں تے
نیکاں دیاں پاک مزاراں تے
کرغور ایندے کرداراں تے
دیوبند دے جشن بہاراں تے
ہتھ اِندرا نال ملا آئے ہن

اِندرا دیوبند وچ آئی کیوں
جے نہ آندی کوئی پھاسی ہائی
دوہاں طرفوں دید جو پیاسی ہائی
کہندی پوتری ہائی کیندی ماسی ہائی
اے پیار دی سب عکاسی ہائی
ماسی دا درد ونڈا آئے ہن

مینوں اے گل دسی بھاڑی اے
بھاڑی دی قوم اناڑی اے
ہتھ دو ہوون تاں تاڑی اے
اتوں ساڑھی اے تلوں داڑھی اے
داڑھی تے دھبہ لا آئے ہن

انج دین دے ٹھیکدار ہینی
اے آقا دے حبدار ہینی
گئے پاکستان دے پاور ہینی
یاراں دے انجھیں یار ہینی
ککے برتن دے وچ کھا آئے ہن

دسوہور فساد اتھے کیہڑے ہن
اتھے ہندو مسلم جھیڑے ہن
پئے ہوندا سنج کئی ویہڑے ہن
اے گئے بزرگ اتھو جیہڑے ہن
ہتھوں ہور فساد ودھا آئے ہن

دیوبندی ہن اس آونڑاں ہا
اس آونڑاں ہا انہاں جاونڑاں ہا
کیونکہ انہاں ہتھیں بوٹا لایا ہائی
دیوبند دادرس بنڑایا ہائی
نجدی وچ خون ملایا ہائی
لنڑ انگریز نے پایا ہائی
اے ونج کے چونا لاآئے ہن

اے دین دے ٹھیکدار وی نہیں
آقا صلی اللہ علیہ وسلم دے تابعدار وی نہیں
اصحابہ رضی اللہ عنہم دے حُبدار وی نہیں
ناصر اے کہیں دے یار وی نہیں
یاری دا بھرم ونجا آئے ہن

برائے سُنی کانفرنس ملتان 1-2 اپریل 2000ء

بڑا لُٹیا اے سانول غیراں نہ ہُن اصلوں لٹیواں گے
جماعت اہلسنت دے سپاہی بن کے جیواں گے

بیگانے تے بیگانے ہن قریب اپنے کیوں آندے نہیں
کرو غیراں دیاں گلاں مزاج اپناں دے ساہندے نہیں
ایہے اپنے بنڑن اپنے تے ہر جاہ سڈ پچھیواں گے

منظم ہو کے غیراں دا دفاع کرنا ضروری اے
ساڈا دشمن مکمل ہے ساڈی ہر شے ادھوری اے
ایں حالت وچ ذرا سوچو کیہڑی جاہ تے لکھیواں گے

اَسی بھُل گئے آں شکلاں تے اصل اندروں اوہ کالے ہن
زہریلے ناگ اسیں اپنے ہتھاں دے نال پالے ہن
قبر دے جاندیاں توڑیں پئے یارو ڈنگیواں گے

ساڈی سوہنڑی قیادت ہے بڑا سوہنا ارادہ ہے
نظام مصطفیٰ آسی ایہہ سُئیاں نال وعدہ ہے
وچوں ملتان دے ناصؔر تہیہ کر اٹھیواں گے

نبی ﷺ دا پیارا

اوہ یار موت دا آیا ہے بہوں خسارہ
خالق نوں اینوں بھاگئی ایتھے نہ کوئی چارہ
دل دیاں رہیاں دل وچ ما پیو دا ایہ مقدر
فرمان بے نیاز دامن گئے سبھی پیغمبر
بچڑے جوان ہوندن ماں باپ دا سہارہ
شاید تیری جوانی تقدیر بن کے آگئی
موسم ناہی خزاں دی آکے ایہ پھل سکا گئی
بابے دی ترٹ کمر گئی آیا جاں بہار بھارہ
ہک تیرے دے دم باجھو ں ویران سارا وہڑا
بابل دا تیرے باجھوں دکھ ونڈسی آکے کہڑا
معصوم تیرے بال ہن کیتا ای کیوں کنارہ
محشر تائیں نہ بھلسی کربل دے کوئی میداں
تاریخ پئی اے روندی اکبر جھے جوان
لٹیا اسے محرم ایہ خاندان سارا
صغری رضی اللہ عنہا رہی تکیدی اکبر رضی اللہ عنہ بھرا نہ آیا
دسویں دا کرکے وعدہ ملیوں نہ بابے جایا
بھینی دا ویراں باجھوں ہوندا نہیں گزارہ
شالا اوہ کملی والا ہووی نگہبان
ناصر دی ایہہ دعا ہے جنت ملی مکان
بھر بھر کے جام دیوی حیدر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ دا پیارہ

ارباں درود، ارباں سلام

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سائیں دی عظمت تے ارباں سلام
پیارے مولا دی رحمت تیں ارباں سلام
جس پیاری کھڑی جمیا آمنہ رضی اللہ عنہا دا چن
اُس موہنی ساعت تیں ارباں سلام
گھوٹ معراج والے تے ہردم درود
خاندان نبوت تیں ارباں سلام
یار چاریں تے اصحاب رضی اللہ عنہم سارے اُتے
ان گنت رب دی رحمت تے ارباں سلام
میڈے ماء پیوء تیں بھنیڑاں بھراواں سبھے
بھیجیں سب اہل عترت تین ارباں سلام
جس نوں ناصرؔ اُچی شان بخشی خدا
آپڑھوں اُس دی شوکت تیں ارباں سلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی آلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰٓی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی آلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی آلِ
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔



Abdur Rahman

عاشق رسول حضرت ناصؔر جھنگوی رحمۃ اللہ علیہ کے نعتیہ کلام

کوشائع کرنے پرہم برادرم

محمد یعقوب نظامی

کوتہہ دل سے ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی کاوشوں کواپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور حضرت ناصؔر (مرحوم) کے درجات کوبلند فرمائے۔ آمین

ادیب اہلسنت شیخ غلام محمد نظامی ملتان

Abdur Rahman Shakir

0302-8322841

دربار عالیہ محمودیہ رحمۃ اللہ علیہ کے منظورِ نظر



ثناخوانِ مصطفیٰ

محمد اسحاق رحمۃ اللہ علیہ پنجاب پولیس



شاعرِ دربار رسالت

محمد یعقوب نظامی تونسہ شریف



مداحِ خوانِ حبیب کبریا

محمد یوسف سعیدی تونسہ شریف



خاکپائے درِ رسول

غلام یٰسین معینی تونسہ شریف

تعاون خاص **جامعہ آمنہ رضی اللہ عنہا للبنات**

(محلہ پٹھان کوٹ تونسہ شریف)

0333-6465750-6092633